روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری
اشاعت کا ۴۷ واں سال
Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر میں نوجوانوں کا کلیدی کردار ہے

7 بنگلہ دیش آئی پی ایل کی نشریات پر عائد پابندی پر کرے گا نظر ثانی

8 ایران میں فوجی مقاصد پانے کے باوجود آبنائے ہرمز کھلی رکھنا چیلنج بن سکتا ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

29 مارچ 2026ء بمطابق 09 شوال 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 76، صفحات 8، قیمت 3 روپے
ESTABLISHED IN 1985
RNI NO: 43732/85 Sunday 29 March 2026

ریزرویشن پالیسی: کابینہ سب کمیٹی کی رپورٹ زیرِ غور
عمل درآمد منظوری سے مشروط: سرکار

سرینگر/ ۲۸ مارچ (ایجنسیز) سماجی بہبود سے متعلق ایک سوال کے تحریری جواب میں حکومت جموں و کشمیر نے بتایا ہے کہ ریزرویشن پالیسی کے مختلف پہلوؤں اور اس کی تنظیم نو کے لیے تشکیل دی گئی کابینہ سب کمیٹی نے اپنی رپورٹ کونسل آف منسٹرز کو پیش کر دی ہے، جو فی الوقت مجاز اتھارٹی کے زیرِ غور ہے۔ حکومت نے واضح کیا کہ رپورٹ پر حتمی فیصلہ تا حال نہیں (بقیہ ۶ پر)

گورنمنٹ آرڈر ایس۔432 کے تحت زمین کی منتقلی کا معاملہ زیرِ غور۔ حکومت

جموں/ ۲۸ مارچ / (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج گورنمنٹ آرڈر نمبر ایس۔432 بتاریخ 1966 کے تحت ملکیتی حقوق کے ساتھ دی گئی زمین کی منتقلی پر پابندی کے حوالے سے اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا کہ یہ پابندی اصل شرائط کا حصہ ہے۔ یہ بات آج ایوان میں وزیر برائے جل شکتی (بقیہ ۶ پر)

نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیلنے کیلئے سوچی سمجھی اور مذموم کوششیں جاری، لیفٹنٹ گورنر

’’نارکو دہشت گردی کے نظام کا مکمل خاتمہ ناگزیر‘‘

لیفٹیننٹ گورنر نے ’نشہ مُکت بھارت ابھیان‘ کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں/ ۲۸ مارچ / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کے روز لوک بھون جموں میں ایک اعلیٰ سطحی

میٹنگ میں جموں و کشمیر میں ’نشہ مکت بھارت ابھیان‘ کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، ایڈیشنل چیف سیکریٹری خزانہ شیلندر کمار، پرنسپل سیکریٹری داخلہ چندراکر (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم مودی کی سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے مغربی ایشیا کے بحران پر گفتگو

’’خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان یہ ایک بڑی تشویش کا باعث‘‘

نئی دہلی/ ۲۸ مارچ (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان سے ٹیلیفون پر بات چیت کی، جس میں مغربی ایشیا میں بگڑتی ہوئی صورتحال اور اس کے علاقائی استحکام و عالمی توانائی سلامتی پر پڑنے والے اثرات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ دونوں رہنماؤں نے جاری کشیدگی سے (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ نے قانون ساز اسمبلی میں مالیاتی اور آڈٹ رپورٹ پیش کی

جموں/ ۲۸ مارچ / وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایوان میں جموں و کشمیر کے مالیاتی امور سے متعلق اہم مالیاتی اور آڈٹ دستاویزات پیش کیں۔ ایوان میں پیش کی گئی دستاویزات میں فائنانس اکاؤنٹس (جلد اول) برائے سال 2023-24، فائنانس اکاؤنٹس (جلد دوم) برائے سال 2023-24، اختصاصی (بقیہ ۶ پر)

ریاسی میں لشکرِ طیبہ سے وابستہ دہشت گرد کے اثاثے ضبط
یو اے پی اے کے تحت کارروائی

سرینگر/ ۲۸ مارچ (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے دہشت گردی کے مالی ڈھانچے کو کمزور بنانے کی اپنی مسلسل مہم کے تحت ریاسی ضلع میں پاکستان بنیاد پرست تنظیم لشکرِ طیبہ سے وابستہ ایک دہشت گرد معاون کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کر لیا (بقیہ ۶ پر)

ایل پی جی، پٹرول اور ڈیزل کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہیں، افواہوں پر کان نہ دھریں: وزیراعلیٰ

ایل پی جی کی تقسیم پہلے 20 فیصد تک محدود تھی، لیکن اب یہ شرح 70 فیصد تک بڑھا دی گئی

درپیش عالمی چیلنجوں کا سامنا، وزیراعظم نے دیا قومی اتحاد پر زور

سرینگر/ ۲۸ مارچ (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتے کے روز عوام کو یقین دلایا کہ ریاست میں ضروری اشیاء کی فراہمی بلا تعطل جاری رہے گی اور انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کے قومی یکجہتی کے پیغام پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یورپ اور مشرق وسطیٰ میں پیدا ہونے والی عالمی کشیدگی کے باوجود ضروری سامان، خصوصاً ایندھن اور ایل پی جی، پورے علاقوں میں دستیاب ہے اور لوگ افواہوں پر کان نہ دھریں۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ وزیراعظم (بقیہ ۶ پر)

ملک میں پٹرول اور ڈیزل کا وافر ذخیرہ

ایل پی جی سلنڈروں کی سپلائی معمول پر: حکومت

مغربی ایشیا بحران کے اثرات سے عوام کے تحفظ کے لئے حکومت پرعزم: راج ناتھ

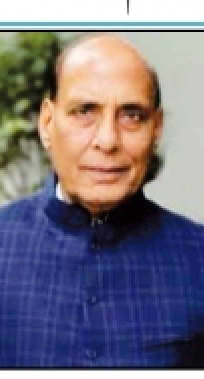

نئی دہلی/ ۲۸ مارچ (یو این آئی) حکومت نے ہفتہ کے روز عوام کو ایک بار پھر یقین دلایا ہے کہ ملک کے تمام پٹرول پمپوں پر پٹرول اور ڈیزل کا خاطر خواہ ذخیرہ موجود ہے جبکہ گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی فراہمی بھی معمول کے مطابق جاری ہے۔ جمعہ کے روز ملک بھر میں 54 لاکھ سے زائد ایل پی جی ری فل تقسیم کیے گئے۔ وزارت پٹرولیم وقدرتی گیس نے مغربی ایشیا میں بگڑتی صورتحال اور آبنائے ہرمز کے راستے توانائی کی سپلائی میں ممکنہ رکاوٹ کے پیش نظر ایک تفصیلی بیان جاری کرتے ہوئے ملک میں توانائی کی صورتحال اور اس سے نمٹنے کی تیاریوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک میں کمرشل ایل پی جی کی فراہمی کو بحران سے پہلے کی سطح کے 70 فیصد (بقیہ ۶ پر)

مودی حکومت نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو مرکزی دھارے میں لانے کے قابل بنایا

ان کی خوداعتمادی اور خواہشات میں اضافہ ہوا ہے، ڈاکٹر جیتندر سنگھ

نئی دہلی/ ۲۸ مارچ / ایم این این / مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) (برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارتھ سائنسز، اور وزیراعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء)، ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے آج کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں، مودی حکومت نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو مرکزی دھارے میں لانے کے قابل بنایا ہے، جس کے نتیجے میں ان کی خوداعتمادی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔ 6ویں کشمیر یوتھ ایکسچینج پروگرام "وطن کو جانو" کے شرکاء کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، جس کا انعقاد مائی بھارت نے نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے زیر اہتمام وزارت داخلہ کے تعاون سے کیا ہے، وزیر نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان اب سول سروسز اور دیگر مسابقتی امتحانات میں ٹاپر بن کر ابھر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل خطے کے بہت سے نوجوان اپنے قریبی ماحول سے باہر نکلنے میں ہچکچاتے تھے لیکن آج وہ پورے ملک (بقیہ ۶ پر)

حکومت منشیات مخالف بل پیش کرنے جا رہی ہے: سکینہ ایتو

روک تھام کے لئے پولیس متحرک، عادی افراد کے علاج کی ذمہ داری محکمہ صحت پر عائد

منشیات سے لاکھوں نوجوانوں کی زندگیاں تباہ ہو رہی ہیں

سری نگر/ ۲۸ مارچ (ایجنسیز/ ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر حکومت نے ہفتے کو اعلان کیا کہ جاری بجٹ اجلاس کے دوران منشیات سے نجات (ڈرگ ڈی ایڈکشن) سے متعلق ایک اہم بل پیش کیا جائے گا۔ یہ بات وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے اراکین اسمبلی کے سوالات کے جواب میں کہی۔ وزیر صحت نے کہا کہ بل تیار ہے اور اسے موجودہ اسمبلی اجلاس میں پیش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ پولیس منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے میں کردار ادا کرتی ہے لیکن منشیات کے عادی افراد کے علاج کی ذمہ داری محکمہ صحت پر عائد ہوتی ہے انہوں نے وضاحت کی کہ پولیس منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے میں کردار ادا کرتی ہے لیکن منشیات کے عادی افراد کے علاج کی (بقیہ ۶ پر)

فاروق عبداللہ پر حملے کا معاملہ: اسمبلی کی شدید مذمت، عدالتی تحقیقات کا مطالبہ

حملہ کوئی معمولی واقعہ نہیں، شفاف تحقیقات کی ضرورت، اسپیکر

سری نگر/ ۲۸ مارچ (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی کے اراکین نے پارٹی لائنوں کو توڑتے ہوئے ہفتہ کو نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ کی زندگی پر قاتلانہ حملے کی مذمت کی اور اس حملے کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ حزب اقتدار اور اپوزیشن بنچوں دونوں نے متفقہ طور پر اس واقعہ کو انتہائی پریشان کن اور ایک واضح سیکورٹی لیپ قرار دیا۔ انہوں نے حملہ آور کو دہشت گرد قرار دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ (بقیہ ۶ پر)

پنچایتی و بلدیاتی انتخابات کے شیڈول پر فیصلہ زیرِ غور

الیکشن کمیشن تیاریوں میں مصروف

سرینگر/ ۲۸ مارچ (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ایم ایل اے بلدیو راج شرما کی جانب سے پنچایتوں، میونسپل کمیٹیوں، میونسپل کونسلوں اور میونسپل کارپوریشنز کے انتخابات کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے واضح کیا ہے کہ انتخابات کے انعقاد کی تمام تر ذمہ داری ریاستی الیکشن کمیشن کے پاس ہے، جو جلد از جلد انتخابی عمل کے لیے ضروری انتظامات کر رہا ہے۔ ایوان میں پیش کیے گئے سرکاری جواب میں کہا گیا کہ جموں و کشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989، جے کے میونسپل ایکٹ 2000 اور میونسپل کارپوریشن ایکٹ 2000 کے مطابق انتخابی فہرستوں کی تیاری اور انتخابات کے انعقاد کا مکمل اختیار ریاستی الیکشن کمیشن کے پاس ہے۔ کمیشن اس وقت تمام تیاریوں کو حتمی شکل دے رہا ہے۔ حکومت نے بتایا کہ پنچایتوں اور بلدیاتی اداروں کی مدتیں مختلف اوقات میں ختم ہو چکی ہیں، جن میں پنچایتوں اور بی ڈی سی کا ٹرم جنوری 2024 میں ختم ہوا، جبکہ سری نگر اور جموں میونسپل کارپوریشن کی مدت بالترتیب 5 اور 14 نومبر 2023 کو ختم ہوئی۔ جواب میں کہا گیا کہ میونسپل اداروں کی 72 یونٹوں کی حد بندی مکمل کی جا چکی ہے، تاہم باقی 5 یونٹوں کا کام جاری ہے۔ نئے مردم شماری اعداد و شمار شائع نہ ہونے کے باعث پنچایت حلقوں کی نئی حد بندی کافی (بقیہ ۶ پر)

کمزور طبقے کو مفت بجلی فراہم کرنے کا منصوبہ حکومت کے زیرِ غور: حکومت

موجودہ ٹیرف میں تبدیلی کا کوئی منصوبہ فی الحال موجود نہیں

اسمارٹ میٹر نصب کرنے کی رفتار تیز، ابتک گیارہ لاکھ میٹر نصب

سرینگر/ ۲۸ مارچ (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں معاشی طور پر پسماندہ گھرانوں کو مفت بجلی فراہم کرنے کے حوالے سے ایوان میں اہم انکشافات سامنے آئے ہیں۔ ایم ایل اے عرفان حفیظ لون کے سوال کے جواب میں محکمہ پاور نے بتایا کہ حکومت اے اے وائی زمرے کے ہر اہل گھرانے کو ماہانہ 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے اور اس سلسلے میں عملی طریقہ کار کو حتمی شکل دینے کا عمل جاری ہے۔ محکمہ کے مطابق مجوزہ منصوبہ ایک جامع سولر روف ٹاپ ماڈل پر مشتمل ہوگا، جس کے تحت ہر AAY گھرانے میں 2 کلوواٹ صلاحیت کا سولر پینل سسٹم نصب کیا جائے گا۔ جیسے ہی متعلقہ سولر سسٹم فعال ہوگا، اسی تاریخ سے اہل گھرانوں کو ہر ماہ 200 یونٹ بجلی بالکل مفت فراہم کی جائے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ نظام نہ صرف کمزور طبقے کی مالی مشکلات کم کرے گا بلکہ بجلی کی کھپت میں پائیداری اور خود کفالت کو بھی فروغ دے (بقیہ ۶ پر)

قانون ساز اسمبلی نے صوتی ووٹ سے تین بلوں کو منظور کیا

اِصلاحات کا مقصد معیارِ زندگی میں آسانی،

سماجی اِنصاف اور عدالتی نظام کو بہتر بنانا ہے

جموں/ 28 مارچ / جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج صوتی ووٹ کے ذریعے تین اہم بلوں کو منظور کیا جو حکمرانی میں اِصلاحات، سماجی مساوات اور عدالتی نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ بلوں کو وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پیش کیا اور بعد میں سپیکر عبدالرحیم راتھر نے انہیں ایوان کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا۔ ایوان نے ایل اے بل نمبر 01 آف 2026 منظور کیا جس کا مقصد بعض قوانین میں ترمیم کر کے معمولی جرائم کو غیر مجرمانہ بنانا اور ان کی نوعیت کو معقول بنانا ہے تاکہ اعتماد پر مبنی طرزِ حکمرانی کو فروغ دیا جا سکے اور جموں و کشمیر میں زندگی اور بزنس میں آسانی پیدا ہو۔ اسمبلی نے ایل اے بل نمبر 02 آف 2026 کو بھی منظوری دی جس کا مقصد جذام سے متاثرہ افراد کے خلاف امتیازی سلوک کا خاتمہ کرنا ہے۔ یہ قانون مساوی سلوک کو یقینی بناتا ہے، امتیازی دفعات کو ختم کرتا ہے اور حکومت کو مثبت اقدامات کے ذریعے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل بناتا ہے۔ مزید برآں، ایوان نے ایل اے بل نمبر 03 آف (بقیہ ۶ پر)

اے سی بی کی ایک اور بڑی کارروائی

ایگزیکٹو انجینئر 12 ہزار روپے رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

سرینگر/ ۲۸ مارچ (ایجنسیز) جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے جل شکتی (پی ایچ ای) میکانیکل ڈویژن ساوتھ اونتی پورہ کے ایگزیکٹو انجینئر منظور احمد ڈار کو بارہ ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ بیورو کے مطابق انہیں ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا کہ موصوف ایگزیکٹو انجینئر سالانہ مینٹیننس کنٹریکٹ کے تحت انجام دیے گئے کاموں کے بلوں کی منظوری کے عوض شکایت گزار سے 20 ہزار روپے رشوت طلب کر رہے ہیں۔ شکایت کنندہ کے مطابق وہ پہلے ہی 8 ہزار روپے ادا کر چکا تھا جبکہ باقی 12 ہزار روپے بلوں کی کلیئرنس کے بعد (بقیہ ۶ پر)

دہلی عدالت سے شبیر شاہ کو منی لانڈرنگ کیس میں ضمانت

نئی دہلی / ۲۸ مارچ / (ایجنسیز) نئی دہلی کی ایک عدالت نے کشمیری علیحدگی پسند رہنما شبیر شاہ کو منی لانڈرنگ کیس میں ہفتہ کے روز ضمانت دے دی۔ خصوصی جج پرشانت شرما نے یہ راحت فراہم کی، تاہم عدالت کا تفصیلی فیصلہ ابھی جاری ہونا باقی ہے۔ اس سے قبل 12 مارچ کو سپریم کورٹ نے بھی (بقیہ ۶ پر)

ادھمپور میں منعقدہ اعزازی تقریب میں شمالی کمان کے

سربراہ کی جانب سے فوجیوں کی خدمات کو خراج تحسین

جموں/ ۲۸ مارچ (یو این آئی) شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے ہفتہ کے روز فوجیوں کی پیشہ ورانہ مہارت، لگن اور مشکل و چیلنجنگ حالات میں بھی اپنے فرائض کے تئیں غیر متزلزل وفاداری کی بھرپور ستائش کی۔ لیفٹیننٹ جنرل شرما نے اُدھم پور میں شمالی کمان ہیڈکوارٹر کے زیر انتظام منعقدہ اعزازی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جوانوں پر زور دیا کہ وہ آپریشنل کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں اور ہندوستانی فوج کی روایات واقدار کو قائم رکھیں۔ اس موقع پر جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف نے انعام یافتگان کے اہل خانہ کو بھی مبارکباد پیش کی اور ان کے تعاون اور قربانیوں کو سراہا۔ تقریب کے (بقیہ ۶ پر)

حکومتِ جموں و کشمیر صحافیوں کی بہبود سے

متعلق سہولیات فراہم کر رہی ہے: سرکار کا ایوان میں جواب

سرینگر/ ۲۸ مارچ (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے سابق ایم ایل اے اعجاز احمد جان کی جانب سے صحافیوں کی فلاح و بہبود، پیشہ ورانہ سہولیات، انشورنس، رہائش، پنشن اور ایکریڈیٹیشن سے متعلق اٹھائے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے پیر کے روز تفصیلی بیان پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحافیوں کے لیے متعدد سہولیات پہلے سے دستیاب ہیں اور دیگر امور پر ضرورت کے مطابق غور کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے بتایا کہ آیوشمان بھارت - سیہت اسکیم کے تحت پانچ لاکھ روپے سالانہ تک کا ہیلتھ انشورنس ہر باشندے کو فراہم کیا جاتا ہے، جس میں صحافیوں اور ان کے اہل خانہ بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یک مشت ایکس گریشیا اور مالی امداد بھی صحافیوں کو ’’جرنلسٹس ویلفیئر اسکیم‘‘ کے تحت مہیا کی جاتی ہے، جس کے لیے مرکزی وزارت اطلاعات و نشریات نے یکم اپریل 2023 کو باضابطہ ہدایات جاری کی تھیں۔ ایکریڈیٹڈ صحافیوں کے لیے سرکاری رہائش بھی دستیاب ہے، جو ڈیمانڈ اور دستیابی کی بنیاد پر اسٹیٹس ڈیپارٹمنٹ فراہم کرتا ہے، جبکہ حکومت کے گیسٹ ہاؤسز میں مختصر مدت کے لیے سبسڈائزڈ قیام کی سہولت بھی دی جاتی ہے۔ حکومت نے مزید بتایا کہ اب تک 262 صحافیوں کو ایکریڈیٹیشن جاری کی جا چکی ہے، جو 2022 میں جاری رہنما خطوط کے تحت (بقیہ ۶ پر)

30 مارچ تک بارش اور برف باری کا امکان: محکمہ موسمیات

اس دوران تمام زرعی سرگرمیاں معطل رکھنے کا مشورہ

سرینگر/ ۲۸ مارچ (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ جموں و کشمیر میں اگلے چند دنوں تک کہیں بارش تو کہیں برف باری کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ ہفتے کو جاری بیان میں ڈائریکٹر میٹ سینٹر سرینگر ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ 28 سے 30 مارچ تک شام کے اوقات میں موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا اور میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش متوقع ہے، جبکہ بالائی علاقوں میں برف باری کے امکانات زیادہ ہیں۔ اس دوران رات کے وقت گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے جن کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک رہ سکتی ہے۔ ڈاکٹر مختار کے مطابق 31 مارچ کو بھی موسم ابر آلود رہنے کا امکان ہے اور کہیں کہیں ہلکی بارش یا برف باری ہو سکتی ہے۔ یکم اور 2 اپریل کے دوران موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ چند جگہوں پر ہلکی بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ 3 اور 4 اپریل کو بھی کچھ مقامات پر ہلکی بارش یا برف باری ہو سکتی ہے جبکہ 5 سے 7 اپریل تک موسم جزوی ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی بارش یا برف باری کے امکانات برقرار رہیں گے۔ محکمہ موسمیات نے شمالی اور وسطی کشمیر کے بالائی علاقوں میں 28 سے 30 مارچ کی راتوں کے دوران درمیانی درجے کی برف باری، گرج چمک (بقیہ ۶ پر)

نئے سیاحتی مقامات کو نوٹیفائی کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

ان میں ضلع ڈوڈہ کے متعدد مقامات بھی شامل ہیں

جموں/ ۲۸مارچ/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں نئے سیاحتی مقامات کو نوٹیفائی کرنے کی ایک تجویز کا جائزہ لے رہی ہے جس میں ضلع ڈوڈہ کے متعدد مقامات بھی شامل ہیں۔وزیر اعلیٰ نے قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ سیشن کے دوران وقفہ سوالات میں رُکن اسمبلی ڈوڈہ ویسٹ شکتی راج پریہار کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ضلع ڈوڈہ میں جن مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں اُدھرانہ (بھدرواہ)، سرتا (بھدرواہ)، ٹھکھی، چھتا، گلدندا، پدری، کھلینی ٹاپ، لال درامن، ڈوڈہ (میونسپل حدود) اور شیپ نوٹ (پریم نگر) شامل ہیں۔وزیر اعلیٰ، جن کے پاس سیاحت کا قلمدان ہے، نے (بقیہ ۶ پر)

حکومت خانصاحب میں آبپاشی کے نظام کو مضبوط بنانے کیلئے پُرعزم۔جاوید رانا

مختلف سکیموں کے تحت ایک جامع سلسلہ وار کام انجام دیا گیا

جموں/ ۲۸مارچ/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ خانصاحب حلقہ میں آبپاشی کا نظام مضبوط اور مکمل طور پر فعال ہے اور گزشتہ تین برسوں میں نہروں، کھلوں اور آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے کے لئے وسیع پیمانے پر کام انجام دیا گیا ہے۔حکومت نے کہا کہ گزشتہ آبپاشی سیزن کے دوران حلقے کی تمام بڑی نہریں فعال رہیں جس سے کسانوں کو پانی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنی۔وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات وقبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے کہا کہ 2023-24 سے 2025-26 کے درمیان مختلف سکیموں کے تحت ایک جامع سلسلہ وار کام انجام دیا گیا ہے۔جاوید رانا رُکن اسمبلی خانصاحب،سیف الدین بٹ کی (بقیہ ۶ پر)

ادویاتی اور خوشبودار پودوں کی ڈاؤن اسٹریم پروسیسنگ پر عملی تربیتی

پروگرام سی ایس آئی آر۔آئی آئی آئی ایم سرینگر میں اختتام پذیر

سرینگر/ ۲۸مارچ/ (پی آئی بی) سی ایس آئی آر۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن (سی ایس آئی آر۔آئی آئی آئی ایم)، سرینگر برانچ میں ادویاتی اور خوشبودار پودوں (ایم اے پیز) کی ڈاؤن اسٹریم پروسیسنگ پر تین روزہ عملی تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔اس پروگرام میں استخراجی ٹیکنالوجی، گیس کرومیٹوگرافی (جی سی) اور ہائی پرفارمنس لیکوئڈ کرومیٹوگرافی (ایچ پی ایل سی) پر مبنی جامع ماڈیولز شامل تھے۔یہ پروگرام سی ایس آئی آر کی انٹیگریٹڈ اسکل انیشی ایٹوز کے تحت منعقد کیا گیا، جس میں ملک بھر سے 20 شرکاء نے شرکت کی، جو قدرتی مصنوعات کی پروسیسنگ اور کوالٹی اینالٹکس میں عملی اور صنعتی نوعیت کی تربیت کی بڑھتی ہوئی قومی طلب کی عکاسی کرتا ہے۔سی ایس آئی آر۔آئی آئی (بقیہ ۶ پر)

سری گفوارہ۔بجی بہاڑہ حلقہ کے چار میڈیکل بلاکوں میں 24 صحت سہولیات فعال، وزیر صحت

کہا، حکومت آئی پی ایچ ایس۔2022 معیارات کے

تحت موجودہ صحت سہولیات کو مضبوط بنانے پر توجہ دے رہی ہے

جموں/ ۲۸مارچ/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ صحت شعبے میں اہم خامیوں کو دُور کرنے کے لئے محکمہ موجودہ صحت سہولیات کو آئی پی ایچ ایس۔2022 معیارات کے مطابق مضبوط بنانے اور ٹیلی میڈیسن خدمات (ای۔سنجیونی) کے ذریعے رسائی بڑھانے پر توجہ دے رہا ہے تاکہ عام لوگوں کو بہتر معیاری خدمات فراہم کی جا سکیں۔اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔وزیر موصوفہ نے بتایا کہ سری گفوارہ۔بجی بہاڑہ حلقہ میں چار میڈیکل بلاک ہیں جن میں کیموہ اور یاری پورہ سی ایم او کولگام کے دائرہ اختیار میں جبکہ بجی بہاڑہ اور سالار سی ایم او اننت ناگ کے دائرہ اختیار میں ہیں جو اس علاقے میں طبی خدمات کی نگرانی کرتے ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ ان چاروں میڈیکل بلاکوں کے تحت مختلف زُمروں کے 24 صحت مراکز جیسے پی ایچ سیز، این ٹی پی ایچ سیز اور سب سینٹرز فعال ہیں۔وزیر صحت وطبی تعلیم نے مزید کہا کہ فی الحال محکمہ کے پاس سری گفوارہ۔بجی بہاڑہ میڈیکل بلاکوں کو حلقہ کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوئی تجویز (بقیہ ۶ پر)

آغا روح اللہ مہدی نے پارلیمنٹ میں

نوگام دھماکہ متاثرین کی باز آبادی کا مطالبہ کیا

سرینگر/ ۲۸مارچ (ایجنسیز) سرینگر کے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے کے متاثرین کے حق میں آواز بلند کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کے اہل خانہ کو فوری معاوضہ فراہم کیا جائے اور تباہ شدہ مکانات کی باز آبادکاری میں تاخیر نہ برتی جائے۔گزشتہ سال پیش آنے والے اس دلخراش حادثے میں پولیس اسٹیشن میں رکھے گئے ضبط شدہ بارودی مواد میں اچانک بڑا دھماکہ ہوا تھا، جس میں ایک مقامی درزی محمد شفیع پرے سمیت نو افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔دھماکے سے پولیس اسٹیشن کے آس پاس واقع رہائشی ڈھانچوں کو بھی شدید نقصان پہنچا تھا۔شفیع پرے، جو تین بچوں کے والد تھے، دھماکہ والے روز بارودی مواد کے تھیلوں کی سلائی کے لیے اسٹیشن بلوائے گئے تھے۔پارلیمنٹ میں اپنی تقریر کے دوران آغا روح اللہ نے کہا کہ متاثرہ خاندان ابھی تک سرکاری مدد کے منتظر ہیں، جبکہ کچھ خاندان کرائے کے گھروں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔انہوں نے کہا، "یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ گنجان شہری آبادی کے بیچ اس قدر بارودی مواد کیوں محفوظ کیا گیا تھا؟ ذمہ داروں کو بے نقاب کیے بغیر انصاف ممکن نہیں۔" رکن پارلیمنٹ نے ہلاک شدہ پولیس اہلکاروں (بقیہ ۶ پر)

سابق نائب وزیر اعلیٰ کی ایل جی کیساتھ ملاقات

جموں/ ۲۸مارچ/ (ڈی آئی پی آر) سابق نائب وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر تارا چند نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اُدھر اطلاعات کے مطابق یوٹی کے ترقیاتی منظرنامے پر تبادلہ خیال کیا گیا

جموں وکشمیر میں انتظامیہ آزمائش میں ہے

اور عوامی خدشات کو دور کرنے میں ناکام، انجینئر رشید

سرینگر/ ۲۸اپریل/ سی این ایس/ بارہمولہ کے ایم پی انجینئر رشید نے ہفتے کے روز عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت پر تخت حملہ کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں کہا کہ جموں وکشمیر میں انتظامیہ آزمائش میں ہے اور عوامی خدشات کو دور کرنے میں ناکام ہے۔پارلیمانی اجلاس کے دوران اس مسئلے کو اٹھاتے ہوئے انجینئر رشید نے اس بات کو جھنڈا دیا جسے انہوں نے بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی میں گہرے ہوتے ہوئے بحران کے طور پر بیان کیا، جس میں انتظامی غفلت اور نظامی بدانتظامی کا الزام لگایا۔یہ ریمارکس یونیورسٹی کے کام کاج پر بڑھتی ہوئی تشویش کے درمیان سامنے آئے ہیں، جو پیر پنجال کے علاقے کے لیے ایک اہم تعلیمی ادارے کے طور پر کام کرتی ہے۔انجینئر رشید نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

حیدر پورہ سڑک حادثہ میں ایک شخص جاں بحق

سرینگر/ ۲۸مارچ/ کے پی ایس/ حیدر پورہ سرینگر میں اس وقت صف ماتم بچھ گیا۔جب ایک سڑک حادثہ میں ایک شخص زخمی ہو کر لقمہ اجل بن گیا۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق سڑک حادثہ میں ایک شخص جاں بحق ہوا جس کی شناخت عبدالعزیز دھوبی ساکنہ حیدر پورہ سرینگر کے بطور ہوئی ہے۔بتایا جاتا ہے ہفتے کی صبح سڑک حادثے کے (بقیہ ۶ پر)

عیدگاہ میں آتشزدگی کے متاثرین کو دو برسوں میں

27.245 لاکھ روپے کا معاوضہ فراہم کیا گیا۔نائب وزیر اعلیٰ

جموں/ ۲۸مارچ/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ مالی برس 2024-25 اور 2025-26 کے دوران حلقہ عیدگاہ میں آتشزدگی سے متاثرہ کنبوں کو مجموعی طور پر 27.245 لاکھ روپے کی امداد فراہم کی گئی ہے۔اُنہوں نے قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی مُبارک گل کی طرف سے پیش کردہ توجہ دلاؤ نوٹس کے جواب میں کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران عیدگاہ حلقے میں کل 14 آتشزدگی کے واقعات پیش آئے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضلع انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے راحت اور امدادی اقدامات شروع کئے گئے تاکہ مزید نقصان سے بچا جا سکے۔اُنہوں نے بتایا کہ (بقیہ ۶ پر)

ایک بین الریاستی نوکری کے فراڈ اور اغوا کے ریکیٹ کا پردہ فاش

جموں کے دو اغواہ شدہ نوجوان کولکتہ سے بازیاب، مزید تحقیقات جاری

سرینگر/ ۲۸اپریل/ سی این ایس/ جموں وکشمیر پولیس نے ایک بین الریاستی نوکری کے فراڈ اور اغوا کے ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے جموں کے دو نوجوانوں کو کولکتہ کے ایک ہوٹل سے بازیاب کرالیا، جہاں انہیں مبینہ طور پر اغوا کر کے قید رکھا گیا تھا۔حکام نے جمعہ کو یہ معلومات دی۔پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایس پی جموں ساؤتھ اجے شرما نے بتایا کہ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب جگموہن سنگھ نے پولیس اسٹیشن گاندھی نگر میں شکایت درج کروائی، جس میں کہا گیا کہ ان کے بیٹے منیندر سنگھ اور اس کے ساتھی تشار چب کو کولکتہ میں اغوا کر لیا گیا ہے۔شکایت کے مطابق، اغوا کاروں نے ان کی رہائی کے بدلے (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں سیاحت کی بے پناہ صلاحیت ہے۔وزیر اعلیٰ

ہوم سٹے ، ٹریکنگ اور سرحدی سیاحت پر توجہ دیں

جموں/ ۲۸مارچ/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ کرناہ میں سرحدی سیاحت، ہائیکنگ اور ٹریکنگ کے بے پناہ امکانات موجود ہیں اور حکومت علاقے میں سیاحت کو فروغ دینے کے لئے ایک جامع پروگرام پر کام کر رہی ہے۔وزیر اعلیٰ نے اِن باتوں کا اظہار آج جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ سیشن کے دوران وقفہ سوالات میں رُکن اسمبلی کرناہ کی جانب سے اُٹھائے گئے ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔اُنہوں نے علاقے کی قدرتی خوبصورتی کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا، "سرحدی سیاحت کے حوالے سے امکانات موجود ہیں، ہائیکنگ اور ٹریکنگ کے بھی وسیع مواقع ہیں اور کرناہ قدرتی حسن سے (بقیہ ۶ پر)

نیشنل اِی۔ودھان اپلی کیشن (این اِی وِی اے) کی عمل آوری کا جائزہ لیا

اسمبلی کو کاغذ کے بغیر بنانے کیلئے بروقت تکمیل پر زور

جموں/ ۲۸مارچ/ (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج اسمبلی کمپلیکس میں ہائی لیول ایپکس کمیٹی (ایچ ایل اے سی) میٹنگ کی صدارت کی جس میں نیشنل اِی۔ودھان اپلی کیشن (این اِی وِی اے) پروجیکٹ کی عمل آوری کا جائزہ لیا گیا اور اس عمل کو تیز کرنے پر زور دیا گیا۔میٹنگ میں اراکین اسمبلی جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، نظام الدین بٹ، تنویر صادق، ارجن سنگھ راجو، ڈاکٹر سنیل بھردواج، وحید الرحمن پرہ اور ڈاکٹر بھارت بھوشن کے علاوہ سیکرٹری جموں و (بقیہ ۶ پر)

ترال کے گاؤں میں یرقان کی بیماری پھوٹ پڑنے سے عوام میں تشویش

30بچوں کے بیماری میں مبتلاء ہونے کی اطلاع

محکمہ صحت کی ٹیمیں مصروف، لوگ پانی اُبال کر پئیں: بی ایم او

سری نگر/ ۲۸مارچ/ جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے سب ڈویژن ترال کے ایک دور افتادہ گاؤں میں یرقان بیماری پھوٹ پڑنے کی اطلاعات ہیں اور 30 بچے بیماری میں مبتلاء پائے جاتے ہیں۔محکمہ صحت کے حکام نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ متاثرہ گاؤں میں فی الوقت حالات قابو میں ہیں اور متاثرہ افراد صحت یاب ہو رہے ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جنوبی کشمیر کے سب ڈویژن ترال کے ایک دُور افتادہ گاؤں زراڈی ہارڈ میں تقریباً 30 بچے یرقان کی بیماری سے متاثر پائے گئے ہیں جس کی وجہ سے اہل قریہ (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں سی آر پی ایف جوان کی موت

سرینگر/ ۲۸مارچ/ کے پی ایس/ شوپیاں میں تعینات سی آر پی ایف کا ایک سپاہی ہفتہ کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق شوپیان میں سی آر پی ایف کے کیمپ میں اس سراسیمگی پھیل گئی جب (بقیہ ۶ پر)

بدھال میں پراسرار اموات: ابتدائی رپورٹ میں زہریلا مواد ذمہ دار،

تحقیقات ایس آئی ٹی اور مرکزی ٹیم کے سپرد

سرینگر/ ۲۸مارچ (ایجنسیز) بدھال حلقہ اسمبلی میں دسمبر 2024 سے جنوری 2025 کے درمیان پیش آنے والی سترہ پراسرار اموات کے حوالے سے ایم ایل اے جاوید اقبال کے سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت نے ایوان کو آگاہ کیا ہے کہ ابتدائی سائنسی تحقیقات سے یہ معاملہ کسی وائرس یا بیکٹیریا کے پھیلاؤ کا نتیجہ نہیں لگتا بلکہ اس کے پس منظر میں ممکنہ طور پر زہریلے مادوں کی نمائش کا عنصر نمایاں ہے۔حکومت نے بتایا کہ بدھال گاؤں میں یکے بعد دیگرے چار کلسٹروں میں مجموعی طور پر پچپن افراد بیمار ہوئے جن میں زیادہ تر قریبی رشتہ دار شامل تھے اور ان میں پیٹ درد، الٹیاں، بخار، غنودگی، سانس میں تکلیف اور شعور میں خلل جیسے خطرناک علامات ظاہر ہوئیں۔ان میں سے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں بجلی کے بار بار کٹوتی کے مسئلے پر حکومت کا بیان

سردیوں میں سپلائی بہتر بنانے کے اقدامات زیرِ عمل

سرینگر/ ۲۸مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے سخت ترین سردیوں کے دوران بار بار ہونے والی بجلی کی کٹوتیوں سے متعلق علی محمد ساگر کے سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے محکمہ بجلی نے بتایا ہے کہ صارفین کو بہتر اور بلا تعطل بجلی فراہم کرنے کے لیے متعدد تکنیکی اور انتظامی اقدامات جاری ہیں۔حکومت کے مطابق سردیوں میں لائنوں کو برف باری اور تیز ہواؤں سے ہونے والے نقصان سے بچانے کے لیے ہائی ٹینشن اور لو ٹینشن لائنوں کے ساتھ لگے درختوں اور شاخوں کی بڑے پیمانے پر کٹائی اور صفائی کی جاتی ہے تاکہ تصفیری نقصانات کو کم سے کم کیا جا سکے۔محکمہ نے مزید کہا کہ ڈویژنل اسٹورز اور مرکزی ورکشاپوں میں ضروری سامان، اسپیئر پارٹس اور ٹرانسفارمرز کا اضافی (بقیہ ۶ پر)

سرکاری رہائشی کوارٹرز پر غیر مجاز قبضوں کا معاملہ

حکومت نے ایوان میں تفصیلات پیش کر دیں

سرینگر/ ۲۸مارچ (یو پی آئی) ایم ایل اے لنگیٹ خورشید احمد شیخ کی جانب سے اسٹیٹس ڈیپارٹمنٹ کی سرکاری رہائش گاہوں پر غیر مجاز یا طویل عرصے سے جاری قبضوں کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے ایوان کو بتایا ہے کہ اس وقت 372 رہائشی یونٹس جموں میں کشمیری مہاجرین کے زیر استعمال ہیں، جنہیں نقل مکانی کے دوران الاٹ کیا گیا تھا اور ان کے خلاف کسی بے دخلی کی کارروائی شروع نہیں کی گئی ہے۔اسی طرح سرینگر میں 50 رہائشی یونٹس ضلع انتظامیہ پلوامہ کے ذریعے کچھ افراد نے استعمال کے لیے لے رکھے ہیں، جن کے خلاف باقاعدہ بے دخلی کی کارروائی جاری ہے۔حکومت نے واضح کیا (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ پولیس کے ذریعہ نشے کی حالت میں پائے جانے والے

مجرموں کو معزز عدالت کے ذریعہ کمیونٹی سروس کی سزا

سرینگر/ ۲۸مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایڈیشنل اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، اونتی پورہ کی معزز عدالت نے دو افراد ظہور احمد لون ولد عبدالخالق لون ساکنہ چرسو اور ہلال احمد شیخ ولد عبدل احد شیخ ساکنہ باہو اونتی پورہ جنہیں پولیس اسٹیشن اونتی پورہ نے پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کے مین چوک اونتی پورہ اور باہو اونتی پورہ چوک علاقوں میں نشے کی حالت میں پائے جانے پر گرفتار کیا تھا کو معزز عدالت کے ذریعہ کمیونٹی سروس کی سزا دی گئی۔فیصلے کے ایک حصے کے طور پر، مجرموں کو کمیونٹی سروس کی ایک شکل کے طور پر کورٹ کمپلیکس میں صفائی کے فرائض انجام دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔معزز عدالت کا یہ اقدام اصلاحی اقدامات کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں کل 4485 لیکچررز کی اسامیاں خالی

2447 جموں ڈویژن اور 2038 کشمیر صوبے میں

سرینگر/ ۲۸ اپریل/ سی این ایس/ جموں وکشمیر میں کل 4485 لیکچررز کی اسامیاں خالی ہیں، جن میں سے 2447 جموں ڈویژن اور 2038 کشمیر ڈویژن میں ہیں۔حکومت نے قانون ساز اسمبلی کو آگاہ کیا کہ ان اسامیوں کو پُر کرنے میں تاخیر کی وجہ انتظامی عمل، پالیسی فیصلے اور پبلک سروس کمیشن کے ذریعے جاری بھرتی کا عمل ہے۔ایم ایل اے سنیل بھردواج کے سوال کے جواب میں محکمہ اسکولی تعلیم نے بتایا کہ ضلع وار اعداد و شمار کے مطابق دونوں ڈویژنوں میں لیکچررز کی نمایاں کمی ہے، جس کے باعث موجودہ عملے پر تعلیمی بوجھ بڑھ گیا ہے۔محکمہ نے بتایا کہ مختلف مضامین میں لیکچررز کی 594 اسامیاں جموں وکشمیر پبلک (بقیہ ۶ پر)

نجی اسکولوں میں من مانے فیس اضافہ روکنے کے لیے سخت قواعد نافذ، حکومت

اضافہ ایف ایف آر سی کی پیشگی منظوری کے بغیر نہیں کیا جا سکتا

سرینگر/ ۲۸مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں نجی اسکولوں کی جانب سے من مانے اور غیر ضروری فیس اضافے کے بڑھتے ہوئے خدشات کے پیشِ نظر، وزیر تعلیم سکینہ فردوس کے سوال کے جواب میں محکمہ اسکول ایجوکیشن نے واضح کیا ہے کہ حکومت نے اس رجحان کو روکنے کے لیے جامع ضابطے پہلے ہی نافذ کر دیے ہیں اور ان پر سختی سے عمل درآمد کرایا جا رہا ہے، خصوصاً سرینگر کے نجی تعلیمی اداروں میں جہاں والدین اکثر فیس میں بے تحاشا اضافے کی شکایات کرتے ہیں۔محکمہ نے بتایا کہ جموں وکشمیر اسکول ایجوکیشن ایکٹ (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی کے اہتمام اور اندر کلچرل فورم

کے اشتراک سے پٹن میں عالمی یوم تھیٹر کی تقریب

رنگارنگ پروگرام اور شوقین سونمی کے شعری مجموعے کی رسم رونمائی

بارہمولہ/ ۲۸مارچ/ شافعیہ گلفام/ عالمی یوم تھیٹر کے حوالے سے وادی میں تقریبات کا سلسلہ جاری ہے اس سلسلے میں جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور اندر کلچرل فورم ہمبل کے اشتراک سے ہانجی ویرہ پٹن کے کورکال سلیوشنز پرائیوٹ لمیٹڈ کے ہال میں "جدید دور میں تھیٹر کی اہمیت " عنوان سے ایک شاندار تقریب کا انعقاد ہوا جس پر سلیم یوسف اور گلفام بارجی نے مکالمے پیش کئے۔اس موقع پر مقررین نے جدید دور میں تھیٹر کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔تقریب میں سلیم یوسف کا لکھا" (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں منشیات فروش کی جائیداد قرق: پولیس

سرینگر/ ۲۸مارچ (آفاق نیوز) شوپیاں پولیس نے منشیات کے خلاف جاری کارروائی کے سلسلے میں باربوگ امام صاحب کے رہائشی مشتاق احمد کھانڈے کے رہائشی مکان کو قرق کیا، جس کی مالیت تقریباً 18,88,000 روپے ہے۔پولیس نے بتایا کہ یہ پراپرٹی غیر قانونی منشیات کی فروخت سے حاصل شدہ آمدنی سے خریدی گئی تھی، جس کے بعد اسے پولیس اسٹیشن امام صاحب میں درج ایف آئی آر نمبر 2026/02 کے تحت ضبط کیا گیا۔ضبطی کارروائی مکمل قانونی عمل کے تحت کی گئی، جس میں مقامی ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکی دار موجود تھے، تاکہ تمام قانونی پروٹوکول اور قواعد کی مکمل پاسداری یقینی بنائی جا سکے۔شوپیاں پولیس نے اس موقع پر (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں کیبل کار پروجیکٹ فی الحال حکومت کے زیرِ غور نہیں: سرکار کی وضاحت

سرینگر/ ۲۸مارچ (ایجنسیز) کرناہ حلقہ انتخاب میں ٹی ڈی درنگیاری سے زرالتک کیبل کار پروجیکٹ کی تعمیر کے مطالبے پر حکومت نے واضح کیا ہے کہ اس سلسلے میں محکمہ سیاحت کے پاس اس وقت کوئی تجویز زیرِ غور نہیں ہے۔ایم ایل اے جاوید احمد مرچال کی جانب سے ایوان میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں محکمہ سیاحت نے کہا کہ اگرچہ مخصوص کیبل کار پروجیکٹ پر غور نہیں کیا جا رہا، تاہم یوٹی بھر میں سیاحت کو فروغ دینے اور نئے علاقوں کو سیاحتی نقشے پر لانے کے لیے محکمہ مسلسل اقدامات کر رہا ہے، جو مکمل طور پر موزونیت اور وسائل کی دستیابی سے مشروط ہیں۔بیان میں مزید کہا گیا کہ کرانہ علاقے میں سیاحت کے فروغ کے لیے گزشتہ برسوں میں متعدد سرگرمیاں (بقیہ ۶ پر)

سری نگر لیہہ شاہراہ ٹریفک کی آمد ورفت کے لئے بند

سرینگر/ ۲۸مارچ (یو پی آئی) سرینگر۔لیہہ نیشنل ہائی وے پر جمعے کے روز زوجیلہ پاس کے قریب پیش آئے مہلک برفانی تودے کے بعد ہفتے کو شاہراہ ٹریفک کے لیے مکمل طور پر بند کر دی گئی۔حکام نے بتایا کہ بڑے پیمانے پر برف ہٹانے کا کام جاری ہے اور سڑک کی بحالی میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔اس حادثے میں سات افراد کی جان گئی، جن میں ایک دس سالہ بچہ بھی شامل ہے، جبکہ متعدد گاڑیاں برف کے نیچے دب گئیں۔حکام کے مطابق برفانی تودہ اتنا شدید تھا کہ ریسکیو ٹیموں کو ملبہ تک پہنچنے میں بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔سرکاری ذرائع نے بتایا، "شاہراہ اس وقت ہر قسم کے ٹریفک کے لیے بند ہے۔(بقیہ ۶ پر)

پی ڈی پی کا بجلی معافی معاملے پر حکومت کے خلاف احتجاج

"عوام کو راحت فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے حکومت"

سری نگر/ ۲۸ مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وہ بجلی معافی اسکیم کے تحت عوام کو راحت فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے اور مالی سال کے اختتام سے قبل ٹیکس اور یوٹیلٹی بلوں کی سخت وصولی کر کے لوگوں کو پریشان کیا جا رہا ہے۔پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔پی ڈی پی رہنما اقبال ٹرمبو نے احتجاج کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت 31 مارچ کو مالی سال ختم ہونے سے پہلے ٹیکس اور یوٹیلٹی بلوں کی زبردستی وصولی کر رہی ہے، جس سے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ بے روزگاری (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی کی بٹپر اور دو ڈمپر ضبط

سرینگر/ ۲۸مارچ/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کانکنی کے خلاف اپنی مسلسل مہم پر عمل کرتے ہوئے ضلع پولیس پلوامہ نے ضلع بھر میں مختلف مقامات پر متعدد نفاذ کارروائیاں کیں۔پولیس چوکی نیوا کی طرف سے پاریگام میں کی گئی ناکہ چیکنگ کے دوران، رجسٹریشن نمبر JK04C-0971 والے ایک ٹپر کو روکا گیا۔چیکنگ پر گاڑی غیر قانونی طور پر نکالی گئی (بقیہ ۶ پر)

بات چیت صرف مودی اور ٹرمپ کے درمیان تھی: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان اس ہفتے منگل کو ٹیلی فون پر ہوئی بات چیت کے دوران مسٹر ٹرمپ کے ساتھ امریکی کاروباری ایلون مسک کی مبینہ موجودگی کی میڈیا رپورٹس کے درمیان ہندوستان نے واضح کیا ہے کہ یہ گفتگو صرف مسٹر مودی اور مسٹر ٹرمپ کے درمیان ہوئی تھی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے اس بارے میں ہفتہ کو کہا، "ہم نے مکمل رپورٹ دیکھی ہے۔ 24 مارچ کو ہونے والی ٹیلی فون بات چیت وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ہی ہوئی تھی۔" دونوں رہنماؤں کی اس بات چیت کے بارے میں ترجمان نے کہا، جیسا کہ پہلے بھی کہا جا چکا ہے، اس سے مغربی ایشیا کی صورتحال پر تبادلہ خیال کا موقع ملا۔ واضح رہے کہ امریکی میڈیا کے ایک حلقے نے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ بات چیت کے دوران مسٹر ٹرمپ کے ساتھ امریکہ کے ٹیسلا کارپوریشن کے سربراہ مسٹر مسک بھی موجود تھے۔

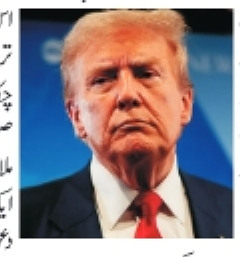

ہندوستان نے عالمی تجارتی تنظیم میں اتفاقِ رائے پر مبنی فیصلہ سازی کے نظام کو مضبوط رکھنے پر دیا زور

ڈبلیو ٹی او کو موجودہ تعطل اور اس کی بنیادی وجوہات کا احتیاط سے جائزہ لینا چاہیے

نئی دہلی، 28 مارچ (ایجنسیز) ہندوستان نے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) میں اتفاق رائے کی بنیاد پر فیصلے کے نظام کو مستحکم رکھنے اور تجارت کے پچھلے ادوار کے معاہدوں میں ان ناہمواریوں کو دور کرنے پر زور دیا ہے، جو ترقی پذیر ممالک کے مفادات کے خلاف کام کر رہی ہیں۔ کیمرون کے شہر یاؤنڈے میں جاری ڈبلیو ٹی او کی چودھویں وزارتی کانفرنس کے دوسرے دن رکن ممالک کے وزرائے تجارت کے اجلاس میں ہندوستانی وفد کے قائد اور وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے کہا کہ اتفاق رائے سے فیصلے کا نظام ڈبلیو ٹی او کے جواز کی بنیاد ہے۔ اس اجلاس میں وزراء نے ڈبلیو ٹی او کے طریقہ کار میں اصلاحات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ڈبلیو ٹی او کی اصلاحات میں یوراگوئے راؤنڈ سے پیدا ہونے والی ناہمواریوں کا حل ہونا چاہیے۔ پہلے سے طے شدہ ایجنڈے سمیت فیصلہ سازی کے عمل کے معاملے پر بات کرتے ہوئے، مسٹر گوئل نے واضح کیا کہ اتفاق رائے پر مبنی فیصلہ سازی کثیر جہتی تنظیم کی ساکھ کے لیے ناگزیر ہے، اور یہ اہم ہے کہ یہ تنظیم اراکین کے خودمختار حقوق کو نظر انداز نہ کرے اور ایسے قوانین مسلط کرنے کی کوشش نہ کی جائے جن پر عام رضامندی نہ ہو۔ اتفاق رائے سے فیصلہ کرنے میں پیش آنے والے چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے اعتماد کی بحالی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، ہندوستان نے اس بات پر زور دیا کہ ڈبلیو ٹی او کو موجودہ تعطل اور اس کی بنیادی وجوہات کا احتیاط سے جائزہ لینا چاہیے، اور یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ تمام بحث ومباحثہ شفاف، ہمہ گیر اور رکن ممالک کے زیر انتظام ہو۔ ہندوستان نے یہ بھی کہا کہ ایک مربوط کثیر جہتی تجارتی نظام اپنے ادارہ جاتی ڈھانچے کے اندر تصادم کے رہتے ہوئے ترقی نہیں کر سکتا۔ اس اجلاس میں اراکین کو مساوی مواقع ملنے کے مسائل پر مسٹر گوئل نے کہا کہ بات چیت میں یوراگوئے راؤنڈ کی ناہمواریوں کو مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے غذائی تحفظ، عوامی تحفظ کے معیارات اور کپاس جیسے طویل عرصے سے زیر التواء مسائل کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا، ساتھ ہی ڈھانچہ جاتی عدم مساوات کو دور کرنے کے لیے نئے امور پر غور کرنے کی بھی اپیل کی۔ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے تنازعات کے حل کے نظام کی مسلسل خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے، ہندوستان نے کہا کہ موثر عدالتی فیصلے کے بغیر قوانین اپنا اثر کھو دیتے ہیں، جس سے چھوٹے ممالک کو غیر متناسب نقصان ہوتا ہے۔ ہندوستان نے تجارتی انتقام کو جائز قرار دینے یا جائز مقامی پالیسیوں کو چیلنج کرنے کے لیے شفافیت کے غلط استعمال کے خلاف بھی خبردار کیا۔ ہندوستان کا موقف ہے کہ اس کے بجائے، اسے بامعنی اور مستقل صلاحیت سازی کی امداد کے ساتھ پیش کیا جانا چاہیے، تاکہ تمام اراکین منصفانہ اور موثر طریقے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کر سکیں۔ کانفرنس کے دوسرے دن کا اختتام ڈبلیو ٹی او اصلاحات کی شفافیت پر وزارتی مکمل اجلاس کے ساتھ ہوا۔ اس سیشن میں کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے ٹھوس شواہد کے تجزیے، تجاویز اور وزارتی فیصلوں کی بنیاد پر، مقررہ اہداف کے ساتھ وقت کے پابند اصلاحاتی کوششوں کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اظہار کیا۔

نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ ترقی یافتہ اتر پردیش کی اڑان کی علامت: وزیر اعظم مودی

اب زرعی مصنوعات عالمی منڈیوں تک آسانی سے پہنچ سکیں گی

نوئیڈا، 28 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے پہلے مرحلے کا شاندار افتتاح کرتے ہوئے اسے ترقی یافتہ ہندوستان۔ ترقی یافتہ اتر پردیش مہم کا ایک اہم سنگِ میل قرار دیا۔ اس موقع پر انہوں نے ایئرپورٹ کے کارگو ٹرمینل کا بھی افتتاح کیا اور 40 ایکڑ رقبے پر قائم ہونے والی جدید ایم آر او (مینٹیننس، ریپیئر اینڈ اوورہال) سہولت کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ایئرپورٹ محض ایک بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ نہیں بلکہ شمالی ہندوستان کے لیے ایک اہم لاجسٹک گیٹ وے کے طور پر کام کرے گا، جس سے سرمایہ کاری، تجارت اور برآمدات کو نئی رفتار ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایئرپورٹ آگرہ، متھرا، علی گڑھ، میرٹھ، غازی آباد اور بلند شہر سمیت پورے مغربی اتر پردیش کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھولے گا، جس سے کسانوں، چھوٹے و درمیانے درجے کے صنعتکاروں اور نوجوانوں کو وسیع مواقع حاصل ہوں گے۔ انہوں نے مقامی کسانوں کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہی کی زمین کی بدولت یہ منصوبہ ممکن ہو سکا ہے اور اب زرعی مصنوعات عالمی منڈیوں تک آسانی سے پہنچ سکیں گی۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ جیور ایئرپورٹ ملٹی موڈل کنیکٹیویٹی کی بہترین مثال ہوگا، جہاں سڑک، ریل اور فضائی نقل وحمل کا مربوط نظام فراہم کیا گیا ہے۔ کارگو حب ابتدائی مرحلے میں 2.5 لاکھ میٹرک ٹن سالانہ گنجائش کے ساتھ کام کرے گا جسے مستقبل میں بڑھا کر 18 لاکھ میٹرک ٹن تک کیا جائے گا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ اس وقت ہندوستان کے تقریباً 85 فیصد طیارے ایم آر او خدمات کے لیے بیرون ملک بھیجے جاتے ہیں، جس سے بھاری اخراجات ہوتے ہیں۔ جیور میں قائم ہونے والی یہ سہولت ملک کو اس شعبے میں خود کفیل بنائے گی اور ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اتر پردیش میں ایئرپورٹس کے نیٹ ورک میں تیزی سے توسیع ہوئی ہے اور اب یہ ریاست ملک کی صفِ اول کی ریاستوں میں شامل ہو گیا ہے۔ سال 2003 میں منظور ہونے والا یہ منصوبہ طویل عرصے تک زیر التوا رہا لیکن مرکز اور ریاستی حکومت کے باہمی تعاون سے اسے رفتار ملی اور آج یہ حقیقت کا روپ دھار چکا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ جدید ترین ایئرپورٹ مستقبل میں ہر دو منٹ میں ایک طیارے کی پرواز کی صلاحیت رکھے گا۔ یہ نہ صرف شمالی ہندوستان کو عالمی سطح پر جوڑے گا۔ بلکہ ترقی یافتہ اتر پردیش کی نئی شناخت بھی بنے گا۔ تقریب کے دوران وزیر اعظم نے حاضرین سے اپنے موبائل فون کی فلیش لائٹس روشن کر کے ایئرپورٹ کے افتتاح میں شرکت کی اپیل کی، جس پر پورا علاقہ 'بھارت ماتا کی جے' کے نعروں اور روشنی سے جگمگا اٹھا اور یہ لمحہ ایک تاریخی منظر میں تبدیل ہو گیا۔

وزیر خارجہ جے شنکر کی فرانسیسی صدر میکرون سے ملاقات

پیرس/ 28 مارچ/ ایم این این/ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کو کہا کہ انہوں نے پیرس میں فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون سے ملاقات کی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا، گزشتہ رات فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون سے ملاقات کرنا ایک اعزاز کی بات ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ گفتگو اور ان کی بہت سی بصیرتوں کی قدر کریں۔ یہ فرانسیسی صدر کے 17 سے 19 فروری تک ہندوستان کے سرکاری دورے کے ٹھیک ایک ماہ بعد ہوا ہے۔ ان کا دورہ ہندوستان اور فرانس کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے پر مرکوز تھا۔ ٹیکنالوجی اور اختراعات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، میکرون نے ممبئی میں پی ایم مودی سے ہندوستان-فرانس سال اختراع 2026 کا افتتاح کرنے کے لیے ملاقات کی اور بعد میں نئی دہلی میں اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں شرکت کی۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے پیرس میں سوامی وویکانند کلچرل سینٹر کا بھی دورہ کیا اور امید ظاہر کی کہ تجدید شدہ سہولت ہندوستانی فن اور ثقافت میں گہری دلچسپی کے مرکز کے طور پر کام کرے گی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا، "پیرس میں سوامی وویکانند کلچرل سینٹر کا دورہ کیا۔ ہندوستان کے ثقافتی اور روحانی ورثے کے متاثر کن تاثرات کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے کہا، "یقین ہے کہ تجدید شدہ سہولت پیرس میں ہندوستانی فن اور ثقافت میں دلچسپی بڑھانے کے لیے ایک مرکز کے طور پر کام کرے گی۔ یہ مرکز متحرک ہندوستانی آرٹ کی نمائش کرتا ہے۔

لداخ: نوبرا وادی میں سیاحتی یونٹوں کی رجسٹریشن لازمی،

مقامی صنعت کا 'ایل آر سی' کے لیے دباؤ

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) (یونین ٹیریٹری (یو ٹی) لداخ کی انتظامیہ نے نوبرا وادی میں کام کرنے والے تمام قسم کے سیاحتی یونٹوں کے لیے رجسٹریشن کو لازمی قرار دے دیا ہے۔ سیاحتی ڈائریکٹوریٹ نے تمام آپریٹرز کو ہدایت دی ہے کہ خطے میں "منظم اور ہموار سیاحتی سرگرمیوں" کے لیے رجسٹریشن کے عمل کو مکمل کریں۔ لداخ کی بڑی تجارتی تنظیموں نے انتظامیہ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ نوبرا میں سیاحتی نظام کو باقاعدہ بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے، جس سے مقامی کاروباروں کو حکومتی پالیسیوں اور امداد تک رسائی حاصل ہوگی۔ آل لداخ ہوٹل اینڈ گیسٹ ہاؤس ایسوسی ایشن نے ایک بیان میں کہا کہ باقاعدہ رجسٹریشن نہ ہونے کی وجہ سے آپریٹرز کو کئی چیلنجز کا سامنا تھا۔ ایسوسی ایشن کی صدر رگزین وانگمو لاچک نے تمام ممبران پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد محکمہ سیاحت کے ساتھ رجسٹر ہوں تاکہ مستقبل کی اسکیموں اور ادارہ جاتی تعاون سے فائدہ اٹھا سکیں۔ رجسٹریشن کے فیصلے کی حمایت کے باوجود، سیاحتی رہنماؤں نے ایک اہم شرط پر اپنا دباؤ برقرار رکھا ہوا ہے۔ ایسوسی ایشن کی صدر نے واضح کیا کہ وہ لداخ ریزیڈنٹ سرٹیفکیٹ (ایل آر سی) کے نفاذ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گی۔

وشاکھاپٹنم سے آنے والے انڈیگو کے طیارے کا ایک انجن خراب، دہلی میں ہنگامی لینڈنگ

نئی دہلی، 28 مارچ (ایجنسیز) وشاکھاپٹنم سے ہفتہ کو دہلی آنے والی انڈیگو کی فلائٹ میں ایک انجن خراب ہونے کی وجہ سے دہلی میں مکمل ہنگامی صورتحال (فل ایمرجنسی) کا اعلان کر کے اس کی لینڈنگ کرائی گئی۔ ذرائع کے مطابق، یہ بوئنگ بی 737-800 طیارہ (رجسٹریشن نمبر وی ٹی-سی اوآئین) تھا۔ اس میں 161 مسافر سوار تھے۔ طیارے کی صبح 10:54 بجے دہلی ہوائی اڈے پر محفوظ لینڈنگ ہوئی۔ اس دوران فائر فائٹنگ کی ٹیم، میڈیکل ٹیم اور سکیورٹی اہلکاروں کی ٹیم مکمل طور پر تیار تھی۔ مسافروں کو محفوظ طریقے سے اتار کر طیارے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ انڈیگو کے ایک ترجمان نے بتایا کہ 28 مارچ کو پرواز نمبر 6E 579 وشاکھاپٹنم سے دہلی آ رہی تھی۔ دہلی میں اترنے سے کچھ دیر قبل "تکنیکی خرابی" کا پتہ چلا۔ ترجمان نے بتایا کہ احتیاط برتتے ہوئے پائلٹ نے ترجیحی بنیادوں پر لینڈنگ کی اجازت مانگی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تمام متعلقہ ایجنسیوں کو واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے اور طیارے کی ضروری جانچ کی جا رہی ہے۔

فوج کا جی ای ایم پورٹل کے ذریعے پہلا بڑا دفاعی معاہدہ، 93 ٹیلی اسکوپک ہینڈلرز خریدے جائیں گے

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی فوج نے ایک تاریخی پیش رفت میں سرکاری خریداری کے پورٹل جی ای ایم کے ذریعے اپنا پہلا کیپیٹل پروکیورمنٹ کنٹریکٹ (بڑے پیمانے پر خریداری کا معاہدہ) کیا ہے، جسے دفاعی خرید کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ فوجی ذرائع کے مطابق بائی انڈین' زمرے کے تحت اس معاہدے میں میسرز جے سی بی انڈیا لمیٹڈ سے 25.90 کروڑ روپے کی لاگت سے 93 ٹیلی اسکوپک ہینڈلرز خریدے جائیں گے۔ یہ خریداری فوج کے خرید کے عمل میں ایک انقلابی تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے، جس میں بڑے سرمائے کی خریداری کے لیے جی ای ایم پورٹل کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس اقدام سے خریداری کے عمل میں لگنے والے وقت میں نمایاں کمی آنے کی توقع ہے، ساتھ ہی مقررہ ضوابط کی مکمل پاسداری اور عمل کی شفافیت بھی یقینی ہوگی۔ اس شفاف، موثر اور ٹیکنالوجی پر مبنی راستے کو اپنا کر ہندوستانی فوج نے اہم ساز و سامان کی تیز رفتار اور منظم خریداری کے لیے ایک نئی راہ کھول دی ہے۔ یہ قدم جی ای ایم کے ذریعے اسی طرح کے خریداری کے عمل کو اپنانے کے لیے وسیع تر ادارہ جاتی اہمیت بھی رکھتا ہے۔

بھارت کے دو مزید جہازوں نے آبنائے ہرمز کو محفوظ طریقے سے عبور کر لیا

محفوظ انخلاء کے لیے مختلف سطحوں پر متعلقہ فریقین کے ساتھ مسلسل رابطے میں

نئی دہلی، 28 مارچ (ایجنسیز) مغربی ایشیا کے بحران کے باعث خطے سے توانائی کی مختلف مصنوعات کی فراہمی متاثر ہونے کے درمیان ایک راحت بخش خبر آئی ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات سے لدے ہندوستان کے دو مزید تجارتی جہازوں نے آبنائے ہرمز کو محفوظ طریقے سے عبور کر لیا ہے۔ اس سے قبل بھی ہندوستان کے ایل پی جی سے لدے چار ٹینکر آبنائے ہرمز کے راستے سے وطن واپس آ چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، پیٹرولیم مصنوعات سے لدے ہندوستانی پرچم والے دو تجارتی جہازوں نے آبنائے ہرمز کو محفوظ طریقے سے پار کر لیا ہے۔ ہندوستانی بحریہ کے اس خطے میں تعینات جنگی جہاز ضرورت پڑنے پر ان جہازوں کی حفاظت کے لیے تیار رکھے گئے ہیں۔ تاہم، ان جہازوں کے نام، ان میں لدی مصنوعات اور ان پر سوار افراد کے بارے میں کوئی تصدیق شدہ معلومات نہیں دی گئی ہیں۔ ایران کئی بار یہ بات کہہ چکا ہے کہ وہ ہندوستان سمیت کچھ دوست ممالک کے جہازوں کو آبنائے ہرمز سے بغیر کسی رکاوٹ کے گزرنے دے گا۔ ہندوستان مغربی ایشیا کے بحران کے بعد سے خطے میں پھنسے اپنے تجارتی جہازوں کے محفوظ انخلاء کے لیے مختلف سطحوں پر متعلقہ فریقین کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ بھارتی جہاز آہستہ آہستہ اس خطے سے نکلنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ اس دوران، وزارت بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے خصوصی سکریٹری راجیش کمار سنہا نے جمعہ کو ایک بریفنگ کے دوران تصدیق کی تھی کہ خلیجی خطے میں تمام ہندوستانی ملاح (کرو ممبرز) محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا تھا، "گزشتہ 24 گھنٹوں میں خلیجی خطے میں ہندوستانی پرچم والے جہازوں یا ملاحوں سے متعلق کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا ہے۔ 20 جہازوں پر سوار تمام 540 ملاح محفوظ ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل شپنگ کے کمیونیکیشن سینٹر نے، جو 24 گھنٹے فعال رہتا ہے۔

چاول، گیہوں، چینی اور دالوں میں نرمی، خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) (گھریلو تھوک اجناس بازاروں میں ہفتے کے روز چاول کی اوسط قیمت میں کمی آئی۔ چاول کے ساتھ گیہوں، چینی اور دالوں میں بھی نرمی رہی، جبکہ خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ کا رجحان دیکھا گیا۔ درمیانے درجے کے چاول کی اوسط قیمت 10 روپے سے کم ہو کر 3,852 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گیہوں 15 روپے سستا ہو کر 2,797 روپے فی کوئنٹل پر رہا۔ آٹے کی قیمت میں چار روپے کا اضافہ ہوا۔ دالوں میں نرمی رہی۔ تور دال کی اوسط قیمت 160 روپے فی کوئنٹل کم ہو گئی۔ مسور دال 90 روپے اور اڑد دال 56 روپے سستی ہوئی۔ چنا دال کی قیمت 47 روپے اور مونگ دال کی 24 روپے فی کوئنٹل کم ہو گئی۔ مقامی بازاروں میں پام آئل کی اوسط قیمت 221 روپے کم ہو گئی۔ مونگ پھلی کا تیل 193 روپے اور ونسپتی 102 روپے سستا ہوا۔ سورج مکھی کے تیل میں 79 روپے اور سرسوں کے تیل میں 7 روپے کی کمی دیکھی گئی۔ سویا تیل 49 روپے فی کوئنٹل مہنگا ہوا۔ میٹھے کے بازار میں آج گڑ کی اوسط قیمت 62 روپے فی کوئنٹل کم ہو گئی۔ چینی بھی 17 روپے سستی ہوئی۔ سرکاری ویب سائٹ پر جاری شدہ غذائی اجناس کے روزانہ کے اوسط تھوک نرخ اس طرح رہے: دالیں: چنا دال 7708.92 روپے، مسور کالی 8050.33 روپے، مونگ دال 10173.12 روپے، اُڑد دال 10787.15 روپے، تور دال 11168.69 روپے فی کوئنٹل رہی۔ اناج: (فی کوئنٹل قیمت) گیہوں وڈا 2796.99 روپے، چاول 3852.10 روپے فی کوئنٹل اور آٹا (گیہوں) 3295.55 روپے فی کوئنٹل رہا۔ چینی-گڑ: چینی ایس 4298.78 روپے اور گڑ 4991.02 روپے فی کوئنٹل خوردنی تیل: سرسوں کا تیل 17656.22 روپے، مونگ پھلی کا تیل 18698.00 روپے، سورج مکھی کا تیل 17257.92 روپے، سویا تیل 14527.26 روپے، پام آئل 13241.65 روپے اور ونسپتی 14690.16 روپے فی کوئنٹل کی سطح پر رہا۔

زرعی تحقیقی ادارے کی کلاسیں باقاعدہ تعلیمی شیڈول

کے مطابق آف لائن موڈ میں ہی چلیں گی

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی زرعی تحقیقاتی کونسل (آئی سی اے آر-ہندوستانی زرعی تحقیق ادارہ (آئی اے آر آئی) نئی دہلی نے آن لائن کلاسوں سے متعلق اپنی 25 مارچ کی پچھلی اطلاع واپس لے لی ہے۔ مرکزی وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود کی جانب سے ہفتہ کو جاری ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پہلے کی اطلاع کے جائزے کے بعد، آئی سی اے آر-آئی اے آر آئی نے اگلے ہی دن اپنے کیمپس میں تمام کام خوش اسلوبی سے بحال کر دیے تھے۔ آئی سی اے آر-آئی اے آر آئی کے گریجویٹ اسکول نے ایک ترمیمی اطلاع (مورخہ 26 مارچ 2026 کے حکم کے ذریعے) جاری کر کے تصدیق کی کہ تمام بیچوں (گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی) کی کلاسیں باقاعدہ تعلیمی شیڈول کے مطابق آف لائن موڈ میں جاری رہیں گی۔ ہاسٹل اور کھانے سمیت تمام سہولیات مکمل طور پر فعال ہیں اور تمام طلباء کو خدمات فراہم کرتی رہیں گی۔

مغربی ایشیا میں تنازعہ گہرا ہونے پر

جے رام رمیش کی حکومت کی خاموشی پر سخت تنقید

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے ہفتے کے روز مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تنازعے کے درمیان ہندوستانی حکومت کے موقف پر سخت تنقید کرتے ہوئے بیان جاری کیا، جس میں انہوں نے حالیہ جغرافیائی سیاسی پیش رفت کو اسرائیل کی ایک وسیع تر اور تشویشناک علاقائی حکمت عملی سے جوڑا۔ جیسا کہ انہوں نے اسے ایران پر امریکہ-اسرائیل کی فضائی بمباری اور ایران کے جوابی حملے کا 28 واں دن" قرار دیا، رمیش نے کہا کہ عالمی توجہ آبنائے ہرمز اور خلیجی ممالک میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے جیسے اسٹریٹجک مقامات پر مرکوز رہی ہے، جبکہ دیگر پیش رفت بہت کم جانچ پڑتال کے ساتھ سامنے آئی ہیں۔ انہوں نے کہا، "گزشتہ چار ہفتوں میں، جب دنیا کی نظریں آبنائے ہرمز اور خلیجی ممالک میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر تھیں، اسرائیل نے غزہ کے عوام پر اپنی بربریت جاری رکھی، جنوبی لبنان میں اپنے لیے ایک بڑا بفر زون بنانے کے لیے آپریشن شروع کیے، اور مغربی کنارے کے الحاق کو مستقل قبضے میں تبدیل کرنے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کیے ہیں۔ رمیش نے الزام لگایا کہ جاری جنگ کو ایک اسٹریٹجک خلفشار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "موجودہ مغربی ایشیا کی جنگ اسرائیل کو اپنے گریٹر اسرائیل' کے وژن پر آگے بڑھنے اور فلسطینی ریاست کی کسی بھی امید کو ختم کرنے کے لیے کور فراہم کر رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی حالیہ سفارتی مصروفیات کے وقت کی طرف بھی توجہ دلائی، اور یہ تجویز دی کہ اہم واقعات کو نظر انداز کیا گیا۔ رمیش کے مطابق، "ایران پر امریکہ-اسرائیل کی بمباری مسٹر مودی کے اسرائیل سے روانہ ہونے کے محض دو دن بعد شروع ہوئی۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ مودی کے دورے سے کچھ عرصہ قبل اسرائیلی کابینہ نے مقبوضہ مغربی کنارے کی زمین کے حوالے سے ایک اہم فیصلہ کیا تھا۔ رمیش نے کہا، "جس بات کا احساس نہیں کیا گیا وہ یہ ہے کہ ان کے وہاں پہنچنے سے چند دن پہلے، اسرائیلی کابینہ نے 1967 کے بعد پہلی بار مقبوضہ مغربی کنارے کے تقریباً نصف حصے میں زمین کی رجسٹریشن کی منظوری دی تھی۔ اس سے لاکھوں فلسطینیوں کی بے دخلی ہوگی۔ وزیر اعظم پر براہ راست تنقید کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا، "لیکن مسٹر مودی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ اپنی آواز بلند کریں اور اپنے اچھے دوست بنیامن نیتن یاہو سے سچ بولیں۔

اڈانی ڈیفنس نے ہندوستانی فوج کو مقامی طور پر تیار کردہ لائٹ مشین گنیں سونپی

نئی دہلی/ احمد آباد، 28 مارچ (ایجنسیز) ایرو اسپیس اور دفاعی شعبے میں کاروبار کرنے والی اڈانی گروپ کی کمپنی اڈانی ڈیفنس اینڈ ایرو اسپیس نے فوج کو ملک میں تیار کردہ پر ہار' 7.62 ملی میٹر لائٹ مشین گن (ایل ایم جی) کی 2,000 یونٹیں سونپ دی ہیں۔ کمپنی نے ہفتہ کو ایک اعلامیہ میں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستان کی چھوٹے ہتھیار بنانے کی صلاحیت میں ایک اہم باب ہے۔ کمپنی کے مطابق اس نے 2000 ایل ایم جی کی پہلی کھیپ صرف 7 ماہ میں پیش کی ہے جو مقررہ وقت سے 11 ماہ پہلے ہے۔ کمپنی نے تجارتی پیمانے پر پیداوار کے لیے طے شدہ اس ہتھیار کا پہلا ماڈل 6 ماہ میں تیار کر لیا تھا جبکہ اس کے لیے 18 ماہ کا وقت مقرر تھا۔ اس کے بعد بلک پروڈکشن کی منظوری ملی، جس سے بڑے پیمانے پر پیداوار کا عمل تیزی سے شروع ہو سکا۔ پہلی کھیپ فوج کو پیش کرتے وقت وزارت دفاع میں ڈائریکٹر جنرل پروکیورمنٹ اور ایڈیشنل سکریٹری اے انبراسو کے ساتھ ہندوستانی مسلح افواج کے سینئر حکام بھی موجود تھے۔ پر ہار' ایل ایم جی اڈانی ڈیفنس کی گوالیار میں واقع چھوٹے ہتھیار بنانے کی فیکٹری میں تیار کی گئی ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ ملک کی پہلی مکمل مربوط مینوفیکچرنگ سہولیات سے لیس نجی شعبے کی اسمال آرمز مینوفیکچرنگ یونٹ ہے۔ تقریباً 100 ایکڑ پر پھیلی اس یونٹ میں بیرل بنانے سے لے کر بولٹ کیریئر اور ریسیور تیار کرنے، ایڈوانس سی این سی مشیننگ، روبوٹکس، سرفیس ٹریٹمنٹ، درست پیمائش، میٹالرجی لیب اور 25 میٹر کی انڈر گراؤنڈ فائرنگ رینج جیسی تمام سہولیات موجود ہیں۔ یہاں ہر سال تقریباً ایک لاکھ ہتھیار بنائے جا سکتے ہیں، جن میں 90 فیصد سے زیادہ حصہ ہندوستان میں ہی تیار ہوتا ہے۔ اس کارخانے کو اتر پردیش کے کانپور میں اڈانی ڈیفنس کے ایمونیشن کمپلیکس سے بھی تعاون مل رہا ہے، جسے سال 2024 میں شروع کیا گیا تھا۔ اس یونٹ میں ہر سال تقریباً 30 کروڑ چھوٹے کیلیبر کے گولہ بارود بنانے کی صلاحیت ہے اور آگے چل کر اسے بڑے اور میڈیم کیلیبر کے ایمونیشن بنانے کے لیے بھی تیار کیا جا رہا ہے، جس سے ہتھیار اور گولہ بارود کا پورا نظام مزید مضبوط ہوگا۔ ڈیزائن، مینوفیکچرنگ اور سپلائی چین کو ایک ساتھ جوڑنے کا یہ طریقہ پورے سسٹم کو زیادہ مضبوط بناتا ہے، کام کی رفتار کو بہتر کرتا ہے اور دفاعی پیداوار میں طویل عرصے تک خود انحصاری حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔

عوامی خوشحالی کے لیے ہند-نیپال تعلقات

کو مضبوط بنانے کے خواہاں ہیں: پی ایم بالیندر شاہ

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) نیپال کے 47 ویں وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھانے پر پی ایم نریندر مودی کی مبارکباد کا جواب دیتے ہوئے، بالیندر ریالین "شاہ نے دونوں ممالک کے عوام کی خوشحالی کے لیے کثیر جہتی تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے پی ایم مودی کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ نیپالی وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "آپ کے تعریفی کلمات اور نیک خواہشات کے لیے شکریہ، پی ایم مودی۔ میں اپنے دونوں ممالک کے درمیان کثیر جہتی تعلقات کو اپنے عوام کی مشترکہ خوشحالی کے لیے آگے بڑھانے کی خاطر آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا خواہاں ہوں۔ 35 سال کی عمر میں شاہ نیپال میں اعلیٰ ترین عہدہ سنبھالنے والے اب تک کے سب سے کم عمر رہنماؤں میں سے ایک بن گئے ہیں، جو ایک نئے سیاسی دور کا آغاز ہے۔ ایک ریپر اور اسٹرکچرل انجینئر سے کھٹمنڈو کے میئر تک کا ان کا شاندار سفر، نیپالی سیاست میں تبدیلی کی بھرپور خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مبارکباد دیتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے حوالے سے پر امیدی کا اظہار کیا۔ ایکس پر پوسٹ کیے گئے ایک پیغام میں مودی نے کہا، جناب بالیندر شاہ کو نیپال کے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھانے پر دلی مبارکباد۔ آپ کی تقرری نیپال کے عوام کے آپ کی قیادت پر اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ میں اپنے دونوں عوام کے باہمی فائدے کے لیے ہندوستان-نیپال دوستی اور تعاون کو مزید بلندیوں تک لے جانے کے لیے آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا منتظر ہوں۔

2047 تک وکست بھارت کی تعمیر میں نوجوانوں کا کلیدی کردار ہے۔ منسکھ منڈاویہ

راج کوٹ/ 28 مارچ/ ایم این این/ راجکوٹ کی آر کے یونیورسٹی میں وکست بھارت یوا سمواد کے ایک متحرک اور دلکش سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں 1000 سے زیادہ طلباء کی پر جوش شرکت دیکھی گئی۔ اس تقریب میں نوجوانوں کے امور اور کھیل اور محنت اور روزگار کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جنہوں نے یوا شکتی کو ہندوستان کے ترقی کے سفر کی ذمہ داری سنبھالنے کے لیے متاثر کیا۔ بات چیت کا لہجہ طے کرتے ہوئے، عزت مآب وزیر نے کہا کہ 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر میں نوجوانوں کا کلیدی کردار ہے۔

انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کی نوجوان آبادی نہ صرف مستقبل ہے، بلکہ آج بھی تبدیلی کا باعث ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نیشن فرسٹ اپروچ پر عمل کریں اور ہندوستان کی ترقی کے سفر میں آگے بڑھیں۔ انہوں نے نئی قیادت کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی، 15 اگست 2024 کو لال قلعہ سے وزیر اعظم کی کلیرنس کال کو یاد کرتے ہوئے 1 لاکھ نوجوان لیڈروں کو جن کا کوئی سیاسی پس منظر نہیں ہے سسٹم میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قیادت ارادے اور عمل سے آنی چاہیے، اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے اور عوامی زندگی میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دی۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے کہ نوجوان کس طرح کارروائی کر سکتے ہیں، وزیر نے مائی بھارت پورٹل (mybharat.gov.in) کے بارے میں ایک پلیٹ فارم کے طور پر بات کی جو نوجوانوں کو ملک کی تعمیر کے مواقع سے جوڑتا ہے۔

بوشہر جوہری پلانٹ کے قریب حملہ، ری ایکٹر محفوظ رہا: آئی اے ای اے

ویانا، 28 مارچ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے نے کہا ہے کہ ایران کے بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ کے قریب حملہ ہوا ہے تاہم اس سے نہ تو تابکاری کا اخراج ہوا اور نہ ہی ری ایکٹر کو کوئی نقصان پہنچا۔ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس" پر جاری بیان میں کہا کہ ایرانی حکام نے اطلاع دی ہے کہ بوشہر پلانٹ معمول کے مطابق کام کر رہا ہے اور اسے کسی قسم کا تکنیکی یا ساختی نقصان نہیں پہنچا۔ ایجنسی کے مطابق گزشتہ دس دنوں کے دوران ایران میں مبینہ حملوں کے سلسلے میں یہ تیسرا واقعہ ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے جمعہ کے روز کہا کہ اس نے وسطی ایران میں بھاری پانی کے ایک ری ایکٹر اور یورینیم پروسیسنگ پلانٹ کو نشانہ بنایا ہے، تاہم بوشہر پلانٹ کا ذکر نہیں کیا گیا۔ آئی اے ای اے کے سربراہ رافیل گروسی نے اس صورتحال کے پیش نظر تمام فریقوں سے زیادہ سے زیادہ فوجی تحمل "اختیار کرنے پر زور دیا ہے۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق جمعہ کی رات 11 بج کر 40 منٹ پر ایک گولہ بوشہر پلانٹ کے احاطے میں گرا، جس کا الزام ایران نے امریکی صیہونی دشمن" پر عائد کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس واقعے میں فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ واضح رہے کہ جنوب مغربی ایران میں واقع بوشہر پلانٹ ملک کا واحد فعال جوہری ری ایکٹر ہے، جسے پہلی بار 2011 میں قومی بجلی کے نظام سے منسلک کیا گیا تھا۔

امریکی کارروائی کی صورت میں کون سا ایرانی جزیرہ ہدف بن سکتا ہے؟ مختلف امکانات زیر بحث

تہران، 28 مارچ (ایجنسیز) ایرانی مجلس شوریٰ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے خبردار کیا ہے کہ ایران کے دشمن ایک ایرانی جزیرے پر قبضے کی تیاری کر رہے ہیں، جبکہ امریکی ذرائع کے مطابق واشنگٹن میں ایران کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی کے مختلف آپشنز زیر غور ہیں۔ اطلاعات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو پیش کیے گئے عسکری آپشنز میں فیصلہ کن فضائی حملوں کے علاوہ محدود زمینی کارروائی کے ذریعے بعض ایرانی جزائر پر قبضہ بھی شامل ہے، جس کے بعد یہ سوال پیدا ہو گیا ہے کہ ممکنہ ہدف کون سا جزیرہ ہو سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق خلیج فارس میں ایران کے ساحل سے تقریباً 30 کلومیٹر دور واقع جزیرہ خارگ اہم ترین ہدف سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہاں ایران کا سب سے بڑا تیل برآمدی مرکز موجود ہے۔ امریکی بینک جے پی مورگن کے مطابق ایران کی تقریباً 90 فیصد خام تیل برآمدات اسی جزیرے سے ہوتی ہیں۔ مارچ میں اس جزیرے پر فضائی حملوں کی اطلاعات بھی سامنے آئیں، جن کے بارے میں امریکی صدر نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ مشرق وسطیٰ کی تاریخ کے طاقتور ترین حملوں میں شامل تھے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ صنعتی تنصیبات کو جان بوجھ کر نشانہ نہیں بنایا گیا۔ ماہرین کے مطابق خارگ ایران کی معیشت میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے اور قدس فورس کے لیے بھی اہم مالی ذریعہ سمجھا جاتا ہے، تاہم اس کے پیچیدہ تیل کے بنیادی ڈھانچے کے باعث اسے نشانہ بنانا آسان نہیں ہوگا۔ جزیرہ لارک، جزیرہ قشم کے مشرق اور جزیرہ ہرمز کے جنوب میں واقع ایک چھوٹا مگر اسٹریٹجک جزیرہ ہے۔ یہ آبنائے ہرمز کے تنگ ترین حصے کے قریب واقع ہے اور 1987 سے تیل برآمدات کے لیے اہم مقام سمجھا جاتا ہے۔ یہاں ایک ایرانی فوجی اڈہ بھی موجود ہے۔ ماہرین کے مطابق اس جزیرے کی اہمیت زیادہ تر سمندری راستوں اور جہاز رانی کے کنٹرول سے جڑی ہے۔ جزیرہ قشم خلیج فارس کا سب سے بڑا جزیرہ ہے جو آبنائے ہرمز میں تقریباً 100 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ جزیرہ اپنے جغرافیائی ورثے اور سیاحتی مقامات کے باعث ایرانی سیاحوں میں مقبول ہے اور یہاں کی بندرگاہ متحدہ عرب امارات سے آنے والی تجارت کے لیے اہم راستہ سمجھی جاتی ہے۔ ایران تین دیگر جزائر۔ طنب الصغریٰ، طنب الکبریٰ اور ابوموسیٰ۔ پر بھی قابض ہے جن پر متحدہ عرب امارات خود مختاری کا دعویٰ کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ان جزائر کو اب مضبوط دفاعی مقامات میں تبدیل کیا جا چکا ہے جہاں بحری جہازوں کو نشانہ بنانے والے میزائل نصب ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ ان جزائر پر کنٹرول حاصل کر لیتا ہے تو ایران کی جانب سے سمندری راستوں کے خلاف ممکنہ کارروائیوں کو محدود کیا جا سکتا رپورٹس کے مطابق ایران نے گزشتہ سال ان علاقوں میں قدس فورس کی بحری یونٹس بھی تعینات کی ہیں جو جدید میزائل نظام سے لیس ہیں اور قریبی فوجی اڈوں اور جہازوں کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

دمشق اور نواح میں دھماکوں کی آوازیں، اسرائیل نے ایرانی میزائل فضا میں روکے: شامی حکام

دمشق، 28 مارچ (یو این آئی) ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جاری جنگ کو ایک ماہ مکمل ہونے پر شامی دارالحکومت دمشق اور اس کے اطراف میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جن کے بارے میں حکام نے کہا ہے کہ یہ اسرائیل کی جانب سے ایرانی میزائلوں کو فضا میں روکنے کے باعث پیدا ہوئیں۔ شامی حکام کے مطابق دارالحکومت دمشق اور اس کے دیہی علاقوں میں سنے جانے والے دو دھماکوں کی آوازیں دراصل اسرائیلی فضائی دفاعی نظام کی کارروائی کے نتیجے میں پیدا ہوئیں۔ یہ معلومات سرکاری شامی چینل الاخباریہ " نے جاری کیں۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو جنگ کے آغاز کے پہلے دن شام کے جنوبی شہر سویداء میں ایک عمارت پر ایرانی میزائل گرنے سے چار افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اب تک شام اس وسیع علاقائی تصادم میں براہ راست شامل ہونے سے بڑی حد تک بچا ہوا ہے۔ یاد رہے کہ 2 مارچ کو حزب اللہ نے لبنان کی سرحد سے اسرائیل کی طرف میزائل داغ کر نیا محاذ کھول دیا تھا جس کے جواب میں اسرائیل نے جنوبی لبنان اور بیروت کے جنوبی علاقے الضاحیہ پر شدید بمباری کی۔ اس دوران شامی افواج بھی جنوبی سرحد کے متعدد قصبوں میں داخل ہو گئیں جبکہ اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ جنوبی لبنان میں تقریباً 30 کلومیٹر تک پھیلے ایک بفر زون قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اسی دوران عراق میں مسلح تنظیموں نے بھی ملک اور خطے میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنانے کی کارروائیاں کیں۔ عراق میں نام نہاد اسلامی مزاحمت " نے متعدد امریکی مفادات کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا ہے جبکہ ان تنظیموں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے بھی رپورٹ ہوئے ہیں جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ امریکہ کی جانب سے کیے گئے۔

ٹرمپ کی سعودی عرب سے معاہدہ ابراہیمی میں شمولیت کی اپیل

واشنگٹن، 28 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی عرب سے معاہدہ ابراہیمی میں شامل ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ اس وقت ایک بڑی تبدیلی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ بلومبرگ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے خلاف جاری جنگ کے نتیجے میں خطہ ایٹمی خطرات سے آزاد ہو سکتا ہے اور اس کے بعد مشرق وسطیٰ میں نئے اقتصادی مواقع پیدا ہوں گے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ خطے میں امن اور تعاون کو فروغ دینے کے لیے معاہدہ ابراہیمی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ معاہدہ ابراہیمی دراصل مختلف معاہدوں کا ایک مجموعہ ہے جس کا مقصد اسرائیل اور متعدد مسلم ممالک کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانا اور سفارتی روابط کو باضابطہ شکل دینا ہے۔

یونیسکو تعلیمی رپورٹ: 2030 کے اہداف کو شدید خطرات، 27 کروڑ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر

پیرس/نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) یونیسکو کی گلوبل ایجوکیشن مانیٹرنگ •(جی ای ایم) رپورٹ 2026 کے مطابق، دنیا بھر میں 27.3 کروڑ (273 ملین) بچے، نوعمر اور نوجوان اسکول کی تعلیم سے محروم ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ یہ مسلسل ساتواں سال ہے جب اس تعداد میں اضافہ ہوا ہے، اور عالمی سطح پر ہر چھٹا بچہ اسکول سے باہر ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2015 کے بعد تقریباً ہر خطے میں بچوں کو اسکول میں برقرار رکھنے کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔ سب سے زیادہ تشویشناک صورتحال ذیلی صحارائی افریقہ اور مغربی ایشیا کے جنگ زدہ علاقوں میں ہے، جہاں ہر چھ میں سے ایک بچہ تعلیم سے محروم ہے۔ تنازع زدہ علاقوں میں رہنے والے ہر چھ میں سے ایک سے زیادہ بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ پیرس میں واقع یونیسکو کے صدر دفتر میں گلوبل ایجوکیشن کولیشن کی میٹنگ کے دوران اس رپورٹ کو 25 مارچ کو جاری کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 2030 تک سب کے لیے تعلیم " کا ہدف حاصل کرنا موجودہ رفتار کے ساتھ مشکل دکھائی دیتا ہے۔ اس رفتار سے دنیا کے تمام بچوں تک تعلیم پہنچانے کا مقصد حاصل کرنا ممکن نہیں ہوگا، تاہم رپورٹ میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اس سے عالمی تعلیمی ایجنڈا ناکام قرار نہیں دیا جا سکتا۔ رپورٹ کے مطابق 1990 میں ابتدائی تعلیم تک عالمی رسائی، 2000 میں ابتدائی تعلیم مکمل کرنے اور 2015 میں سیکنڈری تعلیم مکمل کرنے کے اہداف نے تعلیمی شعبے میں توقعات تو بڑھائیں، لیکن تعلیمی نظام اتنی تیزی سے وسیع نہیں ہو سکے جس سے ان اہداف کی رفتار متاثر ہوئی۔ اعداد و شمار کے مطابق ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کی شرح 2000 میں 77 فیصد سے بڑھ کر 88 فیصد ہو گئی ہے، جبکہ اعلیٰ ثانوی سطح پر یہ شرح 37 فیصد سے بڑھ کر 61 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یعنی داخلوں میں اضافہ ہوا ہے، مگر بہت سے بچے دیر سے اسکول میں داخل ہوتے ہیں یا جماعت دہراتے ہیں جس کے باعث تعلیم مکمل کرنے میں تاخیر ہوتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسکولوں میں طلبہ کے داخلوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور 2024 تک دنیا بھر میں تقریباً 1.4 ارب طلبہ اسکولوں میں زیر تعلیم ہیں۔ کچھ ممالک کی کارکردگی حوصلہ افزا قرار دی گئی ہے، جن میں مڈغاسکر اور ٹوگو (بچوں کے لیے)، مراکش اور ویتنام (نوعمروں کے لیے) اور ترکی و

جارجیا (نوجوانوں کے لیے) شامل ہیں۔ ان ممالک نے 2000 کے بعد اسکول سے باہر بچوں کی شرح میں تقریباً 80 فیصد تک کمی کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا کے ہر چھ میں سے ایک بچہ ایسے علاقوں میں رہتا ہے جو تنازعات سے متاثر ہیں جس کے باعث اسکول سے باہر بچوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سال 2000 کے بعد ابتدائی اور ثانوی تعلیم میں داخلوں میں تقریباً 30 فیصد (32 کروڑ سے زیادہ) اضافہ ہوا ہے۔ متعدد ممالک نے تعلیمی مساوات اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے اپنی پالیسیوں میں تبدیلیاں کی ہیں۔ حکومتیں اب پسماندہ علاقوں اور طبقات کو خصوصی مدد فراہم کر رہی ہیں اور ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، توانائی اور صحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے تعلیم تک رسائی بڑھانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ یہ رپورٹ کاؤنٹ ڈاؤن ٹو 2030 سلسلے کی پہلی قسط ہے، جس میں 35 ممالک کے مطالعاتی جائزوں کے ذریعے تعلیم تک رسائی میں پائی جانے والی عدم مساوات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے ہدف (ایس ڈی جی 4) کو 2030 تک حاصل کرنے کے لیے تعلیمی پالیسیوں پر ازسر نو غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے، خاص طور پر غربت، جغرافیائی حالات اور تنازعات سے پیدا ہونے والی عدم مساوات کو کم کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

ایف بی آئی ڈائریکٹر کا ذاتی ای میل ہیک، مبینہ ایرانی ہیکر گروپ حنظلہ " نے ذمہ داری قبول کر لی

واشنگٹن، 28 مارچ (ایجنسیز) امریکی میڈیا کے مطابق مبینہ ایرانی ہیکر گروپ حنظلہ " نے امریکی وفاق تحقیقاتی ادارے (ایف بی آئی) کے ڈائریکٹر کاش پٹیل کا ذاتی ای میل ہیک کر کے حاصل کردہ دستاویزات اور تصاویر انٹرنیٹ پر جاری کر دی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہیکروں نے وہ تصاویر اور مواد جاری کیا ہے جو کاش پٹیل کے 2025 میں ایف بی آئی کے ڈائریکٹر مقرر ہونے سے پہلے کا ہے۔ خبر رساں ادارے سی این این " کے مطابق باخبر ذرائع نے ان دستاویزات کی صداقت کی تصدیق کی ہے، جبکہ دیگر میڈیا اداروں نے بھی اس کی تصدیق کی ہے۔ دوسری جانب حنظلہ " گروپ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں اس ہیکنگ کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی ایف بی آئی کی جانب سے ان کے کچھ ڈومین ناموں کو قبضے میں لینے کے ردعمل میں کی گئی۔ ایف بی آئی نے بھی ہیکنگ کے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ چوری شدہ معلومات سرکاری نہیں بلکہ کاش پٹیل کے ذاتی ای میل سے متعلق پرانا مواد ہے۔ ادارے کے مطابق مذکورہ معلومات کا تعلق اس دور سے ہے جب پٹیل کو وفاقی پولیس کی سربراہی کے لیے نامزد نہیں کیا گیا تھا اور اس میں کسی قسم کی سرکاری یا حساس معلومات شامل نہیں ہیں۔ ایف بی آئی نے کہا کہ ادارہ اس سرگرمی سے آگاہ ہے اور اس سے پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات کر لیے گئے ہیں۔ سائبر سکیورٹی ماہرین کے مطابق حنظلہ " گروپ کو ایران سے وابستہ سمجھا جاتا ہے اور ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ کے بعد سے یہ گروہ سائبر حملوں میں خاصا سرگرم رہا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے امریکی محکمہ انصاف نے چار ویب سائٹس اپنے قبضے میں لینے کا اعلان کیا تھا جن میں سے دو حنظلہ " گروپ سے منسلک بتائی گئی تھیں اور ان کا تعلق ایرانی وزارت انٹیلی جنس اور سکیورٹی کی مبینہ سائبر سرگرمیوں سے جوڑا گیا تھا۔ علاوہ ازیں امریکی وزارت خارجہ نے ایسے افراد کے بارے میں معلومات دینے پر ایک کروڑ ڈالر تک انعام کا اعلان کیا ہے جو کسی غیر ملکی ریاست کے مفاد میں امریکہ کے اہم بنیادی ڈھانچے پر سائبر حملوں میں ملوث ہوں۔

انڈونیشیا نے 16 سال سے کم عمر کے بچوں پر سوشل میڈیا پر پابندی عائد کر دی

جکارتہ/۲۸ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) انڈونیشیا میں ہفتے کے روز 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے قومی سطح پر سماجی میڈیا کے استعمال پر پابندی نافذ ہو گئی ہے، حکام نے ٹیکنالوجی کمپنیوں کو خبردار کیا ہے کہ سمجھوتے کی کوئی گنجائش نہیں۔ جنوب مشرقی ایشیائی ملک نے یہ اقدام اس مہینے کے اوائل میں متعارف کرایا تھا، جس کی وجہ نابالغوں میں آن لائن فحش مواد، سائبر بلیکنگ اور انٹرنیٹ کی لت کے بڑھتے ہوئے خدشات بتائے گئے تھے۔ وزیر مواصلات میوتیا ہافد نے کہا کہ پلیٹ فارمز کو نئے قواعد کی مکمل پابندی کرنی چاہیے ورنہ انہیں نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ ہافد نے کہا کہ X اور Bigo Live نے پہلے ہی ضابطے کے مطابق کم از کم صارف کی عمر میں تبدیلی کر دی ہے، جبکہ دیگر پلیٹ فارمز سے فوری طور پر کارروائی کرنے کا کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ تعمیل کے معاملے میں سمجھوتے کی کوئی گنجائش نہیں، اور یہ بھی کہا کہ انڈونیشیا میں کام کرنے والی تمام کمپنیاں قومی قوانین کی پابندی کریں گی۔ ٹک ٹاک نے کہا ہے کہ وہ حکام کے ساتھ کام کر رہا ہے اور اپنی تعمیل کی کوششوں کے حصے کے طور پر 16 سال سے کم عمر کے اکاؤنٹس کے حوالے سے اقدامات کر رہا ہے۔ انڈونیشیا کا یہ اقدام بچوں میں سماجی میڈیا کے استعمال کو محدود کرنے کی عالمی سطح پر بڑھتی کوششوں کے درمیان آیا ہے۔ آسٹریلیا نے دسمبر میں اسی نوعیت کی پابندیاں متعارف کرائیں، جبکہ برطانیہ کے قانون سازوں نے بھی نابالغوں کو سوشل پلیٹ فارمز سے روکنے کے مجوزہ اقدامات کی حمایت کی ہے۔ متحدہ امریکہ میں بھی تشویش عدالتوں تک پہنچ چکی ہے، جہاں لاس اینجلس کے ایک جیوری نے حال ہی میں بڑی پلیٹ فارمز کو ان کی سروسز کے لت پیدا کرنے والے ڈیزائن' سے منسلک نقصان کا ذمہ دار قرار دیا۔ یہ پیش رفت دنیا بھر میں ٹیکنالوجی کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی نگرانی کو اجاگر کرتی ہے۔

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Name & DOB in my Driving License has been wrongly entered as Aadil Ramzan Padder S/O Mohd Ramzan Padder & DOB is 05-06-1986 while my correct Name & DOB is Aadil Ahmad Padder S/O Ghulam Nabi Padder & DOB is 08-08-1986. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Aadil Ahmad Padder
S/O Ghulam Nabi Padder
R/O Seer Hamdan Kanilgund Mattan Anantnag JNA7780878931

تعزیتی اجلاس کا انعقاد، مرحوم محمد سلطان کیلئے دعائے مغفرت

کرناہ: کرناہ میں سینئر صحافی یحییٰ سلطان اور ظہور سلطان کے والد مرحوم محمد سلطان کے انتقال پر ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت پیرزادہ سعید نے کی۔ اجلاس

میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی اور مرحوم کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ اجلاس میں شریک نمایاں شخصیات میں پیرزادہ سعید، ڈاکٹر اشفاق احمد، اشفاق سعید، طاہر قدوس، وسیم بابا، زبیر احمد، خوشحال خواجہ اور ضلع اطلاعاتی افسر کپواڑہ و بارہمولہ افتخار نسیم شامل تھے۔ اس موقع پر مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اپنے خطاب میں پیرزادہ سعید نے مرحوم کو ایک نیک سیرت اور با اخلاق انسان قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ انہوں نے لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور اہل خانہ کو اس صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت و صبر دے۔ اجلاس کے اختتام پر اجتماعی دعا اور فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا جس میں مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

PUBLIC NOTICE – CORRECTION OF DATE OF BIRTH IN GOVERNMENT RECORDS

I, Nazir Ahmad Hajam S/o Ghulam Ahmad Hajam, Resident of Sallar, Anantnag, Jammu & Kashmir – 192401, Tehsil: Sallar, Police Station: Srigufwara, Block: Dachinipora, do hereby inform the general public that my Date of Birth stands wrongly recorded in the Government records. Incorrect Date of Birth: 05 / March / 1973 Correct Date of Birth: 03 / May / 1967. The correct date of birth as stated above is required to be updated in all concerned Government records and documents. This notice is being published for the purpose of making the said correction in official records. If any person(s) has any objection or concern regarding the above-mentioned correction, they are requested to report the same in writing within 07 (Seven) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained and the correction shall be deemed final. Date:-28-03-2026

Sd/-Nazir Ahmad Hajam
S/o Ghulam Ahmad Hajam
R/oSallar, Anantnag, J&K – 192401 JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0120130081170 has been wrongly entered as Noor Mohammad Malik S/O Assad Ullah Malik while my correct Name as per Aadhar Card is Manzoor Ahmad Malik S/O Assadullah Malik. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the RTO Kashmir, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad Malik
S/O Assadullah Malik
R/O Bata Kadar New Colony Lalbazar Barai Pora Anchar Srinagar

NOTICE

I, Afaq Ahmad Khanday S/o Late Ali Mohammad Khanday R/O Syedpora Iddgah Srinagar do hereby solemnly declare that an Electric connection under consumer ID 020303002609, installation No. 16374 Sub Division Nawakadal in respect of a residential house situated at Syedpora Eidgah Firdous Colony Iddgah Srinagar, stands registered in the name of my father namely Late Ali Mohammad khanday. Since my father has been already expired, therefore, I thus wish to transfer the said electric connection in my
name under the same Electric Number. I wish to get the said Electric installation transferred in my name In case any outstanding is found due against me, I shall be personally responsible for the same.

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE COLLECTOR LAND ACQUISITION

[Additional Deputy Commissioner Tral]
Email ID: adc-lral@ik.gov.in
Tele Fax: 01933295686

Subject:- Notice under section 21 of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act. 2013. For acquisition of land measuring 18 Marias coming under the construction of Govt, primary School building at Lalpora (Pahel Chek) Tehsil Tral District Pulwama.

(Notice under Section 21)

Whereas, the land specification of which arc given below is required in village Lalpora (Pahel Chek) Tehsil Tral District Pulwama for public purpose namely acquisition of land for construction of Govt. Primary School building at Lalpora (Pahel Chek) Tehsil Tral District Pulwama.

S.No	Khewat No.	Khata No	Name of land Owner as per Jamabhandi coin inn of Khana Kasht	Name of tenant as per Jamabandi Extract	Survey No	Area with type of Land as per jamabhandi			Type of Land	Name of Present Occupant as per Khasra Piamish	Plot No	Area Taken up		
						K	M	S		Khucl Jasht		K	M	s
1	139	380	Muma S/o Ramzan Chopan Sakinani Deh.	Khud Jasht	1710/1441/538 min	4	2	0	Maidan	Nazir Ahmad S/o Mum Chopan		00	18	0

Whereas, the preliminary Notification (PN) under Section 11(1) of the "Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act 2013 for the aforesaid quantum of land for calling objections within the stipulated time period was issued vide Notification No.07 of 2024 dated:08-01-2024.However, no objection has been received by this Collectorate within the specified period given in the PN;

Whereas, the declaration/Notification under se3ction 19 of the aforesaid Act stands issued by the District Collector Pulwama (Appropriate Government) vide Notification No. No.01 of-Rev/LA of 2025 dated: 07/02/20251* ider endorsement No.DCP/LA/2025/702-08 dated:26-02-2026.

Now, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by Section 21 of the "Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act 2013, the undersigned Collector (Land Acquisition) Additional Deputy Commissioner Tral, are hereby issues this formal notice to all interested persons, including land owners and holders of any other interests in the land specified under the acquisition proceedings initiated vide Notification No. 07 of 2024 dated:08-01-2024.

All such interested persons arc hereby DIRECTED and REQUIRED:

1. To submit in writing, a detailed statement of their respective claims to compensation for their interest in the land under acquisition.
2. The statement must clearly state the particulars of the land (Survey No., Khasra No, Area, Location, etc.) and the full particulars of their claim, including the nature of their interest and the amount of compensation sought.
3. To appear personally, or through a duly authorized agent, or through an advocate, before the undersigned Collector (Land Acquisition) / Additional Deputy Commissioner, Tral, in the office chambers located at Tral-i-Bala.

This appearance and the submission of the written statement of claims must be completed within a period of thirty (30) days from the date of publication of this notice.

Failure to comply with this notice within the stipulated period shall be deemed as a waiver of the opportunity to be heard, and the award of compensation shall be determined based on the records available with the Collector as per the provisions of the said Act.

Sd/-
Collector Land Acquistation
Additional Deputy Commissioner, Tral

No: ADC/Tral/LA/2025-26/224-31 **Date: 11-03-2026**
DIPK No:-12222-25 Dated 28-3-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۲۹ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۹ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

عقلمند کی کوشش اپنے گناہوں کو ترک اور اپنے عیبوں کی اصلاح کیلئے ہوتی ہے (حضرت علیؓ)

سنجیدہ اقدامات کی ضرورت

زراعت کسی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ یعنی زراعت ملکی معیشت کیلئے ایسے ہی ہے جیسے انسان کے جسم میں ریڑھ کی ہڈی۔ اگر ریڑھ کی ہڈی کو ذرا سی چوٹ پہنچ جائے تو انسان اٹھنے بیٹھنے بلکہ ہلنے جلنے کے قابل بھی نہیں رہتا۔ ایسے ہی جب ملک میں زراعت کا شعبہ کمزور پڑتا ہے تو ملکی معیشت کو خسارہ ہوتا ہے۔ بالخصوص ہماری معیشت میں زراعت کا کردار نہایت اہم ہے۔ دیہی علاقوں میں لوگوں کی اکثریت کا براہ راست روزگار کا ذریعہ زراعت ہے،

ہمارے یہاں زراعت کا شعبہ پہلے ہی مشکلات کا شکار تھا، اب بے ہنگم رہایشی مکانوں کی تعمیر نے زرعی زمینوں کا خاتمہ شروع کر دیا ہے۔ تمام بڑے شہروں کے گرد و نواح میں زرعی زمینوں کے خاتمے کیلیے بہت زیادہ محنت جاری ہے۔ شہر سے باہر نکلیں تو چاروں طرف لوگ کھیتوں کو صاف کرنے میں مصروف ہیں۔ تہاں تک کی زمین خریدنے والے دلال زرعی رقبوں کے مالکان کو ورغلاتے ہیں اور انہیں بڑے لالچ دے کر ان سے زمین خرید لیتے ہیں یا ان کی زمین پر کام کر کے منافع میں انہیں شریک کر لیتے ہیں۔ زرعی زمینوں کے مالکان بھی لالچ میں آ کر ایک ہی بار سونے کے تمام انڈے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں

لوگ اپنے کھیتوں سے ہر سال تھوڑی تھوڑی آمدن کے بجائے ایک ہی مرتبہ زیادہ منافع حاصل کرنے کی خواہش میں اپنی زمینیں فروخت کر دیتے ہیں یا زمین کی خرید و فروخت کرنے والے دلالوں کے ساتھ مل کر کھیتوں کو صاف کر کے مکانات تعمیر کر دیتے ہیں۔

ہمارے ہاں زرعی زمینوں کا اتنی بے دردی سے خاتمہ کیا جا رہا ہے کہ شہروں کے اطراف میں روزانہ ایک کالونی متعارف کرائی جا رہی ہے اور ان کالونیوں کا پھیلاؤ اتنا زیادہ ہے کہ ہر طرف اب زرعی زمینوں پر مکانات دکھ رہے ہیں۔ ہرے بھرے کھیت کنکریٹ کے جنگل میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ جو معیشت کیلئے شدید نقصان دہ ثابت ہونے کے ساتھ انسانی صحت پر بھی مضر اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ جبکہ متعلقہ حکام سب کچھ جانتے ہوئے بھی خواب غفلت میں ہیں۔ ان غیر قانونی کالونیوں کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔ یوں یہ غیر قانونی کالونیاں بغیر کسی منصوبہ بندی کے پھیلتی جا رہی ہیں۔ یہاں تک کہ انہیں باضابطہ بجلی اور پانی کے کنکشن بھی فراہم کیے جاتے ہیں اور ان پر جائز ہونے کی مہر لگائی جاتی ہے۔ مستقبل میں ان کے مضر اثرات سے معاشرہ بری طرح متاثر ہوگا۔

یہ حقیقت ہے کہ کسانوں کو گوناگوں مسائل کا سامنا ہے کسان پورا سال محنت کر کے فصل تیار کرتے ہیں لیکن جب انہیں صلہ ملنے کا وقت آتا ہے تو انہیں پور معاوضہ نہیں ملتا ان پریشانیوں کے ستائے ہوئے کسان زرعی زمین فروخت کرنے مجبور ہو رہے ہیں تاکہ انہیں کم محنت میں زیادہ منافع حاصل ہو۔ جب زمیندار اپنی محنت کا پورا پورا صلہ ملتا ہوا دیکھیں گے تو وہ اپنی زرخیز زمینیں ان دلانوں کے ہاتھ فروخت کر کے زرعی رقبہ برباد کرنے پر مجبور نہیں ہوں گے۔ اگر ہاؤسنگ کالونیاں بنانے کی ضرورت بھی ہو تو اس کیلئے غیر زرعی زمینوں کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جو قابل کاشت نہ ہوں۔

اس کے علاوہ تب تک ان مکانات یا تعمیرات کو کوئی سرکاری سہولیات بالشمول بجلی و پانی کنکشن فراہم نہ کی جائیں جب تک نہ انہیں باضابط متعلقہ حکام کی جانب سے باضابط اجازت نہ دی جائے اس کے لئے مقامی ریونیو کے اہلکاروں کو جواب دہ بنانے کی ضرورت ہے جن کی ملی بھگت سے ایسا ممکن نہیں

حاجی رمضان کے شعری مجموعے
گنجِ گوہر پر ایک جامع تبصرہ

تبصرہ نگار
محمد عرفات وانی
کھُھولہ ترال پلوامہ کشمیر
9622881110

کشمیری ادب کی تاریخ صدیوں پر محیط ہے جس نے وادی کی زرخیز مٹی سے پھوٹنے والے شعور، جذبات اور تہذیب کے رنگوں کو ہمیشہ زندہ رکھا ہے۔ کشمیری زبان میں لکھی گئی کتابیں صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ انسانی زندگی، محبت، روحانیت اور اخلاقی اقدار کا عکاس ہیں۔ یہاں کے شعراء اور ادیب اپنی تخلیقات کے ذریعے نہ صرف مقامی ثقافت اور زبان کی حفاظت کرتے ہیں بلکہ انسانی دل و دماغ کی گہرائیوں تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ اس ادب کی روایت میں ہر کلام ایک زندگی کا عکس اور ایک روحانی تجربہ ہے جو قارئین کو سوچنے اور محسوس کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

ایسی ہی روایت میں حاجی رمضان جنہیں مکمل نام حاجی محمد رمضان راتھر ہے، نے کشمیری ادب میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ حاجی رمضان تحصیل سری گفوارہ، ضلع اننت ناگ کے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں جو علم و ادب کا گہوارہ رہا ہے۔ انہوں نے کشمیری زبان کی مٹھاس اور مخصوص لہجے کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی کو شعری تخلیق میں وقف کیا۔ اگر چہ میں ذاتی طور پر کشمیری ادب کا زیادہ مطالعہ نہیں کرتا لیکن حاجی رمضان کی شاعری میں وہ گہرائی اور روحانیت واضح ہے جو قاری کے دل کو چھو جاتی ہے۔

حاجی رمضان کی کتاب گنجِ گوہر ایک قیمتی شعری مجموعہ ہے جس کا ہر لفظ کشمیری ثقافت اور زبان کی محبت سے لبریز ہے۔ اس کا عنوان ہی اپنے اندر قیمتی موتیوں کی نشاندہی کرتا ہے جہاں ہر شعر اور ہر نظم معنویت اور جمالیات سے معمور ہے۔ حاجی رمضان نے کلاسیکی کشمیری رچاؤ کو جدید لب و لہجے کے ساتھ ہم آہنگ کر کے ایک ایسا مجموعہ تخلیق کیا ہے جو زبان، ادب، اور روحانیت کا حسین امتزاج ہے۔ یہ کتاب قاری کو ایک ایسے سفر پر لے جاتی ہے جہاں ہر لفظ ایک نایاب موتی کی مانند چمکتا ہے۔ کتاب کافی معیار بے مثال ہے۔ حاجی رمضان نے پیچیدہ اور فلسفیانہ خیالات کو نہایت سادہ، عام فہم اور دلکش انداز میں بیان کیا ہے۔ ان کے اشعار اور نظمیں قاری کے دل میں اتریں اور سوچ کی گہرائی میں پہنچیں۔ ان کی شاعری میں کشمیری معاشرت، موجودہ حالات، اور انسانی تعلقات کی عکاسی نمایاں ہے۔ ہر کلام ایک نایاب تجربہ اور ہر نظم ایک روحانی درس ہے جو انسانی فلاح اور اخلاقیات کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔

گنجِ گوہر 240 صفحات پر مشتمل ہے اور 2021ء میں شائع ہوئی۔ اس کی محدود اشاعت (300 نسخے) اسے ایک قیمتی اور نایاب تحفے کی حیثیت دیتی ہے۔ کتاب حاصل کرنے کے لیے شاعر کے ذاتی پتے کے علاوہ 'مراد ادبی سنگم'، ہیڈ آفس بجبہارہ اننت ناگ سے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اشاعت میں متعلقہ ادارے کی مالی مدد شامل تھی جو شاعر کے ادبی مقام اور کتاب کی اہمیت کا ثبوت ہے۔ قیمت اور معیار کا توازن عام قارئین تک کشمیری ادب پہنچانے کی مخلصانہ کوشش کی عکاسی کرتا ہے۔

کتاب کو چھ بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو شاعر کے فکری اور روحانی سفر کی عکاسی کرتے ہیں۔ پہلے حصے میں شاعر کے روحانی اور شعری سفر کا تعارف موجود ہے جس میں اہل علم کے تاثرات بھی شامل ہیں۔ دوسرا حصہ نعتیہ کلام پر مشتمل ہے جو سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح وثنا کے لیے وقف ہے۔ تیسرا حصہ میں 38 صوفیانہ منظومات ہیں جو دنیا کی بے ثباتی، توبہ، استغفار، اور عشق حقیقی کے موضوعات بیان کرتے ہیں۔ چوتھا حصہ میں منقبتیں شامل ہیں جو خلفائے راشدین، امام حسینؓ، اور دیگر بزرگ ہستیوں کی شان میں پیش کی گئی ہیں۔ پانچواں حصہ میں 15 منتخب غزلیں موجود ہیں جبکہ چھٹا حصہ مناجات اور نظمیں پیش کرتا ہے جس میں ماہ رمضان کی فضیلت اور شب قدر کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔

موضوعات کے لحاظ سے یہ مجموعہ کلام نہایت متنوع ہے۔ حاج رمضان نے اپنی شاعری میں روحانیت، انسانی جذبات، معاشرتی ناہمواری، اور فطرت کی خوبصورتی کو نہایت مہارت کے ساتھ پیش کیا ہے۔ ان کی نعتیں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور منقبتیں بزرگ ہستیوں کے احترام کا آئینہ ہیں جبکہ غزلیں انسانی محبت، درد، اور فکری گہرائی کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہ مجموعہ قاری کو نہ صرف ادبی خوشی دیتا ہے بلکہ روحانی اور اخلاقی بالیدگی کا بھی درس دیتا ہے۔

حاجی رمضان کا اسلوب بیان دلکش اور شگفتہ ہے۔ وہ پیچیدہ خیالات کو اتنی روانی اور سادگی کے ساتھ پیش کرتے ہیں کہ ہر قاری انہیں با آسانی سمجھ سکتا ہے۔ ان کے الفاظ میں ایک ایسا جادو ہے جو دل کی گہرائیوں تک اترتا ہے اور قاری کو زندگی کے فلسفے، انسانی اقدار، اور روحانی معنی پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ ان کی شاعری میں کشمیری معاشرت، عوامی نفسیات اور سماجی مسائل کی عکاسی نمایاں ہے جو انہیں ایک باخبر اور حساس قلمکار بناتی ہے۔

اگر یقین نہیں آتا تو حاجی رمضان کے چند خوبصورت کشمیری اشعار پیشِ خدمت ہیں:

حاآج رمضان طالب فضل
ہیچھان عشقن سبق کن بری میہ یارن
وچھان دل لوٹہ نیونم نو بہارن
پچھان سپزم رموزن تے ءاشارن
وچھان دل لوٹہ نیونم نو بہارن
بورم سینس تمی یوتھ جام عرفان
تورم دلہ کین برن تی چھم میہ باسان
کورم پیوندمی اکی شاہسوارن
وچھان دل لوٹہ نیونم نو بہارن
صحیح آیم ونے میہ لاشریک زات
وچی کرمے ءمیہ لامکانچ کرامات
بہی کھاتس جمع کورنم نگارن
وچھان دل لوٹہ نیونم نو بہارن
میہ زونم لا الاللہ کیا سنا گوو
میہ موئم بقاباللہ کیا فنا گوو
میہ اونم نفی اثبات کین شمارن
وچھان دل لوٹہ نیونم نو بہارن
میہ چھووم سوءحیا تک آب پانس
میہ وچھ تمہ نورہ کوءگاہ دانہ دانس
میہ دژتمہ نورہ چی زان تاجدارنٗ
وچھان دل لوٹہ نیونم نو بہارن
پھولتھ آمت ژوپآری سےءکاینات
ولتھ جامے ءحیاتکی چھے ءصفاتس
جدا آستھ اکس اکھ تو تہ نزدیک
مدعائی تس تہ میہ تھ گوم تصدیق
خودائی ہا ونم خود راز دارن
وچھان دل لوٹہ نیونم نو بہارن
میہ تس پتھ کری فدائی تی میہ باور
میہ تس پیٹھ نازسآری سے ءمیہ یاور
ژیتس پو وحآج رمضانن ہوشیارن
وچھان دل لوٹہ نیونم نو بہارن

میری ذاتی رائے میں گنجِ گوہر ایک بے مثال ادبی کاوش ہے۔ حاجی رمضان صاحب نے جس محنت، خلوص اور جذباتی شدت کے ساتھ اپنی مادری زبان میں اظہار خیال کیا ہے وہ واقعی قابل ستائش ہے۔ اس کتاب کا سب سے بڑا حسن یہ ہے کہ یہ سادگی کے ساتھ پرکاری کا شاہکار ہے جہاں ہر لفظ، ہر شعر، اور ہر نظم ایک نایاب موتی کی مانند قاری کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ یہ مجموعہ کشمیری ادب کے شائقین کے لیے نہ صرف علم و معرفت کا خزانہ ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک روشن چراغ ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ گنجِ گوہر کشمیری ادب میں ایک معتبر اضافہ ہے۔ یہ کتاب کشمیری زبان کی بقا، روحانی اور صوفیانہ ادب کی حفاظت، اور انسانی فلاح کے اصولوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ حاجی رمضان کی شاعری ہمیں یاد دلاتی ہے کہ سچا ادب وہ ہے جو وقت کی ترجمانی کرے اور انسانی اقدار کو اجاگر کرے۔ یہ مجموعہ قاری کے دل و دماغ میں دیرپا اثر چھوڑتا ہے اور کشمیری ادب کے لیے ایک نایاب اور قیمتی تحفہ ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے علم، معرفت اور روحانی روشنی کا مضبوط ستون بنے گا۔

wania6817@gmail.com

عبادت یا ریاکاری

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

مسجد کو اسلام میں ایک اعلیٰ مقام حاصل ہے، مساجد کو جنت کے باغات سے تعبیر کیا گیا ہے، پریشانی جو انسان کا مقدر بن چکی ہے، جب آدمی اپنے خالق کے سامنے سچے من سے سجدہ ریز ہونے کے لئے مسجد میں داخل ہوتا ہے اسکی ساری پریشانی دور ہو جاتی ہے اور وہ راحت محسوس کرتا ہے، لیکن بدقسمتی سے ہم نے اپنے مساجد کو راحت وسکون کے بجائے دوسروں کے لیے ایذا رسانی کا ذریعہ بنا لیا ہے، اذان دینے کے لیے لاوڈ اسپیکر کا استعمال حق بجانب، تاکہ مؤذن کی آواز دور دور تک پہونچ کر لوگوں کو مسجد کی طرف راغب کرے، خطبہ جمعہ کے لئے چونکہ مجمع بڑا ہوتا ہے اسلیے لاوڈ اسپیکر کا استعمال سہی ہے، لیکن نماز سے پہلے اور اس کے بعد خاص طور سے فجر نماز کے بعد حد سے زیادہ بلند آواز میں ذکر و اذکار کرنا اور مساجد کے بغل میں رہنے والے لوگوں کا جینا حرام کر دینا کہاں کا انصاف ہے

اکثر گھروں میں بستروں پر پڑے بیمار لوگ جو جسمانی اور ذہنی تکالیف کی وجہ سے پہلے ہی بے سکون و بیقرار ہوتے ہیں وہ اس بلند آواز سے اور زیادہ پریشان ہوتے ہیں، شیر خوار بچے جنہیں دن رات کی کوئی تمیز نہیں ہوتی وہ اس شور شرابے کی وجہ سے نہ سو سکتے ہیں اور نہ ہی بیدار رہ سکتے، بلکہ الٹا رونا شروع کر کے گھر میں موجود تمام افراد کو پریشان کر دیتے ہیں مختلف امتحانات کی تیاری میں مشغول طالب علم جو اکثر فجر کے بعد ہی پڑھائی کرتے ہیں وہ بھی پریشان، اسی طرح کہی ہدایت یافتہ لوگ جنکا معمول فجر کے بعد قرآن کریم کی تلاوت کرنا ہوتا ہے وہ ایسا کرنے سے رہ جاتے ہیں، اس کے علاوہ ہماری بستیوں میں سکونت پذیر غیر مسلم بھائی ان کا بلاوجہ پریشان ہونا، یہ حق ہم کو کس نے دیا؟ ہماری ہمسائیگی میں واقع مسجد میں ہر جمعرات کی نماز مغرب سے لے کر نماز عشاء تک، تقریباً ڈیڑھ گھنٹے، لاوڈ اسپیکر پر ذکر و اذکار ہوتا رہتا ہے

،،،،،۔ شور کرتے ہیں یہ مؤذن جب۔ سننے دیتے نہیں اذان تلملک۔

پہلے پہل جب مسجدوں کی تعداد بہت کم تھی اس وقت تو لاوڈ اسپیکر کا استعمال تو کسی حد تک سہی تھا، لیکن جب سے ہم لوگوں نے اپنے ڈیڑھ اینٹ کی الگ الگ مسجدیں تعمیر کی ہیں اب تو ایک کلومیٹر کے دائرے میں تقریباً دس مساجد موجود ہیں اور جب نماز سے پہلے اور اس کے بعد ان کے لاوڈ اسپیکر چالو کیے جاتے ہیں تو نتیجے کے طور پر کوئی کسی کی بات نہیں سن پاتا، ایک مسجد میں ہو رہے ذکر و اذکار سے دوسری مساجد میں ہو رہی نماز میں خلل پڑ جاتا ہے، نماز میں وہ خشوع وخضوع اور concentration قایم نہیں رہتی جو نماز کے لیے ضروری ہے۔

کہی لوگ مساجد میں لاوڈ اسپیکر آن رکھنے کی یہ جواز یت پیش کرتے ہیں کہ گھروں میں بیٹھے لوگ خاص طور سے عورتیں مسجد میں ہو رہی نماز کے ساتھ اسی امام صاحب کی قیادت میں مقتدی بن کر نماز ادا کرتے ہیں، اگر صف بندی نماز کی شرط ہے تو بھلا ان کی نماز اس امام صاحب کی قیادت میں کیسے ادا ہو سکتی ہے؟۔ دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ نماز ادا کر کے دھیمی آواز میں ذکرِ واذکار کے بعد گھروں کو چلے جاتے ہیں جبکہ چند عادت سے مجبور لوگ اس عمل میں شامل ہوتے ہیں، وہ خالق (جو شہ رگ سے بھی نزدیک اور دل کی دھڑکن سے واقف ہے) کو سنانے کے بجائے مخلوق کو سنانے کے درپے ہوتے ہیں، اور اس طرح عبادت کے بجائے ریاکاری کے مرتکب ہو جاتے ہیں، حیرت کی بات یہ کہ جب آخیر میں یعنی نماز کے بعد ہم دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہیں تو اندر ہی اندر مانگتے ہیں، کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی، لیکن ذکر واذکار اس زور وشور سے کہ آسمان میں اڑنے والے پرندے بھی کانپ اٹھتے ہیں، ستم ظریفی دیکھئے کہ اگر ہمارے معاشرے میں کوئی حق کی بات کہنے کی جسارت کرے اس پر کہی طرح کے label, چسپاں کیے جاتے ہیں، ایک بار میں نے ایک جید عالم دین کا ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر شیئر کیا جس میں انہوں نے لاوڈ اسپیکر کو صرف اذان تک محدود رکھنے کے لیے کہا تھا اسلیے کہ بلند آواز سے لوگ عاجز ہو جاتے ہیں اور ساتھ میں دوسری مساجد میں بھی نماز اچھی طرح ادا نہیں ہو پاتی، ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص نے مجھے لکھا "تم کس agency, سے تعلق رکھتے ہو؟ میں نے مؤدبانہ عرض کیا "حضور نہ میں کسی گیس ایجنسی کا ایجنٹ ہوں اور نہ کسی travel agency کا، بلکہ ایک سیدھا سادہ آدمی ہوں جس کو آسمان سر پر اٹھانا پسند نہیں"۔

ہم میں سے بیشتر لوگوں نے دیکھا ہوگا کہ حرمین شریفین میں لاکھوں کی تعداد میں لوگ روز پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں وہاں باہر والے لاوڈ اسپیکر صرف اذان کے وقت چالو رہتے ہیں، نماز کے دوران یا بعد میں حرمین شریفین سے باہر کوئی آواز سنائی نہیں دیتی،۔ کیا ہی بہتر ہوتا اگر ہماری مساجد کے منتظمین اور امام صاحبان لاوڈ اسپیکر صرف اذان تک ہی محدود رکھتے اور اس کے بعد باہر والے اسپیکر بند کر دیتے، تو نہ صرف سب مساجد میں اچھی طرح بلا کسی خلل کے نماز ادا ہوتی بلکہ گھروں میں بیٹھے لوگ بھی راحت کی سانس لیتے اور اس طرح ہم ریاکاری سے بھی بچ جاتے اور دوسروں کو ذہنی طور ایذا رسانی کے گناہ سے بھی بچ جاتے۔

وزیر اعظم مودی کی

پیدا ہوئی صورتحال پر گفتگو کی اور اہم انفراسٹرکچر کی حفاظت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ اور اس کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ پی ایم مودی نے توانائی کے مراکز پر حملوں کے خلاف ہندوستان کے سخت موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان یہ ایک بڑی تشویش کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر ہونے والے حملوں کی سخت مذمت کرتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے عالمی تجارت کے لیے اہم بحری راستوں میں استحکام برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی اتفاق کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نیویگیشن کی آزادی کو یقینی بنایا جائے اور شپنگ راستوں کو کھلا اور محفوظ رکھا جائے، خاص طور پر خلیجی خطے کے دوراستے جہاں سے دنیا کی تیل سپلائی کا بڑا حصہ گزرتا ہے۔ ہندوستان اپنی خام تیل کی ضروریات کا بڑا حصہ مغربی ایشیائی ممالک سے درآمد کرتا ہے، اس لیے وہ مسلسل کشیدگی کم کرنے اور اہم سپلائی چینز کے تحفظ پر زور دیتا رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سعودی عرب میں مقیم ہندوستانی کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے سعودی قیادت کے مسلسل تعاون پر بھی شکریہ ادا کیا، جو وہاں کے بڑے تارکین وطن گروپوں میں شامل ہے۔ یہ بات چیت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب مغربی ایشیا میں کشیدگی عروج پر ہے اور توانائی کے مراکز پر حملوں اور بحری سلامتی سے متعلق خدشات نے عالمی سطح پر تحمل اور علاقائی تعاون کی ضرورت کو مزید بڑھا دیا ہے۔

نوجوانوں کو نشے

بھارتی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ایم راجو، انتظامی سیکرٹری، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، آئی جی پی سیکورٹی سمیت کمار اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیلنے والے سمگلنگ نیٹ ورکس کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا، "جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیلنے کے لئے جان بوجھ کر مذموم کوششیں کی جا رہی ہیں۔ منشیات کی سمگلنگ اور نارکو دہشت گردی کے پورے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لئے سخت قانون عملانے، موثر روک تھام اور جامع حکمت عملی پر مبنی مربوط اقدامات فوری طور پر ضروری ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے نشہ مکت جموں و کشمیر کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے عوامی بیداری اور مربوط ردعمل پر زور دیا۔ میٹنگ میں پانچ اہم شعبوں قانون نافذ کرنا، بیداری (آئی ای سی)، مشاورت، علاج اور بحالی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ سوشل میڈیا کی سخت نگرانی کے نظام کو بھی شامل کرنے پر زور دیا گیا تاکہ غلط بیانیہ کا مقابلہ کیا جا سکے۔ متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تعلیمی اداروں میں خصوصی طور پر سخت اقدامات عملائے جائیں اور نارکو دہشت گردی کے باقی ماندہ عناصر کی نشاندہی کر کے انہیں سخت سزا دی جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ شہریوں کو منشیات کے استعمال اور سمگلنگ سے متعلق معاملات پولیس اور انتظامیہ کو رپورٹ کرنے کی ترغیب دی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر یوٹی میں جلد شروع ہونے والی منشیات کے خلاف وسیع بیداری مہم کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی رہنماؤں، سماجی تنظیموں، سابق فوجیوں، این سی سی، این ایس ایس، سکاؤٹس اینڈ گائیڈز اور سیاسی رہنماؤں کو بھی اس مہم میں شامل کیا جانا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے گزشتہ ایک سال کے دوران نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت ہونے والی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت دی۔ میٹنگ میں تمام اضلاع کو نشہ مکت بے اینڈ پورٹل سے جوڑنے، نوڈل افسران کی تعیناتی، کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگراموں، تربیت و صلاحیت کی تعمیر، ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر اور افرادی قوت کو مضبوط بنانے، علاج کی سہولیات کو فعال بنانے، ڈی ایڈکشن رجسٹری پورٹل، ایس او پیز کے نفاذ اور مختلف محکموں کی سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ سرحدی دیہات کی ہمہ گیر ترقی کے لئے وائبرینٹ ویلیج پروگرام کو ترجیح دی جائے۔

ریزرویشن پالیسی

لیا گیا ہے اور اس کی منظوری کے بعد ہی اس پر عمل درآمد شروع ہوگا۔ حکام کے مطابق کمیٹی کی سفارشات کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ ریزرویشن پالیسی میں ممکنہ تبدیلیاں تمام قانونی اور انتظامی تقاضوں کے مطابق ہوں۔ ریاستی سطح پر مختلف طبقات کی جانب سے ریزرویشن سے متعلق اٹھائے جانے والے اعتراضات اور مطالبات کے حوالے سے حکومت کا کہنا ہے کہ موجودہ ریزرویشن پالیسی اور متعلقہ قانونی دفعات فی الحال پوری طرح نافذ العمل ہیں اور کسی بھی قسم کی تبدیلی کا فیصلہ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد ہی نافذ کیا جائے گا۔ سماجی بہبود کے وزیر انچارج نے ایوان کو بتایا کہ حکومت اس وقت کوئی عبوری تبدیلی یا نیا انتظام نافذ نہیں کر رہی۔ موجودہ پالیسی برقرار ہے اور تمام معاملات اسی کے تحت نمٹائے جا رہے ہیں۔ حکومت نے مزید کہا کہ رپورٹ کی منظوری اور عمل درآمد کے لیے واضح ٹائم لائن پیش کرنا اس وقت ممکن نہیں، تاہم معاملہ اعلیٰ سطح پر زیر غور ہے اور فیصلہ مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ آخر میں وزیر نے یقین دہانی کرائی کہ ریزرویشن پالیسی سے متعلق تمام مسائل، تجاویز اور عوامی خدشات پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ آئندہ فیصلہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفاد میں ہو۔

گورنمنٹ آڈر

جاوید احمد رانا نے چندر پرکاش گنگا کے سوال کے جواب میں بتائی۔ وزیر موصوف نے یہ جواب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جواب دے رہے تھے۔ وزیر نے اپنے جواب میں بتایا کہ ریاستی زمین پر کاشتکاروں کو گورنمنٹ آڈر نمبر ایس 432 بتاریخ 3 جون 1966 کے تحت ملکیتی حقوق دیے گئے تھے جبکہ اس سے قبل انہیں 1958 کے گورنمنٹ آڈر نمبر ایل بی/6-سی کے تحت لائسنس ایٹ ول قرار دیا گیا تھا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ یہ حقوق مخصوص شرائط کے تحت دیے گئے تھے جن میں یہ شامل ہے کہ زمین کو صرف زرعی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا اور حکومت کی پیشگی اجازت کے بغیر اس کی منتقلی نہیں کی جا سکتی۔ وزیر نے مزید ایوان کو آگاہ کیا کہ یہ معاملہ محکمہ میں قانون کے مطابق مناسب کارروائی کے لیے زیر غور ہے۔ اس موقع پر رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیہ نے اس موضوع پر ضمنی سوالات اٹھائے جن کا مناسب جواب دیا گیا۔

وزیر اعلیٰ نے قانون

اکاؤنٹس برائے سال 202324 اور یونین میٹریٹری کے مالیات پر ہندوستان کے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل کی رپورٹ برائے سال 202223 شامل ہیں۔

ریاسی میں لشکر

ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون یو اے پی اے کی دفعہ 25 کے تحت عمل میں لائی گئی۔ سرکاری ترجمان نے بتایا کہ جس شخص کی جائیداد ضبط کی گئی ہے اس کی شناخت محمد قاسم کے طور پر ہوئی ہے۔ قاسم کے خلاف 2024 میں تھانہ مہور میں یو اے پی اے، آرمز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج ہے۔ جس کے بعد سے وہ سیکورٹی ایجنسیوں کی نگرانی میں تھا۔ ایک مشترکہ ٹیم، جس میں پولیس اور محکمے کے اہلکار شامل تھے، نے مہور سب ڈویژن کے اپر انگرالہ گاؤں میں کارروائی انجام دیتے ہوئے تقریباً تین مرلہ اراضی کو قانونی کارروائی کے تحت ضبط کرلیا۔ ترجمان کے مطابق یہ قدم دہشت گردی کے مادی اور مالی سپورٹ سسٹم کو جڑ سے اکھاڑنے کی سمت میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ ریاسی کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پرمیر سنگھ نے کہا کہ پولیس دہشت گردی کے معاونین اور ایسے تمام افراد کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رکھے گی جو ملک کی امن و سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ "ایسی تحت کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی تاکہ خطے میں دہشت گردی کو سہارا دینے والی ہر ممکن ساخت کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے۔" پولیس کا کہنا ہے کہ ریاست بھر میں اس نوعیت کی کارروائیاں دہشت گرد تنظیموں کے مالی نیٹ ورک کو منقطع کرنے کے لیے نہایت موثر ثابت ہو رہی ہیں اور مستقبل میں بھی اس مہم کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔

ایل پی جی ۔ پیٹرول

نے جمعہ کے روز ملک کے تمام وزرائے اعلیٰ کے ساتھ ایک اہم اجلاس میں موجودہ عالمی صورتحال اور خلیج ہرمز و مغربی ایشیا میں کشیدگی پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں کابینہ سیکریٹری نے خاص طور پر ایندھن کی دستیابی اور ضروری اشیاء کے ذخائر کے حوالے سے صورتحال واضح کی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نے یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ جموں و کشمیر میں کسی بھی ضروری اشیاء کی کمی نہیں ہوگی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں، کیونکہ حالیہ دنوں میں گورننس کے حوالے سے پھیلائی گئی افواہوں کی وجہ سے پٹرول پمپس پر لمبی قطاریں اور ایل پی جی سلنڈروں کی خریداری میں ہجوم دیکھنے میں آیا۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ تجارتی ایل پی جی کی تقسیم پہلے 20 فیصد تک محدود تھی، لیکن اب یہ شرح 70 فیصد تک بڑھا دی گئی ہے، اور گھریلو صارفین پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم کے پیغام کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ ملک نے کورونا وبا کے دوران ایک ٹیم کی طرح متحد ہو کر چیلنجز کا مقابلہ کیا اور اب بھی ہمیں عالمی اور خطائی خطرات کے باوجود "ٹیم انڈیا" کے جذبے کے تحت یکجا رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کوئی قلت یا بحران نہیں ہے، اور انتظامیہ روزانہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے تاکہ عوام تک ضروری اشیاء کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایندھن، ڈیزل، پٹرول اور مٹی کے تیل کی دستیابی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے اور حکومت کی مکمل کوشش ہے کہ تمام علاقوں میں مارکیٹیں اور سپلائی چین موثر طریقے سے کام کریں۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے کہا کہ وہ صبر اور تعاون کا مظاہرہ کریں تاکہ کسی بھی قسم کی افواہ یا ہجوم کی صورت میں مشکلات پیدا نہ ہوں۔ سی ایم عمر عبداللہ نے زور دیا کہ حکومت اور مرکزی ادارے مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ ضروری اشیاء کی فراہمی ہر علاقے میں بلاتعطل جاری رہے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ حالات پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور ضروری اقدامات فوری طور پر کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ متحدہ رویہ اور افواہوں سے گریز ہی اس کشیدہ صورتحال میں عوام کی بھلائی اور استحکام کا ضامن ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حکومت کی ہدایات پر عمل کریں اور ضرورت سے زیادہ ذخیرہ اندوزی یا ہجوم نہ کریں تاکہ تمام شہری بلاتعطل ضروری اشیاء حاصل کر سکیں۔ جموں وکشمیر میں موجود ضروری اشیاء کی مکمل دستیابی اور مرکز کی یقین دہانی عوام میں اطمینان کا سبب بنی ہے، اور ایک بار پھر "ٹیم انڈیا" کے جذبے پر زور دیا گیا ہے۔

ملک میں پیٹرول

تک بڑھا دیا گیا ہے۔ کمرشل اداروں نے 14 مارچ سے اب تک 33,781 ٹن غیر گھریلو ایل پی جی حاصل کی ہے۔ اب تک 938 سے زائد ہندوستانی ملاحوں کو بحفاظت واپس لایا جا چکا ہے، جن میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران واپس لائے گئے 25 ملاح بھی شامل ہیں۔ مغربی ایشیا کی بدلتی صورتحال کے پیش نظر ہندوستان سرکار اپنے شہریوں کی واپسی اور امدادی کارروائیاں مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے۔ تقریباً 5 لاکھ مسافر ملک واپس آ چکے ہیں کیونکہ انخلا اور پروازوں کا سلسلہ جاری ہے۔ وزارت نے واضح کیا کہ افواہوں کے باعث گھبراہٹ میں خریداری کے چند الگ تھلگ واقعات کے باوجود ملک بھر کے تمام پٹرول پمپوں پر پٹرول اور ڈیزل کی دستیابی برقرار ہے۔ حکومت کے مطابق گھریلو پی این جی اور سی این جی ٹرانسپورٹ کے لیے قدرتی گیس کی سپلائی کو 100 فیصد ترجیح دی گئی ہے جبکہ صنعتی اور تجارتی صارفین کو ان کی اوسط کھپت کا تقریباً 80 فیصد فراہم کیا جا رہا ہے۔ کمرشل ایل پی جی پر دباؤ کم کرنے کے لیے سٹی گیس ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریسٹورنٹس، ہوٹلز، کینٹینز اور دیگر تجارتی اداروں کے لیے پی این جی کنکشن کو تیزی سے فروغ دیں۔ اہم سی جی ڈی آپریٹرز جیسے آئی جی ایل، ایم جی ایل، گیل گیس اور بی پی سی ایل نے پی این جی کے استعمال کو بڑھانے کے لیے ترغیبی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ عالمی سطح پر نامساعد

حالات کے باوجود گھریلو ایل پی جی کی سپلائی منظم ہے اور کسی بھی ڈسٹری بیوشن سینٹر پر کمی کی اطلاع نہیں ملی۔ آن لائن بکنگ 91 فیصد تک پہنچ چکی ہے جبکہ سپلائی کی تصدیق 84 فیصد تک بڑھا دی گئی ہے تا کہ کسی بھی غلط استعمال کو روکا جا سکے۔ ادھر مغربی ایشیا میں بدلتی ہوئی صورتحال پر نظر رکھنے اور حالات کے مطابق فعال اقدامات کی سفارش کرنے کے لیے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں تشکیل دیے گئے بااختیار وزراء کے گروپ کی ہفتہ کو یہاں پہلی میٹنگ ہوئی، جس میں اس صورتحال کے ہندوستان کے مختلف شعبوں پر پڑنے والے اثرات کا جامع جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے بعد مسٹر سنگھ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کسی بھی قسم کے تنازعہ کے اثرات سے ہندوستانی عوام کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر دفاع نے فعال، مربوط اور دوراندیش نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا اور بدلتے ہوئے منظرنامے کے پیش نظر تیار رہنے کی اہمیت کا ذکر کیا۔ وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کرتویہ بھون 2- میں منعقدہ میٹنگ میں وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور نرملا سیتارامن، وزیر پارلیمانی امور کرن رجیجو، پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری، وزیر بجلی منوہر لال، کیمیکل اور فرٹیلائزر کے وزیر جگت پرکاش نڈا، امور صارفین کے وزیر خوراک اور عوامی تقسیم پرہلاد جوشی، شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو اور وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے شرکت کی۔ وزراء کے گروپ نے ابھرتی ہوئی صورتحال اور ہندوستان کے مختلف شعبوں پر اس کے اثرات کا مجموعی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں بااختیار سکریٹریوں کے گروپ کی جانب سے پریزنٹیشن دی گئیں، جن میں اہم علاقائی امور اور صورتحال سے نمٹنے کے لیے پہلے سے نافذ پالیسی اقدامات کی تفصیلات فراہم کی گئیں۔ مسٹر سنگھ نے سکریٹریوں کے گروپ کو صورتحال کی قریبی نگرانی جاری رکھنے، درمیانی سے طویل مدتی تیاری کا نقطہ نظر اپنانے، اعلیٰ سطح کا تال میل برقرار رکھنے اور فوری فیصلوں کو یقینی بنانے کے لیے رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام پالیسی کوششیں مربوط ہیں اور بروقت نافذ کی جائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کو باصلاحیت اور تیار رکھنے کے لیے تمام متعلقہ وزراء سے تعمیری تجاویز طلب کی جائیں۔ وزراء کے گروپ نے ریاستوں اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل کی اہمیت کو تسلیم کیا، ساتھ ہی عوام تک اہم پالیسی اقدامات کی بروقت معلومات پہنچانے پر بھی زور دیا۔ مختلف صنعتوں پر صورتحال کے اثرات کا جائزہ لینے کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ ہدایت بھی دی گئی کہ تمام وزارتیں اور محکمے صورتحال سے متعلق معلومات، پیش رفت اور مشورے ایم آئی بی 'وہاٹس ایپ چینل' کے ذریعے شیئر کریں، تا کہ شہریوں تک درست معلومات پہنچائی جا سکیں اور افواہوں، گمراہ کن معلومات اور جعلی خبروں کا موثر طریقے سے مقابلہ کیا جا سکے۔

مودی حکومت نے

میں موجودہ مواقع سے پراعتماد طریقے سے جڑے ہوئے ہیں اور سیاحت، مہمان نوازی اور ہوابازی جیسے قومی شعبوں میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ 2014 میں بیان کردہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کو یاد کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جموں و کشمیر اور شمال مشرق جیسے خطوں پر توجہ دی گئی جو طویل عرصے سے ترقی کے حاشیے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی کی مستقل حمایت اور بروقت مداخلتوں نے اس خلا کو پر کرنے میں مدد کی ہے، اور جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے اعتماد، نقل و حرکت اور خواہشات میں واضح تبدیلی اس تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔ اس بات چیت نے پلوامہ، ہانڈی پورہ، اننت ناگ اور کپواڑہ جیسے اضلاع کے نوجوان شرکاء کو ملک کے باقی حصوں سے جڑنے کے اپنے تجربات کا اشتراک کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ بہت سے شرکاء نے پارلیمنٹ، قانون ساز اسمبلی اور راشٹرپتی بھون سمیت قومی اداروں کے اپنے دوروں کے بارے میں بتایا، یہ بتاتے ہوئے کہ اس طرح کی نمائش نے ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے میں ان کے تعلق اور شرکت کے احساس کو کس طرح مضبوط کیا ہے۔ شرکاء نے بتایا کہ اس طرح کے پروگرام جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو پہلے کی حدود سے آگے بڑھنے اور ملک بھر میں متنوع ثقافتوں اور برادریوں کے ساتھ فعال طور پر منسلک ہونے میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ کئی طلباء نے نوٹ کیا کہ اعتماد اور کھلے پن کا احساس بڑھ رہا ہے اور یہ کہ اب زیادہ تر نوجوان علاقے سے باہر مواقع تلاش کرنے اور بامعنی روابط استوار کرنے کے لیے تیار ہیں۔

حکومت منشیات مخالف

ذمہ داری محکمہ صحت پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ داخلہ کو منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے مزید موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، ان کے مطابق بعض علاقوں میں منشیات کے استعمال میں اضافہ دیکھا گیا ہے جبکہ کچھ علاقوں میں کمی آئی ہے۔ وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے یہ واضح کیا کہ حکومت نجی منشیات سے نجات مراکز کو مریضوں سے من مانی فیس وصول کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے اراکین اسمبلی سے کہا کہ اگر اس طرح کی کوئی شکایت ہو تو اسے حکومت کے نوٹس میں لایا جائے۔ وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت کی توجہ جموں وکشمیر میں منشیات کے استعمال کے واقعات میں کمی لانے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار آج قانون ساز اسمبلی میں رکن اسمبلی افتخار احمد کے ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ وزیر صحت نے بتایا کہ ضلع راجوری میں دو ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر کام کر رہے ہیں جو نشے کے عادی افراد کی ضروریات کو مناسب طریقے سے پورا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک سینٹر اولڈ ڈسٹرکٹ ہسپتال بلڈنگ راجوری میں قائم ہے جسے این جی او نیشنل ایجوکیشنل سوسائٹی اینڈ سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن (این ای ایس ایس ڈبلیو) چلا رہی ہے جبکہ دوسرا ایڈکشن ٹریٹمنٹ فسیلٹی (اے ٹی ایف) ایسوسی ایٹڈ ہسپتال گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری (کھیوڑہ) میں فعال ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان سینٹروں میں تقریباً 822 مریض داخل کیے گئے جبکہ 558 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ایجوکیشنل سوسائٹی اینڈ سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن (این ای ایس ایس ڈبلیو) کے زیر انتظام ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر میں ماہر نفسیات، کونسلر، سماجی کارکن، نرسیں، فارماسسٹ اور ملٹی ٹاسکنگ سٹاف (ایم ٹی ایس) باقاعدہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ ضلع میں قائم دونوں ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر مریضوں کی تعداد کے پیش نظر موثر انداز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی توجہ صرف سینٹروں کی تعداد بڑھانے کے بجائے پورے جموں وکشمیر میں منشیات کے استعمال میں کمی لانے پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع انتظامیہ کی ہدایات کے تحت پولیس، محکمہ سماجی بہبود اور دیگر متعلقہ محکموں کے اشتراک سے 'نشہ مکت بھارت' مہم کے تحت بیداری اور کونسلنگ پروگرام مسلسل منعقد کئے جا رہے ہیں۔ وزیر صحت وطبی تعلیم نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں یعنی 202425 اور 202526 کے دوران ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں نے زیادہ تر ہر پیر کو 53 کیمپوں کا انعقاد کیا ہے اور ان کیمپوں میں ضلع راجوری کی تقریباً 19 پنچایتوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری نے بھی 5,462 بیداری اور کونسلنگ پروگرام 2024 ، میں 3,545 اور 2025 ، میں 1,917 منعقد کیے۔ انہوں نے ضمنی سوالات کے جواب دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ صحت نے جموں وکشمیر کے ہر گاؤں میں کونسلر تعینات کئے ہیں جو سابق پنچایت اراکین، مذہبی رہنماؤں، معزز شہریوں اور دیگر افراد کو معاشرے میں منشیات کے ناسور سے نمٹنے کے لئے تربیت دے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ صحت منشیات کے عادی افراد کو علاج، کونسلنگ اور بحالی کی سہولیات مسلسل فراہم کر رہا ہے جبکہ قانون نافذ کرنے اور سزا دینے کا اختیار محکمہ صحت کے پاس نہیں ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ اگر این جی اوز کے ذریعے چلائے جانے والے ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر کسی ضابطے کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو حکومت اُن کے خلاف مناسب کارروائی کر رہی ہے۔ اراکین اسمبلی ڈاکٹر بھارت بھوشن اور تنویر علی صادق نے بھی ضمنی سوالات اٹھائے۔

فاروق عبداللہ پر

سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ، 11 مارچ کو اس وقت معجزانہ طور پر بچ گئے تھے جب جموں کے پرانی منڈی علاقے کے رہائشی 63 سالہ کمل سنگھ نے اس وقت گولی چلائی جب سیاستدان گریٹر کیلاش علاقے میں ایک شادی کی تقریب سے نکل رہا تھا۔ حملہ آور کو قابو کر کے ریوالور سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے واقعہ کی تحقیقات کیلئے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) کی نگرانی میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ہفتہ کی صبح جیسے ہی ایوان کا اجلاس ہوا، نیشنل کانفرنس کے کئی قانون سازوں نے اسپیکر عبدالرحیم راتھر کو مطلع کیا کہ انہوں نے فاروق عبداللہ پر حملے پر بحث کے لیے تحریک التواء پیش کی ہے۔ تاہم اسپیکر نے وقفہ سوالات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنایا اور بعد میں اس واقعے پر بحث کی اجازت دی۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ مجھے متعدد این سی قانون سازوں کی طرف سے تحریک التواء کیلئے نوٹس موصول ہوا ہے، اسے ایک گھنٹہ پہلے پیش کیا جانا چاہئے تھا، لیکن یہ دیکھتے ہوئے کہ یہ مسئلہ ایوان کے تمام اراکین کیلئے سنگین تشویش کا باعث ہے۔ راتھر نے کہا کہ میں تحریک التواء کی ضرورت کے بغیر بحث کی اجازت دے رہا ہوں۔ بی جے پی کے سرجیت سنگھ سلاتھیا نے کہا کہ وہ اس بحث کی حمایت کرتے ہیں کیونکہ عبداللہ ایک زبردست سیاسی شخصیت ہیں۔ ممبر اسمبلی وحید پرہ نے اسمبلی میں سیکورٹی خدشات کا اظہار کیا، رہنماؤں کیخلاف کارروائیوں پر عمر حکومت سے سوال کیا۔ وحید الرحمان پرہ نے جموں وکشمیر میں سیاسی رہنماؤں کے لیے حفاظتی انتظامات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کی جانب سے انتخابی کارروائی کا الزام لگایا۔ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے، وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کو ان کی رہائش گاہ سے بے دخل کرنے کی کوششیں بلا جواز تھیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جموں وکشمیر میں سیکورٹی اب بھی ایک غیر مذاکراتی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس طرح کے اقدامات کو سنگین قرار دیا اور سیاسی رہنماؤں کی حفاظت کے لیے مستقل مزاجی پر زور دیا۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ پر حالیہ حملے کی بھی مذمت کی اور اس بات پر زور دیا کہ جب منتخب نمائندے عوامی خدمت میں مصروف ہوں تو ان کی سلامتی سے سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ وحید الرحمان پرہ نے سجاد لون کو اپنی رہائش خالی کرنے کیلئے نوٹس جاری کرنے اور طارق حمید قرہ کی سیکورٹی کو گھٹانے پر حکومت سے مزید سوال کیا، وزیر اعلیٰ سے اس طرح کے فیصلوں کی وجہ واضح کرنے کو کہا۔ پیپلز کانفرنس کے صدر اور ممبر اسمبلی سجاد لون نے ہفتہ کے روز جموں وکشمیر اسمبلی میں ایک جذباتی خطاب کیا، جس میں فاروق عبداللہ پر حملے کی مذمت کی اور ان کے اپنے والد کے قتل کو ان کے اپنے والد کے قتل کے مترادف قرار دیا، جبکہ خطے میں سیکورٹی کی سیاست پر سنگین تشویش کا اظہار کیا۔ فاروق عبداللہ کے زندہ بچ جانے پر راحت کے ساتھ آغاز کرتے ہوئے، ممبر اسمبلی سجاد لون نے انہیں کشمیر کی سیاست میں سب سے زیادہ رنگین اور متحرک انسانوں میں سے ایک کہا۔ اس سے پہلے کہ اس نے اسے ایک واضح ناانصافی قرار دیا، انہوں نے کہا کہ جس شخص نے اسے بچایا، اس کا نام آج تک کہیں نہیں آیا۔ ممبر اسمبلی سجاد لون نے ایوان کو بتایا، کہ یہ بہت بڑی ناانصافی ہے کہ مجھے آج تک اس کا نام بھی معلوم نہیں ہے۔ انہوں نے باضابطہ طور پر نامعلوم فرد کے لیے شہری ایوارڈ کا مطالبہ کیا، حکومت پر زور دیا کہ وہ اس ایکٹ کو تسلیم کرے اس سے پہلے کہ یہ عوامی یادداشت سے مٹ جائے۔ تقریر پھر گہری ذاتی ہو گئی۔ ممبر اسمبلی سجاد لون نے ایوان کو یاد دلایا کہ تقریباً 20 قانون ساز اور اراکین کو دہائیوں میں شہید کیا گیا ہے، جن میں ان کے اپنے والد اور ساتھی رکن سکینہ ایتو کے والد بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کوئی کوشش یا قتل ہوتا ہے تو ہمارا درد

ممبئی انڈینز کا ہدف: افتتاحی میچ کی شکست کو فراموش کر کے آگے بڑھنا

ممبئی، 28 مارچ (یواین آئی) جب بھی آئی پی ایل شروع ہوتا ہے، ممبئی پر ایک عجیب طرح کا سسپنس چھا جاتا ہے۔ یہ سسپنس کھلاڑیوں کی قابلیت کے حوالے سے کسی غیر یقینی صورتحال سے پیدا نہیں ہوتا، بلکہ ایک پرانی عادت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ممبئی انڈینز، ایک ایسی ٹیم جسے ٹرافیاں جیتنے اور پورے سیزن پر اپنا غلبہ برقرار رکھنے کی عادت ہے، ہر سال سیزن کے آغاز میں اپنی ہی تاریخ کے ایک دبے ہوئے بوجھ کے ساتھ میدان میں اترتی ہے - یہ بوجھ ہے افتتاحی میچ جیتنے میں ان کی مسلسل ناکامی کا۔ اب یہ صرف ایک عدد نہیں رہ گیا ہے، بلکہ ایک ایسا وہم بن گیا ہے جو پیچھا چھوڑنے کو تیار نہیں۔ اتوار کی شام وانکھیڑے اسٹیڈیم میں، ان روشنیوں کے نیچے جنہوں نے کئی سنسنی خیز میچ دیکھے ہیں، ممبئی انڈینز ایک بار پھر اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کرے گی۔ ان کے حریف، کولکتہ نائٹ رائیڈرز، شاید ایسی کہانیوں کے بارے میں زیادہ جذباتی نہ ہوں۔ وہ اس میچ کو ممبئی کے لیے اپنی کھوئی ہوئی شان کو دوبارہ حاصل کرنے کی رسم کے طور پر نہیں مانیں گے، بلکہ اسے ایک موقع کے طور پر دیکھیں گے - ایک سیدھا، صاف اور بغیر کسی جذباتیت والا موقع - ٹورنامنٹ کے آغاز میں ہی برتری حاصل کرنے اور ایک مضبوط ٹیم کو اس کے اپنے ہی ہوم گراؤنڈ پر بیک فٹ پر دھکیلنے کا۔ ہارڈک پانڈیا کی کپتانی والی ممبئی کی ٹیم کے پاس توقعات بھی ہیں اور تجربہ بھی۔ ان کی بیٹنگ لائن اپ میں ایک جانی پہچانی مضبوطی ہے؛ یہ ایک ایسی لائن اپ ہے جو ایک چھوٹے سے اسکور کو بھی ایک بڑے اور مضبوط اسکور میں بدل سکتی ہے، یا پھر کسی بھی بڑے ہدف کا تعاقب اتنی آسانی سے کر سکتی ہے، جیسے کہ یہ کوئی پہلے سے کی گئی ریہرسل ہو۔ ٹاپ آرڈر میں روہت شرما کی موجودگی ٹیم کو ایک پرسکون اور مضبوط بنیاد دیتی ہے، وہیں سوریا کمار یادو اپنی انوکھی اور منفرد بیٹنگ کے انداز کے ساتھ ٹی 20 کرکٹ کے جدید چہرے دکھاتے ہیں - بے خوف، نئے نئے تجربات کرنے والے، اور اکثر گیند بازوں کو حیران کر دینے والے۔ پانڈیا خود اس ٹیم کے دوہرے کردار کو بخوبی نبھاتے ہیں: ایک جارحانہ بلے باز اور ایک چالاک کپتان، جن سے ایسے اہم مواقع پر ٹیم کے لیے تعاون دینے کی امید کی جاتی ہے، جب ہمت اور سوجھ بوجھ، دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے آس پاس تلک ورما جیسے کھلاڑی اور میچ کو فنش کرنے والے دیگر متبادل ٹیم کو گہرائی دیتے ہیں، جس سے یہ یقینی ہو جاتا ہے کہ ممبئی کا مڈل یا لوئر آرڈر شاید ہی کبھی کمزور پڑتا ہے۔ ان کی گیند بازی میں بھی ایک ایسی مضبوطی ہے، جس کی سبھی عزت کرتے ہیں۔ جسپریت بمراہ، اپنی اٹل گیند بازی اور دباؤ میں بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ، ایک ایسے گیند باز ہیں جو صرف ایک ہی اوور میں پورے میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ ٹرینٹ بولٹ کی سوئنگ اور دیپک چاہر کی نپی تلی گیند بازی کا ساتھ ملنے سے، ممبئی کا بالنگ اٹیک صرف کام چلاؤ نہیں، بلکہ بے حد دھاردار اور موثر بن جاتا ہے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی ٹیم کم یقینی صورتحال اور زیادہ سوالات کے ساتھ اس مقابلے میں اتر رہی ہے۔ اجنکیا رہانے کی کپتانی میں - جو اپنے پرسکون مزاج کے لیے جانے جاتے ہیں، نہ کہ دکھاوے کے لیے - ٹیم میں کھلاڑیوں اور سوچ، دونوں میں تبدیلیاں آئی ہیں۔ ان کی بیٹنگ لائن اپ میں جارحانہ پن اور استحکام کا بہترین امتزاج ہے؛ اس میں ایسے کھلاڑی شامل ہیں جو دھماکہ خیز اننگز بھی کھیل سکتے ہیں اور سنبھل کر اننگز کو آگے بھی بڑھا سکتے ہیں۔ فن ایلن، سنیل نارائن اور رنکو سنگھ اسی جارحانہ آمیزے کی نمائندگی کرتے ہیں - وہ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، لیکن ان کی کارکردگی کا انحصار ان کی ٹائمنگ اور پچ کے حالات پر بھی ہوتا ہے۔ کولکتہ کے لیے چیلنج صرف ان کی بیٹنگ میں ہی نہیں، بلکہ ان کی بالنگ میں بھی ہے۔ انہیں ایسی پچ پر کھیلنا ہوگا جو روایتی طور پر اسٹروک کھیلنے والے بلے بازوں کے لیے مددگار مانی جاتی ہے۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ہچکچاہٹ کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ یہاں وضاحت، ڈسپلن اور بدلتے ہوئے حالات کے مطابق خود کو تیزی سے ڈھالنے کا حوصلہ ہونا ضروری ہے

بنگلہ دیش آئی پی ایل کی نشریات پر عائد پابندی پر کرے گا نظر ثانی

ڈھاکہ، 28 مارچ (ایجنسیز) بنگلہ دیش کے وزیر اطلاعات و نشریات ظہیر الدین سوپن نے کہا ہے کہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی نشریات پر عائد پابندی، درخواست موصول ہونے پر ختم کی جا سکتی ہے۔ جرمن براڈکاسٹر ڈوئچے ویلے نے سوپن کے حوالے سے بتایا کہ اگر کوئی چینل آئی پی ایل کی نشریات کے لیے درخواست دیتا ہے، تو اس درخواست پر غور کیا جائے گا۔ سوپن نے براڈکاسٹر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ " کسی نے بھی ہم سے آئی پی ایل کی نشریات کے لیے درخواست نہیں کی ہے۔ ہم کھیلوں میں سیاست کو شامل نہیں کرنا چاہتے۔ ہم اسے تجارتی نقطہ نظر سے دیکھیں گے اور اگر کوئی چینل آئی پی ایل کی نشریات کے لیے درخواست دیتا ہے، تو ہم اس پر مثبت طور پر غور کریں گے۔" آئی پی ایل کا 19واں سیزن ہفتہ سے شروع ہوگا اور اس کا فائنل 31 مئی کو بنگلورو میں کھیلا جائے گا۔ سوپن نے مزید کہا کہ بنگلہ دیش کے کیبل آپریٹرز پر ہندوستانی براڈکاسٹر اسٹار اسپورٹس کے ذریعے ٹورنامنٹ کی نشریات دکھانے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم کسی کو بھی اس کی نشریات سے نہیں روکیں گے۔ اگر اسٹار اسپورٹس اسے نشر کرنا چاہتا ہے، تو وہ کر سکتا ہے۔ اگر ہمارے چینلز میں سے کوئی اسے نشر کرنا چاہتا ہے، تو ہم اسے مثبت طور پر لیں گے، لیکن ہم کسی پر کوئی زبردستی نہیں کریں گے۔" اس سے قبل، جب محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت برسر اقتدار تھی، تب آئی سی ٹی وزارت نے ایک خط جاری کیا تھا، جس میں ملک کے تمام ٹیلی ویژن چینلز اور ریڈیو اسٹیشنوں کو ٹورنامنٹ نشر نہ کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اس خط میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ فیصلہ "مفادِ عامہ" میں لیا گیا ہے، جو بی سی سی آئی کی جانب سے بنگلہ دیشی فاسٹ بالر مستفیض الرحمٰن کو آئی پی ایل سے ہٹائے جانے کے ردِعمل میں تھا۔

رخسار پر چوٹ کے باعث اسٹوکس کی واپسی مئی تک ٹلی

لندن، 28 مارچ (یواین آئی) انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس رخسار (گال) کی ٹوٹی ہوئی ہڈی کی سرجری کے بعد اب بھی صحت یابی کے عمل میں ہیں اور جیسا کہ طے تھا، وہ اگلے ہفتے ڈرہم کے لیے نہیں کھیلیں گے۔ 34 سالہ اسٹوکس کو فروری کے آغاز میں ڈرہم اکیڈمی کے کھلاڑیوں کے ساتھ نیٹس میں مشق کرتے ہوئے گیند لگ گئی تھی، جس کے ایک ہفتے بعد ان کی سرجری ہوئی۔ کوچ ریان کیمبل نے بتایا کہ اسٹوکس جمعہ سے کینٹ کے خلاف شروع ہونے والا سیزن کا پہلا میچ کھیلنے والے تھے، لیکن کلب اب بھی ماہرین سے منظوری ملنے کا انتظار کر رہا ہے۔ کیمبل نے کہا کہ انہیں امید نہیں ہے کہ یہ آل راؤنڈر 8 مئی سے ورسیسٹر شائر کے خلاف ہونے والے میچوں اور 15 مئی سے بیکنہم میں کینٹ کے خلاف ہونے والے واپسی میچ سے پہلے کھیل پائے گا۔ اگر اسٹوکس اس سے پہلے واپسی نہیں کرتے ہیں، تو انگلینڈ کے 4 جون سے نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والے موسم گرما کے پہلے ٹیسٹ میچ سے قبل، یہی ان کے واحد ریڈ بال کاؤنٹی میچ ہوں گے۔ کیمبل نے کہا کہ "(یہ واقعہ) بہت خوفناک ہو سکتا تھا۔ آپ کی سوچ سے بھی کہیں زیادہ برا۔ اگر گیند کچھ سینٹی میٹر الگ سمت میں لگتی، تو وہ ان کی آنکھ میں لگ سکتی تھی اور نتیجہ کچھ اور ہو سکتا تھا۔ گیند بہت زور سے لگی تھی۔ ہم بس خوش قسمت ہیں کہ وہ اس چوٹ سے بچ گئے۔

دھونی کی پنڈلی میں کھنچاؤ
آئی پی ایل 2026 کے ابتدائی دو ہفتوں کے لئے باہر

چنئی، 28 مارچ (یواین آئی) عظیم کرکٹر مہندر سنگھ دھونی پنڈلی میں کھنچاؤ کے سبب آئی پی ایل 2026 کے ابتدائی دو ہفتوں کے لئے باہر ہو گئے ہیں۔ چنئی سپر کنگ نے ایک مختصر بیان میں کہا ہے کہ دھونی اس وقت ریہیبلیٹیشن (علاج اور بحالی) کے مرحلے سے گزر رہے ہیں، جس کی وجہ سے وہ سیزن کے پہلے دو ہفتوں میں میدان میں نظر نہیں آئیں گے۔ یہی وہ دھونی ہیں جنہوں نے سی ایس کے کو 2010، 2011، 2018، 2021 اور 2023 میں پانچ آئی پی ایل خطابات دلائے، انہوں نے اپنی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے یہ تمام ٹائٹل جیتے۔ سی ایس کے، جو گزشتہ دو سیزنز (2024 اور 2025) میں پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے رہی، اس بار بہتر کارکردگی کی امید کر رہی ہے۔ تاہم دھونی کی انجری نے ٹیم کے لیے تشویش پیدا کر دی ہے، کیونکہ ان کا تجربہ اور رہنمائی ٹیم کے لیے بے حد اہم ہے۔ سی ایس کے اپنے 2026 سیزن کا آغاز گوہاٹی میں راجستھان رائلز کے خلاف کرے گی، جبکہ پہلا ہوم میچ 3 اپریل کو تاریخی ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں پنجاب کنگز کے خلاف ہوگا۔ دھونی کی غیر موجودگی میں وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری ممکنہ طور پر سنجو سیمسن سنبھال سکتے ہیں، جو کپتان رتوراج گائیکواڑ کے ساتھ اننگز کا آغاز کریں گے۔ دھونی نے اب تک 278 آئی پی ایل میچز میں 5,439 رنز بنائے ہیں، جن میں 24 نصف سنچریاں شامل ہیں اور ان کا زیادہ سے زیادہ اسکور 84 رہا ہے۔

اسٹیفنی ٹیلر کی سنچری کے باوجود ونڈیز کو شکست، آسٹریلیا نے حاصل کی 0-1 کی برتری

سینٹ کٹس، 28 مارچ (یواین آئی) آسٹریلیا نے سینٹ کٹس میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ویسٹ انڈیز پر 103 رنز کی آسان جیت کے ساتھ، سوفی مولینیو کے ون ڈے کپتان کے طور پر دور کا آغاز کیا۔ مہمان ٹیم نے 341 رنز بنائے اور پھر ویسٹ انڈیز کو 238/8 پر روک دیا، جبکہ اسٹیفنی ٹیلر 105 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ بیٹنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے، آسٹریلیا نے 75 رنز کی اوپننگ پارٹنرشپ کے ساتھ مضبوط آغاز کیا۔ جارجیا وول نے 32 گیندوں میں 42 رنز بنائے، جبکہ فیبی لچ فیلڈ نے 72 گیندوں میں 77 رنز بنا کر اننگز کو سنبھالا؛ اس دوران ویسٹ انڈیز نے انہیں دو بار کیچ چھوڑنے کے مواقع دیے۔ ایلیس پیری نے 46 گیندوں میں 44 رنز بنا کر رن بنانے کی رفتار برقرار رکھی، لیکن کچھ وکٹ گرنے کے بعد رفتار کچھ سست ہو گئی۔ نمبر 4 پر بیٹنگ کرتے ہوئے مولینیو، ڈیبیو کرنے والی تاہلیا ولسن کے ہاتھوں اسٹمپنگ کے دو مواقع سے بچ گئیں اور نکولا کیری کے ساتھ 91 رنز کی شراکت میں 47 رنز بنائے؛ نکولا کیری نے خود 49 رنز بنائے۔ اس شراکت داری کے علاوہ، جارجیا ویرہم (42) کی آخری لمحات کی شراکت نے آسٹریلیا کو 300 سے تجاوز کرایا اور انہیں ایک مضبوط اسکور بنانے میں مدد دی۔ ایفی فلیچر نے تین وکٹ حاصل کئے، لیکن اپنے 10 اوورز میں 83 رنز خرچ کئے۔ ویسٹ انڈیز کو ایک بڑے ہدف کا تعاقب کرنا تھا، لیکن انہوں نے کپتان ہیلی میتھیوز سمیت ابتدائی وکٹ جلد گنوا دیا اور جلد ہی میچ میں پیچھے رہ گئی۔ اسٹیفنی ٹیلر نے ایک ناٹ آؤٹ سنچری کے ساتھ اننگز کو سنبھالے رکھا۔ یہ 2021 کے بعد ان کی پہلی ون ڈے سنچری تھی۔ لیکن انہیں دوسرے سرے سے کوئی خاص مدد نہیں ملی۔ چنلے ہنری کے 38 رنز ویسٹ انڈیز کی جانب سے دوسرا سب سے بڑا اسکور تھا۔ کم گارتھ بہترین بالر رہیں اور انہوں نے دونوں اوپنرز کو آؤٹ کیا؛ انہوں نے 37 رنز دے کر 3 وکٹ لئے۔ 16 ویں اوور میں ایشلے گارڈنر نے ڈینڈرا ڈوٹن کو رن آؤٹ کر دیا، اور بھلے ہی چنلے ہنری اور ٹیلر نے چوتھے وکٹ کے لیے 73 رنز جوڑے، لیکن آسٹریلیا پورے میچ کے دوران حاوی رہا۔ گارڈنر نے بھی 2 وکٹ لے کر ٹیم میں تعاون کیا، جس سے ویسٹ انڈیز ہدف سے کافی پیچھے رہ گئی۔ مختصر اسکور: آسٹریلیا 341 رنز پر آل آؤٹ (لچ فیلڈ 77؛ فلیچر 3-83) نے ویسٹ انڈیز 238/8 (ٹیلر *105؛ گارتھ 3-37) کو 103 رنز سے ہرایا۔

جمعہ کو ایم آئی کے تربیتی سیشن سے بمراہ، سینٹنر اور جیکس غیر حاضر

ممبئی، 28 مارچ (ایجنسیز) کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے خلاف 29 مارچ کو ہونے والے ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے آئی پی ایل 2026 کے پہلے مقابلے سے دو دن قبل منعقدہ لازمی تربیتی سیشن سے جسپریت بمراہ، مچل سینٹنر اور ول جیکس غائب رہے۔ بدھ کے روز ای ایس پی این کرک انفو نے اطلاع دی تھی کہ بمراہ اسٹرینتھ اور کنڈیشننگ پر کام کرنے کے لیے سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں ہیں۔ بمراہ کے پہلا میچ کھیلنے کی توقع ہے لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ وہ ٹیم کے ساتھ کب شامل ہوں گے۔ آٹھ مارچ کو ہندوستان کے خلاف ٹی 20 ورلڈ کپ کا فائنل ہارنے کے بعد سینٹنر نے جنوبی افریقہ کے خلاف گھر پر تین ٹی 20 میچوں میں نیوزی لینڈ کی کپتانی کی تھی اور آخری دو مقابلوں کے لیے انہیں آرام دیا گیا تھا۔ ہندوستان کے خلاف سیمی فائنل کھیلنے والے انگلینڈ کے دستے میں جیکس موجود تھے اور اس کے بعد وہ ٹیم کے ساتھ چارٹر طیارے میں انگلینڈ کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔ ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے کہ سینٹنر اور جیکس ہندوستان پہنچے ہیں یا نہیں۔ اتوار کے مقابلے سے قبل ایم آئی اور کے کے آر دونوں نے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں مشق کی۔ ایم آئی کی جانب سے روہت شرما نے سب سے پہلے نیٹ سیشن شروع کیا، ایک گھنٹے سے زیادہ کی بلے بازی کے دوران انہوں نے خاص طور پر تیز گیند بازی کا سامنا کیا۔ شاردول ٹھاکر اور ہاردک پانڈیا نے انہیں جم کر بالنگ کی، جس میں کافی شارٹ پچ گیندیں شامل تھیں۔ ہاردک نے تقریباً ایک گھنٹے کی گیند بازی کے ساتھ ساتھ بلے بازی میں بھی ہاتھ آزمائے۔ ایم آئی کے لیے بڑا سوال اوپننگ جوڑی کے تعلق سے ہے کہ روہت کے ساتھ ریان ریکلٹن اور کوئنٹن ڈی کاک میں سے کون اننگز کا آغاز کرے گا۔ دونوں جنوبی افریقی وکٹ کیپر بلے باز پریکٹس کے سیشن میں موجود تھے۔ ریکلٹن نے روہت کے ساتھ بلے بازی کرنے کے علاوہ وکٹ کیپنگ کی بھی مشق کی جبکہ ڈی کاک نے فیلڈنگ کی مشق کی۔ تلک ورما اور سوریا کمار یادو نے بھی بلے بازی کی اور انہوں نے پاور ہٹنگ کی مشق کی۔ دانش مالویور بھی تربیتی سیشن میں موجود تھے جنہیں ایک شاندار ڈومیسٹک سیزن کے بعد آئی پی ایل 2026 کی نیلامی میں ایم آئی نے خریدا۔ ٹریننگ کے آخری مرحلے میں بالنگ کوچ لاستھ ملنگا کی نگرانی میں ایم آئی کے تیز گیند بازوں دیپک چاہر، اشونی کمار اور محمد اظہار نے گیند بازی کی۔

کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز 2026: ویٹ لفٹنگ کے 94 کلوگرام مردوں کے زمرے میں اروناچل کے لالوتا کو نے بازی مار لی

رائے پور، 28 مارچ (یواین آئی) کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز 2026 کے تحت پنڈت روی شنکر شکلا یونیورسٹی کے کھیل میدان میں منعقدہ ویٹ لفٹنگ مقابلے کے سینئر مردوں کے 94 کلوگرام زمرے میں شاندار مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ 28 مارچ 2026 کو منعقد اس مقابلے میں ملک بھر کے باصلاحیت کھلاڑیوں نے اپنی طاقت اور تکنیک کا بہترین مظاہرہ کیا۔ مقابلے میں اروناچل پردیش کے کھلاڑی لالوتا کو نے مجموعی طور پر 250 کلوگرام وزن اٹھا کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے اسنیچ میں 110 کلوگرام اور کلین اینڈ جرک میں 140 کلوگرام وزن اٹھا کر اپنی برتری ثابت کی۔ دوسرے نمبر پر آندھرا پردیش کے پی۔ منی شنکر رہے، جنہوں نے مجموعی طور پر 244 کلوگرام وزن اٹھایا۔ انہوں نے اسنیچ میں 106 کلوگرام اور کلین اینڈ جرک میں 138 کلوگرام اٹھا کر سخت مقابلہ پیش کیا۔ تیسرے نمبر پر ہماچل پردیش کے کھیم راج رہے، جنہوں نے مجموعی طور پر 232 کلوگرام وزن اٹھایا۔ ان کی کارکردگی میں اسنیچ میں 100 کلوگرام اور کلین اینڈ جرک میں 132 کلوگرام شامل رہا۔ اس کے علاوہ آسام کے سمندرہ دویماری (225 کلوگرام)، جھارکھنڈ کے ہرش کمار ہیمبرم (225 کلوگرام) اور مدھیہ پردیش کے کشور بھوریا (218 کلوگرام) نے بھی اچھی کارکردگی دکھائی، لیکن وہ تمغہ حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ چھتیس گڑھ کے کھلاڑی ویراوی خسرو نے 160 کلوگرام کے ساتھ ساتویں پوزیشن حاصل کی، جبکہ تلنگانہ کے وی۔ اروِن 113 کلوگرام کے ساتھ آٹھویں نمبر پر رہے۔ یہ مقابلہ نہ صرف قبائلی علاقوں کے کھلاڑیوں کی صلاحیت کو اجاگر کرتا ہے بلکہ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ ملک کے دور دراز علاقوں میں بھی کھیلوں کی صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز جیسے ایونٹس ان کھلاڑیوں کو قومی سطح پر اپنی پہچان بنانے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں، جو مستقبل میں ہندوستانی کھیلوں کے لیے ایک مضبوط بنیاد ثابت ہوں گے۔

سنر فائنل میں، سن شائن ڈبل سے ایک جیت دور

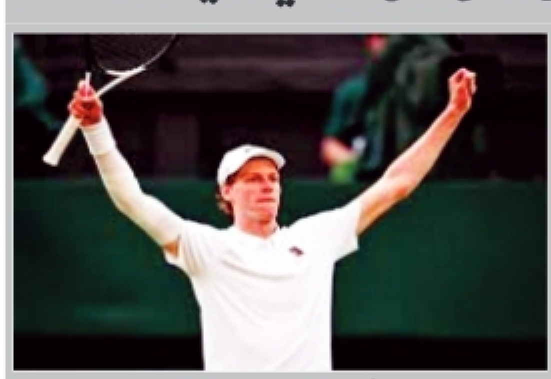

فلوریڈا، 28 مارچ (یواین آئی) عالمی نمبر دو ٹینس کھلاڑی جینک سنر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے الیکزینڈر زیوریو کو مسلسل ساتویں بار شکست دے کر چوتھی مرتبہ میامی اوپن کے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ اطالوی کھلاڑی سنر نے یہ مقابلہ 3-6، 4-7، (4-7) 6-7 سے جیتا، اور اب اتوار کو ان کا مقابلہ چیک جمہوریہ کے جیری لیہیکا سے ہوگا۔ سنر گزشتہ تین برسوں میں اپنا دوسرا میامی اوپن ٹائٹل جیتنے کے قریب ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ اس ماہ انڈین ویلز ماسٹرس میں کامیابی کے بعد 'سن شائن ڈبل' مکمل کرنے سے صرف ایک جیت دور ہیں۔ یہ کارنامہ آخری بار 2017 میں راجر فیڈرر نے انجام دیا تھا۔ چار بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن اور موجودہ ومبلڈن فاتح سنر نے ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹس میں اپنی مسلسل 16ویں جیت درج کی، جبکہ مسلسل جیتے گئے سیٹس کا ریکارڈ 32 تک پہنچا دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان کے لیے ایک شاندار مرحلہ ہے اور فائنل تک پہنچنا ان کے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔ دوسری جانب، 21ویں سیڈ جیری لیہیکا نے فرانس کے آرتھر فلس کو 2-6، 6-2، 6-2 سے شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا ماسٹرز 1000 فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے فائنل میں پہنچنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔

اس سیزن میں سوریا ونشی اور پریانش سے
امیدیں زیادہ ہوں گی: ششانک

نئی دہلی، 28 مارچ (ایجنسیز) پنجاب کنگز کے بلے باز ششانک سنگھ کا ماننا ہے کہ نوجوان ستاروں ویبھو سوریا ونشی اور پریانش آریہ پر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 2026 سیزن میں اپنی گزشتہ کارکردگی کو دہرانے کا اضافی دباؤ ہوگا۔ آئی پی ایل 2026 کے پہلے میچ سے قبل جیو اسٹار پریس روم میں، ششانک نے کہا کہ "ٹیمیں ان نوجوان بلے بازوں کے خلاف بہتر تیاری کے ساتھ اتریں گی اور ان کے کھیل میں کسی بھی تکنیکی کمی کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گی۔ ششانک نے ان دونوں نوجوانوں کے بارے میں کہا کہ "ٹیمیں یقینی طور پر اچھی طرح سے تیار ہوں گی، اور اس سال کارکردگی دکھانے کا دباؤ ہوگا۔ توقعات زیادہ ہوں گی، جو ہندوستان میں عام بات ہے۔ سوریا ونشی ایک ابھرتا ہوا ستارہ ہے، لیکن کچھ ایسے تکنیکی پہلو ہیں جن کا فائدہ اٹھا کر ہم اسے آؤٹ کرنے کی کوشش کریں سوریا ونشی، جو اسی ہفتے 15 سال کے ہوئے ہیں، نے اپنے پہلے آئی پی ایل سیزن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے سات اننگز میں 206.55 کے اسٹرائیک ریٹ سے 252 رنز بنائے اور ٹی 20 کرکٹ میں سب سے کم عمر میں سنچری بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔

بی جے پی ایم ایل اے سریش کمار نے آئی پی ایل ٹکٹ لینے سے منع کیا

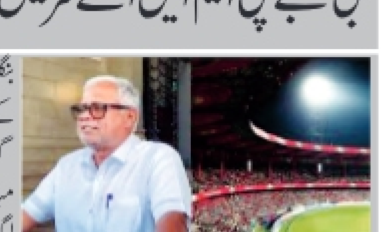

بنگلورو، 28 مارچ (یواین آئی) سیاسی روایت سے ہٹ کر ایک منفرد پہل کے تحت بی جے پی ایم ایل اے سریش کمار نے ہفتہ کو کرناٹک کی سیاست میں گہرائی تک سرایت کر جانے والے "وی آئی پی کلچر" کی جانب سب کی توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے ارکان اسمبلی کو دیے جانے والے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے ٹکٹ لینے سے انکار کر دیا اور اس بات پر حیرت کا اظہار بھی کیا کہ اسمبلی اسپیکر نے بھی ایوان کی کارروائی کے دوران ایسی ہی مانگیں دہرائیں۔ اپنے اس فیصلے کو مراعات کے خلاف ایک اسٹینڈ قرار دیتے ہوئے، سریش کمار نے کہا کہ یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ایسا کلچر تمام پارٹیوں میں پھیلا ہوا ہے، یہاں تک کہ ایک "خود کو سوشلسٹ کہنے والے وزیر اعلیٰ" کی قیادت والی حکومت میں بھی۔ وزیر اعلیٰ سدارامیا پر بالواسطہ تنقید کرتے ہوئے، انہوں نے اس حکومت کے قول و فعل میں تضاد پر سوال اٹھایا، جو سوشلسٹ اقدار کی بات تو کرتی ہے لیکن ایسی روایات کو برقرار رہنے دیتی ہے۔ انہوں نے ایک سخت بیان میں کہا کہ "یہ وی آئی پی کلچر اور مراعات کی سیاست تمام جماعتوں میں پروان چڑھ رہی ہے۔ اسی وجہ سے، ایک طبقے کے طور پر سیاست دانوں کی امیج، ساکھ اور عزت لوگوں کی نظروں میں بہت نیچے گر گئی ہے۔" حال ہی میں ہونے والی اسمبلی کی کارروائی کو یاد کرتے ہوئے، راجاجی نگر کے ایم ایل اے نے کہا کہ گریٹر بنگلورو اتھارٹی جیسے نظم و نسق سے متعلق امور پر ہوئی بحث اچانک آئی پی ایل میچوں اور زیادہ ٹکٹوں کے مطالبے کی طرف مڑ گئی، خاص طور پر ان میچوں کے لیے جن میں رائل چیلنجرز بنگلورو کھیل رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "میں ارکینِ اسمبلی کے لیے ٹکٹ مانگنے کے خیال کی مخالفت کرنا چاہتا تھا، لیکن جب میں نے اسپیکر کو بھی ویسی ہی باتیں کہتے سنا تو میں حیران رہ گیا اور اسی لیے میں نے خود کو روک لیا۔"

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Sunday 29 March 2026
بین الاقوامی خبریں
اتوار ۲۹ مارچ ۲۰۲۶ء
بمطابق ۰۹ شوال ۱۴۴۷ھ

خطے کے ممالک اپنی سیکیورٹی چاہتے ہیں تو ہمارے دشمنوں کو اپنی زمین پر جگہ نہ دیں؛ ایران

جن ممالک سے ہمارے انسفرااسٹریکچر اور معیشت پر حملے ہوں گے انھیں نشانہ بنائیں گے، ایرانی صدر

تہران/(۲۸مارچ/(آفاق نیوزڈیسک)خلیجی ممالک نے امریکا سے مطالبہ کیا ہے کہ صرف جنگ بندی کافی نہیں بلکہ ایران کی جنگی صلاحیتوں کو بھی لگام دی جائے۔ جس کے جواب میں ایرانی صدر کا بیان سامنے آگیا۔ ایران کے صدر مسعود پزیشکیان نے خلیج تعاون کونسل کے امریکا سے کیے گئے اس مطالبے پر سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان کے ذریعے سخت ردعمل دیا ہے۔ ایرانی صدر نے خطے کے پڑوسی ممالک کو سخت پیغام دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر آپ ترقی اور سلامتی چاہتے ہیں تو جنگ میں دشمنوں کو اپنی سرزمین ایران کے خلاف استعمال نہ ہونے دیں۔ صدر مسعود پزیشکیان نے مزید کہا

کہ جارحیت پر یقین نہیں رکھتے لیکن آپ کی سرزمین سے ایران کے انفرااسٹریکچر یا معاشی مراکز کو نشانہ بنایا گیا تو اس کا بھرپور اور سخت جواب دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا تھا جس میں آیت اللہ خامنہ ای سمیت وزیر دفاع، آرمی چیف، پاسداران انقلاب، مشیر قومی سلامتی اور آرمی چیف شہید ہوگئے تھے۔ اس حملے کے بعد تاحال اسرائیل اور امریکا نے ایران پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں جس میں اہم عسکری اور سیاسی شخصیات کو نشانہ بنایا گیا۔ متعدد شہری بھی جاں بحق ہوئے اور انفرااسٹریکچر کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ جس کے جواب میں ایران نے خلیجی ممالک میں واقع امریکی تنصیبات، فوجی اڈوں اور مفادات کو مسلسل نشانہ بنا رہا ہے۔ ان میں تیل و گیس کے مراکز بھی شامل ہیں۔

ایران میں فوجی مقاصد پانے کے باوجود آبنائے ہرمز کھلی رکھنا چیلنج بن سکتا ہے: مارکو روبیو

امریکا منتظر ہے کہ مذاکرات میں ایران کی نمائندگی کون کریگا؟

واشنگٹن/۲۸مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ امریکا منتظر ہے کہ مذاکرات میں ایران کی نمائندگی کون کریگا؟ لیکن ہم ایران میں زمینی فوج اتارے بغیر اپنے مقاصد حاصل کر سکتے ہیں۔ فرانس میں جی سیون وزرائے خارجہ سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو میں مارکو روبیو نے کہا کہ ایران میں فوجی مقاصد پانے کے باوجود بھی آبنائے ہرمز کھلی رکھنا ایک فوری چیلنج ' بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا جنگ ختم ہونے کے بعد آبنائے ہرمز کھلی رکھنے پر بین الاقوامی تعاون حاصل کرے گا، خدشہ ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کے لیے ٹول سسٹم قائم کرنے کا فیصلہ کرسکتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز بند کرنا خطرناک ہے، ضروری ہے کہ دنیا کے پاس ایک منصوبہ موجود ہو،

یوکرین کے لیے مختص ہتھیار ایران کے خلاف استعمال نہیں کیے جا رہے لیکن ایسا ہو سکتا ہے۔ مارکو روبیو کے مطابق امریکا منتظر ہیکہ مذاکرات میں ایران کی نمائندگی کون کریگا؟ لیکن ایران میں زمینی فوج اتارے بغیر اپنے مقاصد حاصل کر سکتے ہیں۔

ایران کے ساتھ آئندہ ہفتے مذاکرات کی امید، امریکی ایلچی اسٹیو وِٹکوف

دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت جاری ہے

میامی، 28 مارچ (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وِٹکوف نے کہا ہے کہ امریکہ کو امید ہے کہ آئندہ ہفتے ایران کے ساتھ مذاکراتی ملاقاتیں ہوں گی۔ فلوریڈا کے شہر میامی میں

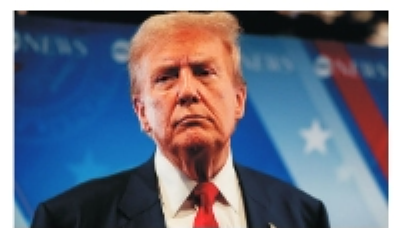

ایف آئی آئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سٹیو وِٹکوف نے کہا کہ اگرچہ ایران میں بعض حلقے مذاکرات کی تردید کر رہے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں کچھ لوگ کہتے ہیں کہ مذاکرات نہیں ہو رہے، لیکن میرے خیال میں سب جانتے ہیں کہ ہم بات چیت کر رہے ہیں۔ وِٹکوف نے آبنائے ہرمز سے چند بحری جہازوں کے گزرنے کا حوالہ دیتے ہوئے اسے مثبت پیش رفت قرار دیا اور کہا کہ یہ صورتحال بہتر ہونے کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ ایک امن معاہدہ چاہتا ہے تاہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ طاقت کے ذریعے امن قائم کرنے کے نظریے پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دباؤ کے بغیر کسی فریق کو مذاکرات کی میز پر لانا ممکن نہیں ہوتا۔ امریکی ایلچی نے ایران کے لیے چند شرائط کا بھی ذکر کیا جن میں یورینیم کی افزودگی روکنا اور غیر ریاستی ملیشیاؤں کی حمایت ختم کرنا شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ کی جانب سے ایک 15 نکاتی منصوبہ پہلے ہی ایرانی حکام کو دیا جا چکا ہے اور واشنگٹن کو امید ہے کہ ایران اس پر ردعمل دے گا۔ اسٹیو وِٹکوف نے کہا کہ اگر ایران کی جانب سے مثبت جواب ملا تو اس سے موجودہ تنازع کے حل کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

سعودی اڈے پر ایرانی حملے سے امریکی فوجی زخمی کئی کی حالت نازک

ابوظہبی میں ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں پانچ ہندوستانی اور ایک پاکستانی شہری زخمی

ریاض/۲۸مارچ/(آفاق نیوزڈیسک)سعودی عرب کے ایک فوجی اڈے پر ہونے والے ایک ایرانی حملے میں 12 امریکی فوجی زخمی ہوگئے ہیں، جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ذرائع نے یہ بات متعدد خبر رساں اداروں کو بتائی ہے۔ زخمیوں کے علاوہ پرنس سلطان ایئر بیس پر حملے میں فضائی ایندھن بھرنے والے طیاروں کو بھی نقصان پہنچا۔ ذرائع کے مطابق اس ایرانی حملے میں میزائل اور ڈرونز کا استعمال کیا گیا۔ یہ پہلا موقع نہیں تھا کہ ایران کی جانب سے اس ایئر بیس پر حملہ کیا گیا ہو۔ یکم مارچ کو اس فوجی اڈے پر ہونے والے حملے میں، امریکی فوج کے سارجنٹ بینجمن این پیننگٹن زخمی ہوئے تھے، جو کچھ دن بعد ہلاک ہو گئے تھے۔ وہ ان 13 امریکی فوجیوں میں سے ایک تھے، جو اب تک جنگ میں کام آ چکے ہیں۔ 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ کے بعد سے 300 سے زائد امریکی فوجی اہلکار زخمی بھی ہو چکے ہیں۔ امریکی فوج نے جمعہ کو کہا تھا کہ ان زخمی ہونے

والے فوجیوں میں سے 273 فوجی پہلے ہی ڈیوٹی پر واپس آ چکے ہیں۔ ادھر متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی پر ہفتے کی علی الصبح ہونے والے ایرانی بیلسٹک میزائل حملے کا ملبہ گرنے سے پانچ ہندوستانی اور ایک پاکستانی شہری زخمی ہو گئے۔ ابوظہبی انتظامیہ نے اس واقعے کی تصدیق کر دی ہے۔ ابوظہبی میڈیا آفس کے مطابق، خلیفہ اکنامک زونز ابوظہبی (کے ای زیڈ اے ڈی) کے گرد و نواح میں پیش آنے والے اس واقعے کے جائزے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ پانچ ہندوستانی شہریوں کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ دفتر نے مزید بتایا کہ فضائی دفاعی نظام (ایئر ڈیفنس سسٹم) کے ذریعے بیلسٹک میزائل کو کامیابی سے فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا تھا، تاہم اس کا ملبہ گرنے سے تین مقامات پر آگ بھڑک اٹھی۔ اس حادثے میں ایک پاکستانی شہری بھی زخمی ہوا ہے، جس کے بعد زخمیوں کی مجموعی تعداد چھ ہوگئی ابوظہبی میڈیا آفس کا کہنا ہے کہ تمام زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے اور انہیں معمولی نوعیت کے زخم آئے ہیں۔ واقعے کے فوراً بعد لگنے والی آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔

نیپال کے سابق وزیرِ اعظم کے پی شرما اولی گرفتار

کٹھمنڈو، 28 مارچ (یواین آئی) نیپال میں پولیس نے ہفتہ کی صبح کمیونسٹ پارٹی آف نیپال (سی پی این-یوایم ایل) کے سربراہ اور سابق وزیرِ اعظم کے پی شرما اولی کے

ساتھ سابق وزیرِ داخلہ رمیش لیکھک کو ان کی رہائش گاہوں سے گرفتار کر لیا۔ مقامی میڈیا کے مطابق یہ کارروائی گزشتہ برس 8 اور 9 ستمبر کو ہونے والے "جین-زی" احتجاج کے دوران مبینہ تشدد کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ ان مظاہروں کے دوران 19 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ پولیس کی ایک ٹیم نے ہفتہ کی صبح یہ کارروائی کی اور انہیں سکیورٹی حصار میں لے کر کٹھمنڈو منتقل کر دیا گیا۔

یونان کے قریب چھ روز تک سمندر میں بھٹکنے والے 22 تارکینِ وطن ہلاک

لنڈن/۲۸مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)یونانی کوسٹ گارڈ نے جمعہ کی شب کہا کہ یورپی بارڈر ایجنسی فرنٹیکس کی ایک کشتی نے بحیرہ روم کے جزیرہ کریٹ کے قریب سے 26 افراد کو زندہ بچایا، جن میں ایک خاتون اور ایک کم عمر بچہ بھی شامل ہے۔ بچ جانے والوں کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی لاشیں سفر کے دوران سمندر میں پھینک دی گئیں۔ کوسٹ گارڈ کے مطابق دو متاثرین کو کریٹ کے شہر ایراکلیون کے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ زندہ بچ جانے والوں کے بیانات کی بنیاد پر حکام نے بتایا کہ ربڑ کی یہ کشتی 21 مارچ کو لیبیا کے مشرقی شہر طبرق سے یونان کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ یہ وہی راستہ ہے جو یورپی یونین میں پناہ کی تلاش میں نکلنے والے بہت سے تارکینِ وطن استعمال کرتے ہیں۔ کوسٹ گارڈ نے ایک بیان میں کہا، سفر کے دوران مسافر راستہ بھٹک گئے اور چھ دن تک بغیر خوراک اور پانی کے سمندر میں پھنسے رہے۔ انہوں نے مزید بتایا گیا کہ ہلاک ہونے والوں کی لاشیں اسمگلروں کے ایک ساتھی کے حکم پر سمندر میں پھینک دی گئیں۔

پاکستان لشکر طیبہ، جے ای ایم سمیت دہشت گرد تنظیموں کی افزائش گاہ ہے: امریکی رپورٹ

نیویارک، 28 مارچ (یواین آئی) یوایس کانگریشنل ریسرچ سروس (سی آر ایس) کی ایک نئی رپورٹ نے ایک بار پھر پاکستان کو دہشت گرد تنظیموں کے ایک بڑے اڈے کے طور پر شناخت کیا ہے، جس میں عالمی سطح پر مبنی گروپوں بشمول القاعدہ سے لے کر لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) اور جیش محمد (جے ای ایم) جیسے دہشت گرد تنظیموں کو علاقہ کے تحفظات کے لئے خطرہ قرار دیا ہے۔ رپورٹ میں نوٹ کیا گیا ہے کہ پاکستان متعدد مسلح غیر ریاستی عناصر کے لیے ایک آپریشنل گراؤنڈ کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے، جن میں سے بہت سے 1980 کی دہائی سے سرگرم ہیں، جن کو وسیع طور پر پانچ زمروں میں درجہ بند کیا گیا ہے: عالمی، افغانستان پر مبنی، ہندوستان اور کشمیر پر مرکوز، گھریلو، اور فرقہ وارانہ دہشت گرد تنظیمیں (شیعہ مخالف)۔ جن 15 تنظیموں کی شناخت کی گئی ہے، ان میں سے 12 کو امریکی قانون کے تحت غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں (FTOs) کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، جن میں سے زیادہ تر اسلام پسند یا انتہا پسند نظریے سے چلتے ہیں۔ سی آر ایس بریف کے مطابق، لشکر طیبہ اور جے ای ایم سمیت کئی ہندوستان مخالف گروپس سرگرم ہیں، جو پاکستانی سرزمین اور جموں و کشمیر کے پاکستان کے مقبوضہ علاقوں سے کام کر رہے ہیں۔ یہ تنظیمیں 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں اور 2001 میں ہندوستانی پارلیمنٹ پر حملے جیسے بڑے حملوں میں منسلک رہی ہیں۔ شدید گھریلو دہشت گردی کا سامنا کرنے کے باوجود، پاکستان نے ان نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لیے جدوجہد کی ہے۔ دہشت گردی سے متعلقہ اموات، جو 2019 میں کم ہو کر 365 ہو گئی تھیں، حالیہ برسوں میں تیزی سے بڑھی ہیں، جو 2025 میں 4,001 تک پہنچ گئی تھیں، جو ایک دہائی کے دوران سب سے زیادہ تعداد ہے۔ تشدد کا زیادہ تر مرکز خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں ہے، خاص طور پر افغانستان کی سرحد کے ساتھ کے علاقے۔ رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ اسلام آباد کی طرف سے متعدد فوجی کارروائیاں اور انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں اس کی سرحدوں کے اندر سرگرم کئی امریکی اور اقوام متحدہ کے نامزد دہشت گرد گروپوں کو ختم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

اسلام آباد میں چار ملکی وزرائے خارجہ اجلاس، مشرق وسطیٰ جنگ کے خاتمے پر غور و خوض

پاکستان خطے میں جاری تنازعات کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہا ہے، اسحاق ڈار

اسلام آباد، 28 مارچ (یواین آئی) پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ سعودی عرب، ترکیہ اور مصر کے وزرائے خارجہ اتوار اور پیر کو اسلام آباد کا دورہ کریں گے جہاں مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے خاتمے اور کشیدگی کم کرنے کے لیے چار فریقی اجلاس منعقد ہوگا۔ پاکستان کی وزارت خارجہ کے مطابق چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ 29 اور 30 مارچ کو اسلام آباد میں ملاقات کریں گے جہاں خطے کی صورتحال اور امن کے لیے جاری سفارتی کوششوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ابتدائی طور پر یہ اجلاس ترکیہ میں منعقد ہونا تھا تاہم شیڈول کی بعض مشکلات کے باعث انہوں نے متعلقہ ممالک کے وفود کو اسلام آباد آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں جاری تنازعات کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہا ہے اور اس سلسلے میں اسے دوست ممالک کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ اسحاق ڈار نے مزید کہا کہ ایران کے ساتھ رابطے اور بات چیت جاری ہے تاہم مذاکرات کی حساسیت کے پیش نظر حکام عوامی سطح پر زیادہ تفصیلات بیان کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ پیر کے روز پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف سے الگ الگ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ پاکستانی میڈیا رپورٹ کے مطابق شہباز شریف نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ایک گھنٹہ طویل ٹیلی فونک گفتگو بھی کی جس میں علاقائی کشیدگی اور امن کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بیان کے مطابق ایرانی صدر نے کہا کہ مذاکرات کے لیے اعتماد سازی ضروری ہے اور انہوں نے امن کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں کو سراہا۔ یاد رہے کہ وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے گزشتہ دنوں اس بات کی تصدیق کی تھی کہ پاکستان امریکہ اور ایران کے درمیان پیغامات کے تبادلے میں کردار ادا کر رہا ہے اور 28 فروری سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے کوششیں کر رہا ہے۔ ادھر جرمن وزیر خارجہ یوہان فادیفل نے بھی اشارہ دیا ہے کہ امریکہ اور ایران پاکستان میں براہ راست مذاکرات کی تیاری کر رہے ہیں، جبکہ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق ایران نے پاکستانی ثالث کے ذریعے امریکی 15 نکاتی منصوبے پر اپنا باضابطہ جواب بھی پیش کر دیا ہے۔

ٹرمپ کے اقدامات تناؤ میں خطرناک کشیدگی کا سبب بن سکتے ہیں، جرمن چانسلر

کینبرا/۲۸مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)جرمن چانسلر فریڈرش میرس نے ایران جنگ سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکمتِ عملی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ جرمن خبر رساں ایجنسی ڈی پی اے کے مطابق، میرس نے جمعے کی شب فرینکفرٹ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ کے حالیہ اقدامات تناؤ کم کرنے کی

کوشش نہیں بلکہ ایک بڑی اور خطرناک کشیدگی ہیں، جن کے نتائج غیر یقینی ہیں۔ میرس نے خبردار کیا کہ یہ صورتحال صرف براہِ راست متاثرہ ممالک کے لیے نہیں بلکہ ہم سب کے لیے خطرناک ہے۔ انہوں نے موجودہ ایرانی قیادت کو جنگ کے ذریعے ہٹانے کے امکان پر بھی شکوک ظاہر کرتے ہوئے کہا، کیا واقعی رجیم چینج ہی ہدف ہے؟ اگر ہدف یہی ہے، تو یہ کامیاب ہوتا نظر نہیں آتا۔ ایسی کوششیں زیادہ تر ناکام ہی رہی ہیں۔ اُدھر ایران کی اٹامک انرجی آرگنائزیشن کے مطابق، جمعہ کی نصف شب سے کچھ پہلے بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ کے احاطے پر فضائی حملہ کیا گیا۔ یہ حملہ گزشتہ 10 دنوں میں تیسرا ایسا واقعہ ہے۔ حکام نے بتایا کہ حملے میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا اور پلانٹ میں تکنیکی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری ہیں۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) نے تصدیق کی کہ اسے حملے سے متعلق ایران کی جانب سے باضابطہ اطلاع مل گئی ہے۔ دریں اثناء ایرانی سرکاری خبر ایجنسی ارنا کے مطابق، ہفتے کے روز تہران میں یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بھی فضائی حملے کا نشانہ بنی۔ حملے میں تحقیقی اور تدریسی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ یونیورسٹی کے شعبۂ تعلقات عامہ نے کہا کہ عمارتوں کی مرمت اور سکیورٹی اقدامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ دریں اثناء ایرانی سرکاری خبر ایجنسی ارنا کے مطابق، ہفتے کے روز تہران میں یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بھی فضائی حملے کا نشانہ بنی۔ حملے میں تحقیقی اور تدریسی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ یونیورسٹی کے شعبۂ تعلقات عامہ نے کہا کہ عمارتوں کی مرمت اور سکیورٹی اقدامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

امریکی انٹیلی جنس کا دعویٰ: ایران کے ایک تہائی میزائل تباہ

واشنگٹن، 28 مارچ (ایجنسیز) ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جاری جنگ دوسرے مہینے میں داخل ہوگئی ہے جبکہ امریکی انٹیلی جنس جائزوں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران کے تقریباً ایک تہائی میزائل تباہ ہو چکے ہیں اور ایک بڑا حصہ فضائی حملوں سے متاثر ہوا ہے۔ خبر: پانچ

باخبر ذرائع کے مطابق امریکی انٹیلی جنس معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی حملوں کے نتیجے میں ایران کے تقریباً ایک تہائی میزائل مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ کے بعد ایک تہائی میزائل یا تو تباہ ہو گئے ہیں یا شدید بمباری کے باعث زیر زمین سرنگوں اور خفیہ ٹھکانوں میں دب گئے ہیں۔ چار ذرائع کے مطابق باقی ایک تہائی میزائلوں کی صورتحال واضح نہیں ہے تاہم امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ان میں سے کئی میزائل زمین دوز تنصیبات کے اندر ہی بمباری سے متاثر ہوئے ہوں گے۔ انٹیلی جنس رپورٹ کے مطابق اگرچہ بڑی تعداد میں میزائل ناکارہ ہو چکے ہیں، تاہم ایران کے پاس اب بھی میزائلوں کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہو سکتا ہے اور جنگ ختم ہونے کے بعد وہ متاثرہ یا دبے ہوئے میزائل دوبارہ حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کابینہ اجلاس میں دعویٰ کیا تھا کہ امریکی افواج ایران کے 99 فیصد میزائل تباہ کر چکی ہیں۔ ٹرمپ کے مطابق صرف ایک فیصد میزائل باقی رہ گئے ہیں، تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک فیصد بھی خطرناک ہو سکتا ہے کیونکہ ایک میزائل بھی اربوں ڈالر مالیت کے جنگی جہاز کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ ادھر ڈیموکریٹک رکن کانگریس سیتھ مولٹن، جو سابق میرین افسر رہ چکے ہیں، نے ایران کے میزائلوں سے متعلق ٹرمپ کے دعووں پر شکوک کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران نے حکمت عملی اختیار کی ہے تو ممکن ہے کہ اس نے اپنی کچھ فوجی صلاحیتیں محفوظ رکھی ہوں اور وہ تمام وسائل فوری طور پر استعمال نہ کر رہا ہو۔ ماہرین کے مطابق ایران کے میزائل اور ڈرون اب بھی آبنائے ہرمز میں جہاز رانی اور امریکی مفادات کے لیے ممکنہ خطرہ بن سکتے ہیں۔

یمن کے حوثیوں کا اسرائیل پر میزائل حملہ، تنازع میں مزید شدت کا خدشہ

واشنگٹن/صنعاء، 28 مارچ (یواین آئی) یمن کے حوثی باغیوں نے باضابطہ اعلان کیا ہے کہ انہوں نے ایران، لبنان، عراق اور فلسطینی علاقوں پر ہونے والے حالیہ حملوں کے جواب میں اسرائیل کے فوجی ٹھکانوں پر بیلسٹک میزائل داغے ہیں۔ موجودہ تنازع کے آغاز کے بعد سے اسرائیل پر حوثیوں کا یہ پہلا براہ راست حملہ ہے، جو ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان کشیدگی اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ حوثی فوجی ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحییٰ ساری نے 'المسیرہ ٹی وی' کے ذریعے بتایا کہ یہ حملے اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک کہ مقررہ اہداف حاصل نہیں کر لیے جاتے اور مزاحمت کے تمام محاذوں پر جارحیت کا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ انہوں نے کم از کم ایک میزائل کو فضا میں ہی ناکارہ بنا دیا ہے۔ رات گئے بیئر شیبہ سمیت کئی علاقوں اور اسرائیل کے اہم ایٹمی تحقیقی مرکز کے قریب خطرے کے سائرن بجنے لگے، جبکہ ایران اور حزب اللہ کی جانب سے بھی حملے جاری رہے۔ حوثی جو 2014 سے یمن کے دارالحکومت صنعاء پر قابض ہیں، اب تک اس بڑے تنازع سے بڑی حد تک الگ رہے تھے، تاہم ان کی اس نئی مداخلت سے بحیرہ احمر کے قریب ایک نیا محاذ کھلنے کا شدید خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ بحیرہ احمر کے راستے سالانہ تقریباً ایک ٹریلین امریکی ڈالر کی عالمی تجارت ہوتی ہے اور حوثی حملوں کے باعث پہلے ہی کئی تجارتی جہازوں کو افریقہ کے 'کیپ آف گڈ ہوپ' کے طویل راستے پر منتقل ہونا پڑا

ہے، جس سے عالمی سپلائی چین متاثر ہو رہی ہے۔ علاقائی صورتحال کے پیش نظر رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ مزید 17,000 فوجی تعینات کرنے پر غور کر رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ امریکی حملوں سے ایران کی عسکری صلاحیت کو شدید نقصان پہنچا ہے، جس کے جواب میں ایران نے خلیجی ممالک میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ اسی سلسلے میں سعودی عرب میں واقع ایک امریکی فوجی اڈے پر ایرانی میزائل حملے کی بھی اطلاع ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com